انمول خزانے کی دعائیں
اور
آزمودہ ٹوٹکے اور علاج
انجم انصار

انمول خزانے کی دعائیں
اور
آزمودہ ٹوٹکے اور علاج

انجم انصار
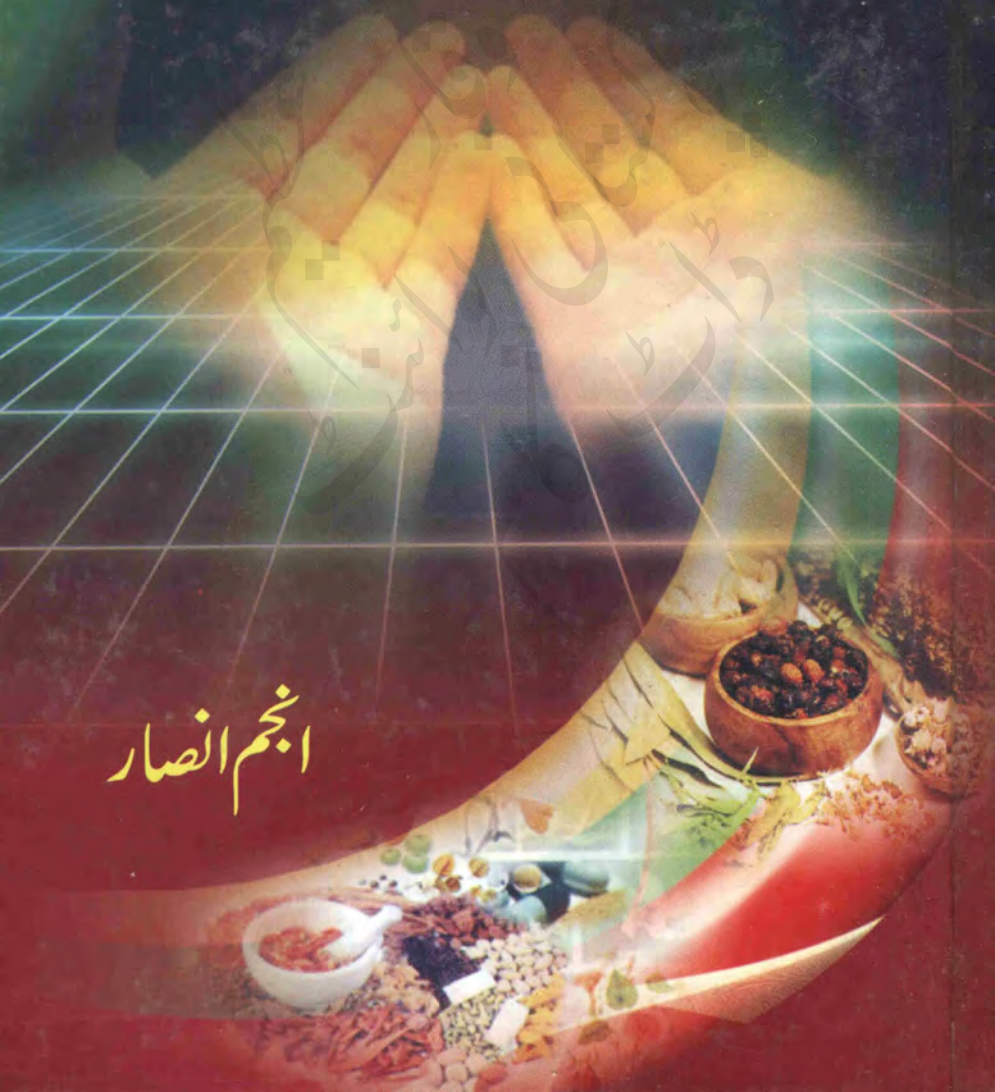
دعا

☆ دعا مومن کا ہتھیار ہے اور مصائب میں پناہ کا کام دیتی ہے۔

☆ دعا شیطانی قوتوں سے بچا کر رکھتی ہے۔

☆ دعا رحمتوں اور نعمتوں کے دروازے کھول دیتی ہے۔

☆ ارشادِ باری تعالیٰ ہے۔

"تم مجھے یاد کرو، میں تمہیں یاد کروں گا"۔

انتساب

اللہ تعالیٰ کے نام

جو ستار ہے،

غفار ہے اور

ہر چیز پر قادر ہے۔

احوالِ واقعی

عزیز قارئین کرام!

السلام علیکم رحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

مجھے نہیں معلوم کہ آپ میرے نام سے واقف بھی ہیں یا نہیں؟.......... کہ میں نہ تو کوئی عالمہ ہوں اور نہ ہی کوئی بابا.......... یا.......... بابی قسم کی کوئی شخصیت۔ میں ایک دنیادار خاتون ہوں۔ جس کا کوئی آستانہ بھی نہیں ہے اور نہ ہی میں پیسے لے کر لوگوں کے کام کیا کرتی ہوں۔

میں بنیادی طور پر ایک قلم کار ہوں.......... اب تک پندرہ کتابیں میری شائع ہو چکی ہیں.......... مگر میری ایک کتا ''روحانی مشورے اور انمول خزانے کی دعائیں جب شائع ہوئی.......... تو یقین کیجیے جو دلی سکون اور طمانیت میں نے محسوس کی.......... اتنی خوشی مجھے اپنی کسی کتاب کے شائع ہونے پر نہیں ہوئی۔ میری اس کتاب کے ایک سال میں ہی دو ایڈیشن شائع ہو کر ختم ہو گئے۔ اب غالباً اس کا تیسرا ایڈیشن آنے والا ہے۔

مگر میں نے اپنی پہلی کتاب میں جو کمی دیکھی.......... وہ اس نئی کتاب میں آپ کو یقیناً نہیں ملے گی۔ میری یہ دلی خواہش ہے کہ ہم اپنے مسائل کا حل روحانی طور پر بھی حل کریں....... مذہب سے دوری سے.......... ہماری دینی معلومات نہ ہونے کے برابر ہیں۔

میں گزشتہ بائیس سال سے ماہنامہ پاکیزہ کی مدیرہ ہوں.......... افسانوں ناولوں کو گلدستے کی صورت میں پیش کرنے کے ساتھ ساتھ میں بہنوں کے چھوٹے چھوٹے مسائل بھی

روحانی مشورے کے کالم میں حل کیا کرتی ہوں۔ مجھے بہت سی اللہ والی بہنوں نے بہت سی دعائیں بخشی ہیں اور بہت سی بہنوں نے اپنے آزمودہ وظائف اور ٹوٹکے بھی مجھے بتائے ہیں۔ جنہیں میں نے اپنی اس کتاب میں اس وجہ سے شامل کیا ہے کہ اچھی بات آگے بڑھائی جائے.........اور قرآن پاک جو قرآن حکیم بھی ہے اس سے مستفید ہوا جائے۔ میرا یہ ایمان ہے کہ دنیا کی کوئی پریشانی یا بیماری ایسی نہیں ہے جس کا علاج قرآنِ پاک میں موجود نہ ہو۔

ایک خاص بات میں اپنے قارئین سے یہ بھی کہنا چاہوں گی کہ کسی بھی دعا کو پڑھنے کے لیے اجازت لینے کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ یہ آپ ہی کے لیے شائع کی گئی ہیں۔

اگر یہ کتاب آپ اپنے عزیزوں اور دوستوں کو بھی گفٹ کریں تو نیک کام میں آپ کا حصہ بھی شامل سے جائے گا۔ اب اجازت دیجیے اس دعا کے ساتھ کہ اللہ تعالیٰ ہمارے تمام گناہوں کو معاف فرمائے اور ہم سب سے راضی ہو جائے اور صرف اپنا ہی محتاج رکھے۔

آمین ثم آمین

دعا گو

آپ کی اپنی باجی

انجم انصار

فہرست

انمول خزانے کی دُعائیں

قارئین کرام!

قرآن پاک کی پانچ آیات اور ایک دعا کل چھ چیزیں ایسے غیبی روحانی اثرات رکھتی ہیں جن کا اندازہ آپ کو خود پڑھنے کے بعد ہو جائے گا۔ ہر نماز کے بعد پڑھیں۔

پہلے خزانے کے فضائل و فوائد

مندرجہ ذیل چھ دُعاؤں کو پہلے دُرودِ ابراہیمی، پھر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے ساتھ ہر فرض نماز کے بعد پڑھیں۔ وہ چھ دُعائیں مندرجہ ذیل ہیں:

1- سورۃ الفاتحہ (پارہ 1)

2- آیت الکرسی (پارہ 3، سورۃ البقرہ، آیت 255)

3- شَهِدَ اللّٰهُ سے حِسَابِ تک (پارہ 3، سورہ آل عمران، آیت 18-19)

4- قُلِ اللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ سے حِسَابِ تک (پارہ 3، سورہ آل عمران، آیت 26-27)

5- لَقَدْ جَاءَ كُمْ سے آخر تک (پارہ 11، سورۃ التوبہ، آیت 128-129)

6- دُعائے ابودرداء یا حادثات سے بچنے کی دُعا۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ عَلَيْكَ سے اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ تک۔ (کتاب الاسماء والصفحات، صفحہ 125)

مندرجہ بالا تمام دُعائیں پڑھنے سے لا علاج مریضوں کو بھی شفا ہوتی ہے، خود بھی پڑھئے اور لوگوں کو بھی بتائیے۔ یہ دُعائیں یہ ہیں۔

انمول خزانہ (نمبر 1)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ○ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ○ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ○ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ○ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ○ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ۔

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○ اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ○ (سورۃ آل عمران، آیت 18-19)

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ○ (سورۃ آل عمران، 26-27)

لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ

بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ○ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ○ (سورۃ التوبہ آیت 128-129)

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ مَاشَآءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَالَمْ يَشَاْ لَمْ يَكُنْ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَّاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ۔

(کتاب الاسماء والصفات للبیہقی، صفحہ 125، بحوالہ حیاۃ الصحابہ (عربی) جلد 3 صفحہ 69)

☆☆☆

انمول خزانہ (نمبر 2)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یَا لَطِیْفًا بِخَلْقِہٖ

یَا عَلِیْمًا بِخَلْقِہٖ

یَا خَبِیْرًا بِخَلْقِہٖ

اُلْطُفْ بِیْ یَا لَطِیْفُ

یَا عَلِیْمُ یَا خَبِیْرُ

عزیز قارئین!

یہ وظیفہ جسے آپ اٹھتے بیٹھے، چلتے پھرتے، وضو بے وضو ہر حال میں پڑھیں۔ جب آپ پڑھیں گے تو آپ کو اللہ کی رحمتوں اور نعمتوں کی برسات میں سیراب ہونے کا خود موقع ملے گا انشاءاللہ!

بزرگوں نے اس وظیفے کے لیے فرمایا ہے:

''یہ وہ تحفہ ہے جو ہمیشہ کام آنے والا ہے۔ جب کسی کو کوئی تنگی پیش آئے یا کوئی آفت نازل ہو تو ان کو پڑھ لیا کرو۔ تنگی دفع ہو جائے گی اور آفت سے خلاصی ہو گی۔

انشاءاللہ!

☆☆☆

دعا کی قبولیت

آج کل ہر دوسرا شخص یہ کہتا نظر آتا ہے کہ ہماری دعائیں قبول نہیں ہوتیں.......... اس لیے دعا کرنے سے پہلے کوئی نیک عمل ضرور کیجیے مثلاً صدقہ و خیرات کیجیے' کسی بھوکے کو کھانا کھلا دیجیے یا نفل نماز اور روزوں کا اہتمام کیجیے اور اگر خدانخواستہ کسی مصیبت میں گرفتار ہو جائیں تو اپنے اعمال کا واسطہ دے کر دعا کیجیے جو آپ نے پورے اخلاص کے ساتھ صرف اللہ کے لیے کیے ہوں۔

قرآن میں سورہ فاطر کی آیت نمبر دس میں ہے۔

ترجمہ: اسی کی طرف پاکیزہ کلمات چڑھتے ہیں اور نیک اعمال انہیں بلند مدارج طے کراتے ہیں۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک بار تین ایسے اصحاب کا واقعہ سنایا جو ایک اندھیری رات میں ایک غار کے اندر پھنس گئے تھے۔ ان لوگوں نے اپنے مخلصانہ عمل کا واسطہ دے کر خدا سے دعا کی اور خدا نے ان کی مصیبت کو دور فرما دیا۔

واقعہ یہ ہوا کہ تین ساتھیوں نے ایک رات غار میں پناہ لی' خدا کا کرنا پہاڑ سے ایک چٹان پھسل کر غار کے منہ پر آ پڑی اور غار بند ہو گیا۔ دیو قامت چٹان تھی بھلا ان کے بس میں کہاں تھا کہ اس کو ہٹا کر غار کا منہ کھول دیں۔ مشورہ یہ ہوا کہ اپنی اپنی زندگی کے نیک عمل کے واسطے دے کر خدا سے دعا کی جائے' کیا عجب کہ خدا سن لے اور اس مصیبت سے نجات مل جائے چنانچہ ایک نے کہا۔

''میں جنگل میں بکریاں چرایا کرتا تھا اور اسی پر گزارہ تھا میرا' جب میں جنگل سے واپس آتا تو سب سے پہلے اپنے بوڑھے ماں باپ کو دودھ پلاتا اور پھر اپنے بچوں کو۔ ایک دن میں دیر سے گھر آیا بوڑھے ماں باپ سو چکے تھے۔ بچے جاگ رہے تھے اور بھوکے تھے لیکن میں نے یہ

گوارا نہ کیا کہ ماں باپ سے پہلے بچوں کو پلاؤں اور یہ بھی گوارا نہ کیا کہ والدین کو اٹھا کر انہیں تکلیف پہنچاؤں چنانچہ میں رات بھر دودھ کا پیالہ لیے ان کے سرہانے کھڑا رہا' بچے میرے پیروں سے چمٹ چمٹ کر روتے رہے لیکن میں صبح تک اسی طرح کھڑا رہا۔ خدایا میں نے یہ عمل خالص تیری خاطر کیا تو اس کی برکت سے غار کے منہ سے چٹان ہٹا دے۔'' اور چٹان اتنی ہٹی کہ آسمان نظر آنے لگا۔

دوسرے نے کہا: ''میں نے کچھ مزدوروں سے کام لیا اور سب کو مزدوری دے دی لیکن ایک شخص اپنی مزدوری چھوڑ کر چلا گیا۔ کچھ عرصے کے بعد جب وہ مزدوری لینے آیا تو میں نے اس سے کہا یہ گائے' بکریاں اور یہ نوکر چاکر سب تمہارے ہیں لے جاؤ۔ وہ بولا خدا کے لیے مذاق نہ کرو میں نے کہا مذاق نہیں واقعی یہ سب کچھ تمہارا ہے تم جو رقم چھوڑ کر گئے تھے میں نے اس کو کاروبار میں لگایا خدا نے اس میں برکت دی اور جو کچھ تم دیکھ رہے ہو سب اسی سے حاصل ہوا ہے۔ یہ تم اطمینان کے ساتھ لے جاؤ سب کچھ تمہارا ہے وہ شخص سب کچھ لے کر چلا گیا' خدایا یہ میں نے محض تیری رضا کے لیے کیا تو اس کی برکت سے غار کے منہ سے چٹان کو دور فرما دے۔'' خدا کے کرم سے چٹان اور ہٹ گئی۔

تیسرے نے کہا: ''میری ایک چچازاد بہن تھی جس سے مجھ کو غیر معمولی محبت ہو گئی تھی' اس نے کچھ رقم مانگی میں نے رقم مہیا کر دی لیکن جب میں اپنی ضرورت پوری کرنے کے لیے اس کے پاس بیٹھا تو اس نے کہا خدا سے ڈرو اس کام سے باز رہو میں فوراً اٹھ گیا اور میں نے وہ رقم بھی اس کو بخش دی' اے خدا تو خوب جانتا ہے کہ میں نے یہ سب محض تیری خوشنودی کے لیے کیا' خدایا تو اس کی برکت سے غار کا منہ کھول دے۔''

خدا نے غار کے منہ سے چٹان ہٹا دی اور تینوں کو خدا نے اس مصیبت سے نجات دی۔

قارئینِ کرام......... یہ واقعات اس وجہ سے آپ کو بتائے گئے ہیں کہ آپ بھی اپنے کسی نیک کام کا واسطہ دے کر دعا کیا کریں......... مگر نیک کام بھی صرف اللہ کی رضا کے لیے کیا کریں......... دکھاوے کے کام اللہ بھی خوب جانتا ہے......... اور سمجھتا ہے' ہماری زندگی میں دکھاوے اور نمائش کا عمل کس قدر بڑھ گیا ہے یہ بات ہم جانتے ہیں مگر پھر بھی دکھاوے سے باز نہیں آتے......... اللہ ہم سب پر رحم کرے اور نیک کام کی توفیق عطا فرمائے' آمین ثم آمین۔

صحابی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

حضرت علاء بن حضرمی رضی اللہ عنہ کی پراثر دعا

مشہور صحابی حضرت علا بن حضرمیؓ اپنی انفرادی خصوصیات اور کرامات کی بنا پر ایک نمایاں حیثیت اور بلند مقام کے مالک ہیں......... حضرت حسن بصریؒ جو مشہور تابعی ہیں انہوں نے اور دیگر ساتھیوں نے حضرت علاء بن حضرمیؓ کی صحبتوں اور مجلسوں سے فیض اٹھایا ہے۔ عباسی خلیفہ منصور کے دربار شاہی میں حضرت علاءؓ کی زبان مبارک سے ادا ہونے والی ایک عجیب و غریب دعا کا ذکر آیا اور پھر خلیفہ کی بھی پریشانی و بے کلی دور ہو گئی۔

مطرف بن عبداللہ سے امام ابوبکر محمد بن ولید کتاب الدعا میں روایت کرتے ہیں کہ وہ فرماتے ہیں میں عباسی خلیفہ منصور سے ملاقات کرنے گیا تو انہیں بہت زیادہ غم زدہ پایا وہ اپنے بعض دوستوں اور مخلص ساتھیوں کے کھو جانے کے سبب چپ سادھے بیٹھے تھے۔ انہوں نے کہا اے مطرف مجھ پر ایسا غم سوار ہو چکا ہے، جسے اللہ تعالیٰ کے سوا جس نے مجھے آزمائش میں ڈالا ہے کوئی اور دور نہیں کر سکتا۔

کیا کوئی ایسی دعا ہے جسے پڑھنے کی برکت سے اللہ تعالیٰ مجھ سے غم کو دور فرما دے۔

میں نے جواب دیا۔ اے امیر المومنین! مجھے محمد بن ثابت نے بتایا ہے کہ بصریٰ کے رہنے والے ایک شخص کے کان میں مچھر گھس گیا اور اس کے دماغ تک جا پہنچا وہ شخص سخت تکلیف میں مبتلا تھا اور دن رات نیند سے محروم تھا تب اسے حضرت حسن بصریؒ کے ساتھیوں میں سے ایک نے کہا حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی حضرت علاء بن حضرمیؓ والی دعا پڑھو جو انہوں نے جنگل اور سمندر میں پڑھی تھی تو اللہ تعالیٰ نے ان کی نصرت فرمائی تھی بیمار شخص نے کہا اللہ جل جلالہ تم پر رحم کرے مجھے بھی بتاؤ وہ کون سی دعا ہے انہوں نے اس کا تذکرہ کیا۔

روایت کے مطابق حضرت ابو ہریرہؓ فرماتے ہیں کہ حضرت علاء بن حضرمیؓ کو ایک لشکر کے ساتھ بحرین کی طرف بھیجا گیا۔ میں بھی اس لشکر میں شامل تھا اس دوران ہم ایک ویران اور غیر آباد صحرا سے گزرے جہاں سخت پیاس نے اتنا ستایا کہ ہمیں اپنی ہلاکت کا خوف ہونے لگا............تب حضرت علاء بن حضرمیؓ اپنی سواری سے اترے انہوں نے دو رکعت نماز (صلوٰۃ الحاجات) ادا کی پھر اللہ تعالیٰ کے دربار میں یوں دعا مانگی یا حلیم۔ یا علیم۔ یا علی۔ یا عظیم

پس ہم نے دیکھا کہ اسی وقت ایک بدلی آئی جیسے کسی پرندے کا پر ہو وہ ہم پر خوب برسی یہاں تک کہ ہم نے پانی سے اپنے برتن بھر لیے اور اپنے اپنے جانوروں کو بھی خوب سیراب کر لیا پھر ہم آگے چل پڑے یہاں تک کہ ایک سمندری خلیج پر پہنچے، جو اس قدر گہری تھی کہ اس دن سے پہلے اور نہ اس دن کے بعد اس میں کوئی داخل ہوا۔ ہمیں وہاں کوئی کشتی نہ ملی تو وہاں بھی حضرت علاء بن حضرمیؓ نے دو رکعت نماز پڑھی بارگاہ خداوندی میں یوں گویا ہوئے یا حلیم یا علیم یا علی یا عظیم

یہ دعا مانگتے ہی انہوں نے اپنے گھوڑے کی لگام پکڑی اور فرمایا اللہ کے نام سے پار کرو۔ حضرت ابو ہریرہؓ فرماتے ہیں کہ ہم سمندر کے پانی پر چل رہے تھے اللہ کی قسم ہم میں سے کسی کے پاؤں یا ہمارے کسی جانور کے کھر تک گیلے نہ ہوئے۔ یہ ہمارا لشکر چار ہزار سواروں (نفوس) پر مشتمل تھا۔

یہ واقعہ سن کر بیمار آدمی نے ان اسماء کے ذریعے دعا کی اللہ تعالیٰ کی قسم ہم ابھی وہیں تھے کہ مچھر اس کے کان سے نکل گیا بھنبھناتا ہوا جا کر دیوار سے ٹکرایا اور مر گیا اور وہ آدمی ٹھیک ہو گیا۔

حضرت علاء بن حضرمیؓ سے متعلق دعائیں ان کے اثرات و کرامات سن کر خلیفہ منصور نے قبلہ رو ہو کر تھوڑی دیر ان اسماء کے توسل سے دعا مانگی پھر میری طرف متوجہ ہو کر کہنے لگے۔ اے مطرف اللہ تعالیٰ نے میرے غم کو دور فرما دیا پھر انہوں نے کھانا منگوایا مجھے بھی ساتھ بٹھایا اور ساتھ ہی کھانا کھایا۔

ہماری دعائیں کیسے قبول ہوں

حدیث شریف میں ہے کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے درخواست کی یا رسول اللہ! آپ اللہ تعالیٰ سے میرے حق میں یہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مجھے مستجاب الدعوات بنا دیں۔

(مستجاب الدعوات اسے کہتے ہیں جس کی دعا قبول ہو جایا کرے)

تا کہ جب بھی میں دعا کروں تو اللہ تعالیٰ میری دعا قبول فرما دیا کریں۔

جواب میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''اے انس! تم حلال کمانے اور حلال کھانے کا اہتمام کرو' اللہ تعالیٰ تمہیں مستجاب الدعوات بنا دیں گے۔ پھر تم جو بھی دعا کرو گے' اللہ تعالیٰ اس دعا کو قبول فرما لیا کریں گے اور حرام سے بچو' اس لیے کہ اگر حرام کھانے کا ایک لقمہ بھی انسان کے منہ میں چلا جائے تو چالیس دن تک اس کی دعا قبول نہیں ہو گی۔'' (الترغیب' والترہیب)

ایک پیاری دعا

آپ جب بھی بستر میں لیٹیں، (دن میں' رات میں' چاہے کتنی دفعہ بھی) درود شریف پڑھ کر جتنی بھی تعداد میں پڑھ سکیں ''یَاخَبِیْرُ'' پڑھنے کی عادت ڈالیں۔

صرف تین ماہ میں آپ کو خود اندازہ ہو جائے گا کہ آپ کے ہر کام' میں بہتری ہو رہی ہے۔ (انشاء اللہ)

آیئے..........تیاری کرتے ہیں!

ہمیں کسی تقریب میں جانا ہو تو کپڑوں سے لے کر جیولری' چپل.......... سینڈل اور پرس تک کے لیے پریشان ہو جاتے ہیں' اور ہماری دلی خواہش یہی ہوتی ہے کہ ہمارے ڈریس

سے لے کر اس کی ہر میچنگ کی چیز کی خوب خوب تعریف ہو۔

اور بعض تقریبات کی تیاریاں تو ہم مہینوں پہلے سے کر دیتے ہیں.......... کہ کسی طرح بھی کوئی کمی نہ رہ جائے۔

مگر جہاں ہم سب نے جانا ہے' اس کی تیاری مجھ سمیت کسی کی نہیں ہوتی..........!

بلکہ ایسا لگتا ہے.......... کہ ابھی ہمارے پاس بہت ٹائم ہے۔

کسی کی موت کی خبر سن کر بھی یہ خیال نہیں آتا کہ کبھی ہماری بھی موت کی خبر .... کوئی دوسرے سن رہے ہوں گے..........!

عزیز قارئین.......... پل کا بھروسہ نہیں.......... کہ دوسرا سانس آئے گا بھی یا نہیں.......... تو ہمیں کچھ تو تیاری کرنی چاہیے..........!

رات کو سوتے وقت.......... سارے دن کے گناہوں کی معافی مانگ کر سونا تو کوئی مشکل کام نہیں۔

ہم سب جانتے ہیں کہ کیا پڑھنے کا کیا ثواب ہے.......... مگر گناہوں اور دنیاداری کے دنگل میں کچھ اس طرح پھنسے ہوتے ہیں کہ طبیعت اس طرف مائل ہی نہیں ہو پاتی۔

بحالت مجبوری ہی سہی.......... مگر کچھ تو تیاری کیجیے کہ قبر کی منزل میں جا کر .... پریشانی نہ ہو۔

70 ہزار پہلا کلمہ.......... 70 ہزار مرتبہ تیسرا کلمہ پڑھ کر اپنی قبر میں اپنے لیے محفوظ کر دیجیے..........! 41 مرتبہ سورۃ بقرہ.......... 41 مرتبہ سورۃ ملک پڑھ لیجیے..........! اور یاد رکھیے.......... یہ تیاری ایک سمیسٹر کے لیے ہے..........

اور ہاں ایک ضروری بات.......... جب بھی آپ کا دل گھبرائے دو رکعت .... توبہ کے پڑھ لیا کریں.......... آپ کی تیاری کہیں ادھوری نہ رہ جائے.......... کیا خیال ہے.......... یہ تو کم سے کم کی بات ہے.......... زیادہ اور بھرپور تیاری کیا ہونی چاہیے۔ یہ تو آپ بھی جانتے ہیں!

''رات کو سوتے وقت''

رات کو سوتے وقت ایک دفعہ چہارم کلمہ پڑھنے سے دن بھر کے تمام گناہوں کا کفارہ ہو جاتا ہے اور 33 مرتبہ سبحان اللہ 33 مرتبہ الحمدللہ اور 34 مرتبہ اللہ اکبر کہو۔ (ابن ماجہ عن علی)

یہ سب تمہارے خادم سے بہتر ہیں، دن بھر کی تھکن اتر جاتی ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تو نے بستر پر اپنا پہلو رکھا اور سورۃ الفاتحہ اور سورۃ اخلاص پڑھ لی تو موت کے علاوہ ہر چیز سے امن میں ہو گیا۔ (بزاز عن انس)

بندہ جب بستر پر آتا ہے تو فرشتہ اور شیطان فوراً اس کے پاس آتے ہیں۔ فرشتہ کہتا ہے اپنے بیاری والے وقت کو بھلائی اور اللہ کے ذکر پر ختم کر اور شیطان کہتا ہے اسے برائی پر ختم کر۔ پھر اگر وہ اللہ کا ذکر کر کے سویا تو فرشتہ رات بھر اس کی حفاظت کرتا ہے۔ (نسائی عن جابر)

جو سوتے وقت آیۃ الکرسی پڑھتا ہے وہ اللہ کی رحمت کی چوکھٹ پر سوتا ہے۔ صبح تک رحمت کے دروازے اس پر کھلے رہیں گے' اور اس کے بدن پر جتنے بال ہوں گے' ہر بال کے عوض اس کو نور کا ایک شہر ملے گا' اگر اسی شب کو اس کا انتقال ہو جائے تو شہید مرے گا' اور چالیس حجوں کا ثواب لکھا جائے گا' سوتے وقت پڑھنے سے اللہ اس کو اور اس کے پڑوسی کو اور اس کے پڑوسی کے پڑوسی کو اور تمام مکانوں کو جو اس کے اردگرد ہیں' امن میں رکھے گا۔

شیخ بوتی حضرت سلمان فارسیؓ کی روایت نقل کرتے ہیں کہ ہر نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھنے سے اللہ اس پر سکرات موت آسان کرتے ہیں اور فرشتوں کا گزر جب کبھی ایسے مکان پر ہوتا ہے جس میں آیۃ الکرسی (پڑھی جارہی) ہو تو وہ تالی بجاتے ہیں اور جب ایسے مکان میں فرشتوں کا گزر ہوتا ہے جس میں قل ھو اللہ (پڑھی جارہی) ہو تو سجدہ کرتے ہیں' اور جب کبھی ایسے مکان پر ان کا گزر ہوتا ہے جس میں سورہ حشر کی آخری آیتیں (پڑھی جارہی) ہوں تو گھٹنوں کے بل بیٹھ جاتے ہیں۔

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا! جو ایک بار آیۃ الکرسی پڑھتا ہے' اللہ تعالیٰ اسے دنیا

میں ہزار مکروہات سے دور کرتا ہے جس میں ادنیٰ درجہ فقر ہے اور آخرت میں ہزار مکروہات دور کرتا ہے جس میں ادنیٰ درجہ عذاب قبر ہے۔ آیۃ الکرسی پڑھنے سے ایمان ویقین مضبوط ہوتا ہے۔

پیغمبران حق کی دعائیں

قرآن پاک میں پیغمبران حق کے واقعات اور حالات کو قدرے تفصیل اور موقع ومحل کے مطابق مختلف سورتوں میں بیان کیا ہے بلکہ اکثر سورتیں پیغمبران حق کے ناموں سے منسوب ہیں۔

ہمیں اپنے بچوں کو یہ واقعات کہانی کی صورت میں سنانے چاہئیں۔ بلکہ بار بار سنانے چاہئیں۔ آج کی نئی نسل، تھرل، مار دھاڑ اور خوفناک کہانیاں دیکھنے اور سننے کی شوقین ہے۔ اگر ہم انہیں اپنے پیغمبروں کے بارے میں بتائیں تو وہ ان کو بھی دلچسپی سے سنیں گے اور آگے بیان کریں گے۔

ہمیں اپنے بچوں کو یہ بتانا چاہیے کہ اللہ کے پیغمبران حق وہ محبوب ہستیاں ہیں، جنہیں اللہ تعالیٰ نے اہل دنیا میں پیغام حق پھیلانے کے لیے مبعوث فرمایا۔ انہوں نے اپنے اپنے دور میں دعوت حق دی اور اس دعوت حق کو پھیلانے کے لیے انہیں بے شمار مصائب سے دوچار بھی ہونا پڑا بلکہ اکثر حالات میں دعوت اور تبلیغ کے سلسلے میں پیغمبران اور باطل قوتوں کے درمیان معرکہ آرائیاں بھی ہوئیں اور آخر اللہ کی برگزیدہ ہستیوں کو فتح اور کامرانی نصیب ہوئی اور باطل ہمیشہ کے لیے ملیامیٹ ہوئے۔ پیغمبران حق سے منسوب سورتوں میں اللہ تعالیٰ نے ان دعاؤں کا بھی ذکر کیا ہے جو انہوں نے خاص مقام اور حالات کی نسبت سے پڑھیں تو اللہ تعالیٰ نے ان کی امداد غیبی سے ہر آڑے وقت میں مدد کی بلکہ انبیاءِ کرام تو اہل دنیا کے لیے سراپا رحمت ہیں خاص کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات اقدس دنیا والوں کے لیے اور دونوں جہانوں کے لیے رحمت ہے۔

وہ دعائیں اور کلمات جو اللہ تعالیٰ نے اپنے پیغمبروں کو سکھائی تھیں اور جس مقصد کے لیے وہ دعائیں پڑھی گئیں۔ آج بھی اگر وہی دعائیں ان ہی مقاصد کے لیے پڑھی جائیں تو اللہ کی

رحمت اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے فیضان سے وہ دعائیں بارگاہ رب العزت میں مقبول و منظور ہوں گی۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دور رسالت کے بعد صحابہ کرام اولیاء کرام، صوفیا اور فقرا نے ان دعاؤں کو مختلف حالات میں پڑھا اور پھر اللہ کی مدد چاہی تو اس دعا کی پکار سے ان کے وہ مقاصد حل ہوئے جن کے لیے انہوں نے وہ دعائیں پڑھیں۔

حضرت آدم علیہ السلام

حضرت آدمؑ پہلے انسان ہیں جنہیں انسانوں کا باپ کہا جاتا ہے دنیا میں جتنے بھی انسان ہیں وہ آپ کی اولاد ہیں۔ ہمارے پیارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک موقع پر ارشاد فرمایا ہے اللہ تعالیٰ نے سیدنا آدمؑ کو ایسی مٹی سے پیدا فرمایا جس کو تمام زمین سے لیا گیا تھا (دنیا کے چپے چپے سے وہ مٹی لی گئی تھی) اسی لیے لوگ اسی لحاظ سے پیدا ہوئے ہیں، ان میں کوئی سفید رنگ کا کوئی سرخ رنگ کا، کوئی کالے رنگ کا، کوئی گندمی رنگ کا، کوئی اچھا، کوئی برا، کوئی نرم مزاج، کوئی سخت مزاج اور کوئی درمیانے مزاج والا ہے۔ جب انسان کی تخلیق عمل میں آئی تو رب کریم نے فرشتوں کو حکم دیا کہ وہ آدمؑ کو سجدہ کریں۔ تمام فرشتے حکم بجالاتے ہوئے سجدے میں جھک گئے (یہ محض تعظیم کی خاطر حکم تھا، عبادت کے لیے نہیں کیونکہ عبادت صرف اللہ کے لیے ہے) سوائے شیطان کے جو غرور، تکبر میں نہ جھکا، یوں وہ اللہ کے نافرمانوں کی صف میں جا کھڑا ہوا۔

اللہ تعالیٰ نے پوچھا ابلیس تجھے کس چیز نے میری نافرمانی پر آمادہ کیا؟ وہ گھمنڈ میں بولا میں اس سے افضل ہوں کیونکہ تو نے مجھے آگ سے پیدا کیا اور اسے مٹی سے۔ اللہ تعالیٰ نے کہا میں زیادہ جانتا ہوں کہ افضل کون ہے؟ تو نے میری نافرمانی کی ہے، اس لیے نکل جا تو مردود ہے، قیامت تک میری لعنت اور پھٹکار تجھ پر پڑتی رہے گی، یوں اللہ تعالیٰ کے دربار سے نکالے جانے پر ابلیس بڑا پچھتایا مگر غرور اور تکبر کے گھمنڈ میں رب تعالیٰ سے ملتجی ہو کر بولا اچھا تو پھر مجھے قیامت تک یہ مہلت دے تاکہ میں آدمؑ کی اولاد کو بہکاؤں ان میں وسوسے ڈالوں، انہیں برائیوں پر

اکساؤں' انہیں جنگ اور قتل و غارت گری پر لگا دوں' ان میں سے جو میری پیروی کرے گا وہ ضرور یہ کام کرے گا۔

اللہ تعالیٰ نے اسے قیامت تک کی مہلت عطا کر دی' جس پر وہ بولا۔ ''تیری عزت کی قسم! میں ان سب کو یقیناً بہکا دوں گا' سوائے تیرے ان بندوں کے، جو خاص اور پسندیدہ ہیں۔''

جب حضرت آدمؑ تنہائی محسوس کرنے لگے تو ان کا جوڑا مکمل کرتے ہوئے حضرت اماں حواؑ کی تخلیق کی جس کے بعد اللہ تعالیٰ نے حکم دیا تم جنت میں گھومو پھرو جو جی چاہے کھاؤ سوائے اس درخت کے پھل کے۔ اس کے پاس نہ پھٹکنا' پھر وہ دونوں اللہ کی نعمتوں سے سرفراز ہوتے رہے اس کا شکر ادا کرتے' یہاں تک کہ شیطان ان کی اس اطاعت و فرمانبرداری کو دیکھ کر حسد کی آگ میں جلنے لگا اور انہیں راہ راست سے بھٹکانے کی تدبیریں کرنے لگا وہ ان کے پاس آیا اور دل جوئی اور ہمدردی کے ساتھ خود کو ان کا بہی خواہ ثابت کرتے ہوئے بولا' تم سب کچھ کھاتے ہو' اس درخت کے پھل سے کیوں فائدہ نہیں اٹھاتے سیدنا آدمؑ نے کہا ہمارے رب کا یہی حکم ہے۔

ابلیس بولا میں تمہارا خیر خواہ ہوں اور وہ کچھ جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے اس درخت کے پھل کا فائدہ یہ ہے کہ تمہیں ہمیشہ کے لیے زندگی مل جائے گی اور تم فرشتوں کی طرح سے ہو جاؤ گے۔ اس کی یہ باتیں بے اثر نہ رہیں اور پھر سیدنا آدمؑ سے غلطی سرزد ہو گئی اور وہ اپنے رب کی ہدایت کو فراموش کر کے اس درخت کا پھل کھا بیٹھے۔ جس کے نتیجے میں ان کا ستر کھل گیا۔ وہ درخت کے پتوں سے خود کو ڈھانپنے لگے۔ شرمندگی اور ندامت کے احساس نے انہیں رب سے رجوع کی طرف راغب کیا وہ اپنے گناہوں کا اعتراف کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی رحمت اور بخشش کے طلب گار ہوئے مگر نافرمانی کی سزا کے طور پر انہیں اور ابلیس کو جنت سے نکال کر زمین پر اتار دیا گیا۔ رب تعالیٰ نے کہا تم دنیا میں رہو میری حمد و ثنا کرو جب بھی ہدایت آئے اس پر عمل کرو اور پھر موت کے بعد جنت تمہاری منتظر ہوگی۔

جنت کی زندگی عیش اور آرام کی زندگی تھی' نہ کوئی کام تھا نہ کوئی پریشانی.......... قسم قسم

کے پھل اور میوہ جات مہیا تھے۔ ہر قسم کی نہریں رواں تھیں مگر جنت سے زمین تک کا سفر بالکل مختلف ثابت ہوا۔ یہاں آ کر غذا کی جستجو میں کھیتی باڑی کرنا پڑی اور دودھ اور گوشت کے لیے جانور پالنے پڑے اور رہنے کے لیے مکان بنائے پھر سیدنا آدمؑ و حواؑ کی نسل پروان چڑھنے لگی۔ اولاد در..........اولاد ہوتی رہی یہاں تک کہ کھیتی باڑی اور دیگر مشاغل بھی بڑھتے رہے۔

اماں حوا گھریلو کاموں میں مصروف ہوئیں جو آنے والی خواتین کے لیے باعث تقلید ہیں۔

حضرت آدمؑ نے اپنی اولاد کو اللہ کو عبادت کرنے اور شرک سے دور رہنے کا حکم دیا۔ انہوں نے کہا شیطان مردود کے وسوسوں سے بچو' یہ اللہ کی نافرمانی پر اکساتا ہے۔ یہ خود تو اللہ کے غضب کا شکار ہے اور چاہتا ہے کہ میری اولاد میں بھی نافرمانوں کی ایسی جماعت قائم کرے جو اس کی ہمراہی ہو کر جہنم کی آگ میں جلے۔ میں تمہیں رب تعالیٰ کی عبادت کا حکم دیتا ہوں تا کہ تم جنت کے وارث بن جاؤ۔

بعض روایات کے مطابق حضرت آدمؑ کی عمر ایک ہزار برس تھی' ان کا قد ساٹھ ہاتھ (غالباً ہاتھ سے مراد بالشت ہوگی) جب ان کی وفات کا وقت آیا تو انہوں نے اپنی اولاد سے جنت کے میوے جات لانے کی خواہش ظاہر کی وہ ان کی تلاش میں نکلے تو سامنے سے فرشتوں کو آتے دیکھا جن کے پاس کفن' خوشبو اور دیگر تدفین کا سامان تھا' وہ سب ایک ساتھ لوٹ آئے۔ اماں حواؑ فرشتوں کو پہچان کر بے قرار اور مضطرب ہوئیں مگر سیدنا آدمؑ نے انہیں صبر کی تلقین کی یہاں تک کہ فرشتوں نے ان کی روح قبض کر کے غسل دیا' خوشبو لگائی اور لحد (قبر) تیار کی پھر نماز جنازہ ادا کی اور قبر میں لٹا کر مٹی ڈال دی۔ دنیا کے پہلے انسان کی زندگی' عمل اور وفات رہتی دنیا تک کے لیے ایک مکمل طریقہ بن گئی تا کہ لوگ اسے اپنائیں اور اس پر عمل کرتے ہوئے اپنے رب سے جا ملیں۔

ایک روایت کے مطابق مکہ مکرمہ میں جبل رحمت وہ مقام ہے جہاں دنیا میں اتارے جانے کے بعد حضرت آدمؑ کی دعا قبول ہونے کے بعد ملاقات ہوئی تھی۔ آج بھی زائرین اس مقام پر جا کر شکرانے کے نفل پڑھتے ہیں۔

حضرت آدم علیہ السلام کی دعائیں

حضرت آدم علیہ السلام جب جنت سے دنیا میں تشریف لائے اور کمانے کھانے میں منہمک ہوگئے تو ایک دن بارگاہ ایزدی میں عرض کیا کہ باری تعالیٰ! تو نے مجھے کسب معیشت میں مشغول کردیا ہے مجھے ایسی دعا بتادے جس میں تمام حمد و تسبیح آجائے یعنی اس کے پڑھنے سے مجھے وہ اجر ملتا رہے جو روز و شب کی حمد و تسبیح میں ملتا ہے' اللہ تبارک و تعالیٰ نے ان پر وحی نازل فرمائی کہ اے آدم! ان کلمات کو صبح شام پڑھا کرو۔

الحمد للّٰہ رب العالمین حمد ایوافی نعمہ ویکافی ء مزیدہ

ترجمہ: تمام تر تعریف اللہ تمام جہانوں کے پروردگار کے لیے (مخصوص) ہے ایسی تعریف جو اس کی نعمتوں کے برابر اور اس کی مزید نعمتوں کے مساوی ہو۔ (تین مرتبہ)

حضرت آدم علیہ السلام جب جنت سے اس جہان فانی میں اتارے گئے تو اللہ تعالیٰ نے انہیں چند کلمات سکھائے جو انہوں نے پڑھے تو اللہ تعالیٰ نے انہیں معاف کر کے حضرت آدمؑ اور حضرت حواؑ کو زمین پر آباد کیا تھا۔ قرآن پاک کی سورہ اعراف میں اس دعا کا ذکر ہوا ہے اور وہ دعا یہ ہے۔

ربنا ظلمنا انفسنا وان لم تغفر لنا وترحمنا لنکونن من الخسرین

ترجمہ: اے ہمارے رب! ہم نے اپنے نفسوں پر گناہ کر کے بڑا ظلم کیا اور اگر تو ہمیں نہ بخشے گا اور رحم نہ کھائے گا تو ضرور ہم ہی نقصان اٹھانے والوں میں سے ہوں گے۔

یہ وہ چند کلمات ہیں جن کے پڑھنے سے اللہ کے حضور مغفرت اور معافی ملتی ہے۔ ہم گناہ گاروں سے رات دن بے شمار غلطیاں اور لغزشیں سرزد ہوتی ہیں چنانچہ اللہ تعالیٰ سے اپنی کوتاہیوں کی معافی طلب کرنے کے لیے اس دعا کا ورد کرنا چاہیے۔ اللہ کے نیک بندوں پر ہمیشہ خوف الٰہی طاری رہتا ہے اور وہ اللہ کے حضور استغفار کرتے رہتے ہیں اور استغفار کے لیے یہ دعا

نہایت ہی اکسیر ہے۔ بزرگان دین نے اس کے بارے میں فرمایا ہے کہ جس شخص پر اپنے برے اعمال کے باعث کوئی مصیبت یا پریشانی آجائے تو اگر وہ شخص اس دعا کو خلوص نیت اور صدق دل سے پڑھے گا تو اس کی وہ آفت اور مصیبت ٹل جائے گی۔ جو شخص راہ راست پر آنا چاہے اور گناہوں سے چھٹکارا حاصل کرنا چاہے تو وہ شخص رات کو پچھلے پہر اٹھ کر اللہ کے حضور گڑگڑا کر سورہ اعراف کی یہ آیات سو (100) مرتبہ پڑھے تو اسے ضرور راہ حق مل جائے گی اور اللہ کی رحمت سے اس کا دل گناہوں سے متنفر ہو جائے گا اور اسے برائیوں سے بچنے کی توفیق ملے گی سکون قلب کے لیے بھی یہ دعا نہایت ہی اکسیر ہے۔ جب انسان کا سکون ہر طرح سے برباد ہو جائے اور پریشانیوں میں گھر جائے تو دعا کے پڑھنے سے سکون میسر آئے گا۔ سکون قلب کے لیے یہ دعا بعد نماز مغرب مسجد میں بیٹھ کر گیارہ مرتبہ پڑھنی چاہیے۔

اَلسَّلَامُ کے معنی اور اس کے خواص

(سب عیوب و آفات سے سالم' سب نقائص اور کمزوریوں سے پاک' سلامت و بے عیب ذات)

خواص:

☆ جو ہمیشہ صبح کی نماز کے بعد ایک ہزار (1000) بار اس اسم کو پڑھے گا اس کا علم زیادہ ہوگا۔

☆ اگر کوئی اس اسم کو ایک سو اکتیس (131) بار یا ایک سو اکسٹھ (161) بار پڑھ کر بیمار پر دم کرے گا تو بیمار صحت پائے گا۔

☆ جو اس اسم کو کثرت سے پڑھے یا لکھ کر پاس رکھے وہ دشمن سے بے خوف رہے گا۔

☆ بیمار یا خائف اگر ایک سو گیارہ (111) بار پڑھ کر دم کرے تو بیماری اور خوف سے محفوظ رہے گا۔

☆ جوکوئی کثرت سے اس اسم کو پڑھتا رہے گا انشاء اللہ تمام آفتوں سے محفوظ رہے گا۔

☆ یہ اسم مبارک چھ سونوے (690) بار شیرینی پر پڑھ کر دشمن کو کھلائے تو دشمن مہربان ہوجائے

☆ اگر کوئی ایک سو اکیس (121) بار یہ اسم اور (سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ) کسی مریض پر پڑھے تو مریض شفاء پائے گا یا کم از کم اس کے مرض میں کمی ہوگی۔

☆ اگر کوئی شخص مریض کے پاس اس کے سرہانے بیٹھ کر دونوں ہاتھ اٹھا کر یہ اسم ایک سو چھتیس (136) بار اتنی بلند آواز سے پڑھے کہ مریض سن لے تو انشاء اللہ اس کو شفاء ہوگی۔

☆ ہرنماز کے بعد پندرہ (15) مرتبہ (اَللّٰھُمَّ یَا سَلَامُ سَلِیْم) پڑھنا ہر طرح کی سلامتی کے لیے مفید ہے۔

☆ جوکوئی ایک سو پندرہ (115) مرتبہ یہ اسم پڑھ کر بیمار پر دم کرے گا۔ اللہ اس کو صحت و شفاء عطا فرمائے گا۔

''سب سے زیادہ عظمت والی آیت''

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا! اے ابوالمنذر (یہ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی کنیت ہے) کیا تم جانتے ہو کہ تمہارے پاس قرآن کریم میں سے کون سی آیت سب سے زیادہ عظمت والی ہے؟ میں نے جواب دیا! اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم خوب جانتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دوبارہ ارشاد فرمایا: اے ابوالمنذر رکیا تم جانتے ہو کہ تمہارے پاس اللہ کی کتاب میں سے کون سی آیت سب سے زیادہ عظمت والی ہے میں نے جواب دیا (اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ) یعنی آیت الکرسی سب سے زیادہ عظمت والی آیت ہے۔ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے سینے پر ہاتھ مار کر فرمایا: اے ابوالمنذر تمہیں علم مبارک ہو۔

(رواہ مسلم بحوالہ مشکوٰۃ ص185)

جھوٹ کی بدبو

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''جب بندہ جھوٹ بولتا ہے تو (انسان کی حفاظت کرنے والے) فرشتے ایک میل دور چلے جاتے ہیں اس بات کی بدبو کی وجہ سے جس کا اس نے ارتکاب کیا۔

(رواہ الترمذی' مشکوٰۃ ص43)

تشریح:

جس طرح مادی چیزوں میں خوشبو اور بدبو ہوتی ہے اسی طرح اچھے اور برے کلمات میں بھی خوشبو اور بدبو ہوتی ہے۔ جس کو اللہ کے فرشتے' اسی طرح محسوس کرتے ہیں' جس طرح ہم مادی چیزوں کی خوشبو اور بدبو کا احساس کرتے ہیں' اور کبھی کبھی اللہ کے وہ بندے بھی اس کو محسوس کرتے ہیں۔ جن کی روحانیت ان کی مادیت پر غالب آجاتی ہے۔ (اصلاحِ معاشرہ۔ص۔55)

اچھی دلہن کی خصوصیات

نکاح میں خیر و برکت کے لیے اچھی بیوی میں عمدہ خصلتوں کا ہونا ضروری ہے۔

عورت نیک بخت اور دیندار ہو یہ خصلت بہت ہی ضروری ہے اگر عورت اپنی ذات میں اور شرمگاہ کی حفاظت میں کچی ہوگی تو معاملہ بگڑ جائے گا اسی لیے حضور اکرم ﷺ نے فرمایا۔

ترجمہ: عورت سے چار چیزوں کی وجہ سے نکاح کیا جاتا ہے۔

(۱) اس کے مال کی وجہ سے (۲) اس کے خاندان کی وجہ سے (۳) اس کے جمال کی وجہ سے (۴) اس کے دین کی وجہ سے پس تیرے ہاتھ خاک آلود ہوں تو دیندار کو اختیار کر۔

عورت خوش خلق ہو جو شخص فارغ البال رہنے کا طالب اور دین پر مدد کا خواہاں ہو اس کے لیے خوش خلق عورت کا ہونا ضروری ہے مل جائے تو بسا غنیمت

کسی خاتون کا یہی کہنا ہے کہ چھ قسم کی عورتوں سے نکاح نہ کرو۔

☆ وہ عورت جو ہر وقت کراہتی رہے تھوڑی سی پریشانی پر واویلا شروع کر دے۔

☆ وہ عورت جو ہر وقت اپنے خاوند پر احسان جتلائے کہ میں نے تیری خاطر یہ کیا اور وہ کیا۔

☆ ایسی عورت سے بھی شادی نہیں کرنی چاہیے جو اپنے پہلے شوہر یا پہلے شوہر کی اولاد پر فریفتہ ہو۔

☆ وہ عورت جو ہر چیز کی خواہش رکھے اور اپنے شوہر سے مانگے۔

☆ ایسی عورت سے بھی نکاح نہیں کرنا چاہیے جو ہمہ وقت اپنے بناؤ سنگھار میں لگی رہے۔

☆ وہ عورت جو بہت زیادہ بکتی ہو۔

حضور اکرم ﷺ نے فرمایا ہے کہ

خوبصورت عورت سے نکاح کرے...... عورت خوب صورت ہو گی تو کسی اور طرف نگاہ نہیں جائے گی۔ اس لیے نکاح سے پہلے دیکھ لینا مستحب ہے۔ اللہ تعالیٰ نے جنت کی حوروں کی تعریف میں فرمایا...... خوش خلق اور خوب صورت عورتیں، نیچی نگاہ رکھنے والی عورتیں لہٰذا جس عورت میں یہ خوبیاں ہوں گی وہ جنت کی حور جیسی ہو گی۔

مہر تھوڑا ہو...... حضور اکرم ﷺ نے فرمایا کہ عمدہ بیبیاں وہ ہیں جو خوب صورت ہوں اور ان کا مہر تھوڑا ہو اور فرمایا کہ عورت میں زیادہ برکت والی وہ ہے جس کا مہر کم ہے۔ جس طرح عورت کی جانب سے مہر میں زیادہ کا ہونا مکروہ ہے اسی طرح مرد کا عورت کے مال کا چال دریافت کرنا اور اس سے مال حاصل کرنا بھی برا ہے صرف مال کی خاطر عورت سے نکاح نہیں کرنا چاہیے۔

حضرت سفیان رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جب کوئی آدمی نکاح کرے اور یہ پوچھے کہ عورت کے پاس کیا ہے......؟ کتنا مال ہے؟ تو جان لو کہ وہ چور ہے اور جب مرد کوئی تحفہ سسرال میں بھیجے تو یہ نیت نہ کرے کہ ان کے یہاں سے اس کے بدلے میں زیادہ ملے...... اسی طرح لڑکی والے یہ نیت نہ کریں کہ لڑکے والوں کے ہاں سے زیادہ ملے...... یہ معاملہ نیت خرابی کا کہلاتا ہے باقی رہا

ہدیہ بھیجنا تو یہ دوستی کا سبب ہوتا ہے نبی کریم ﷺ کا فرمان ہے۔ ترجمہ: ایک دوسرے کو ہدیہ تحفے دیتے رہو باہم محبت ہو گی۔

عورت بانجھ نہ ہو...... اگر اس کا بانجھ ہونا معلوم ہو جائے ایسی عورت سے نکاح نہیں کرنا چاہیے حضور اکرم ﷺ نے فرمایا۔ ترجمہ: نکاح اسی عورت سے کرو جس سے اولاد ہوتی ہو اور شوہر سے محبت رکھتی ہو......"

عورت کنواری ہو کنواری ہونے سے شوہر کو عورت کے ساتھ محبت کامل ہو جاتی ہے۔

عورت حسب نسب والی ہو یعنی ایسے خاندان والی ہو جس میں دیانت اور نیک بختی پائی جائے کیونکہ ایسے خاندان کی عورت اپنی اولاد کی اچھی تربیت کر سکتی ہے۔ کم ظرف خاندان کی عورت نہیں کر سکتی...... مختصر مذاق العارفین

اچھی بیوی بنیں

کوئی لڑکی بھی جب دلہن بن کر اپنے نئے گھر میں قدم رکھتی ہے...... اس کے دل میں کبھی یہ عزم نہیں ہوتا کہ اسے برا بن کر رہنا ہے یا اپنی ذات سے کسی کو کوئی تکلیف دینی ہے...... بعد کے حالات اسے کیا سے کیا بنا دیتے ہیں یہ خیر دوسرا موضوع ہے آج آپ سے یہی کہنا ہے آپ نئی دلہن ہوں یا پرانی...... یا آپ کی شادی ہونے والی ہو تو آپ اپنے اندر یہ بنیادی وصفات ضرور پیدا کیجیے جو اہل اللہ نے بتائی ہیں۔

پہلی صفت اس کے چہرے پر حیا ہو۔ یہ بات بنیادی حیثیت رکھتی ہے کہ جس عورت کے چہرے پر حیا ہو گی اس کا دل بھی حیا سے لبریز ہو گا مثل مشہور ہے کہ چہرہ انسان کے دل کا آئینہ ہوتا ہے۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ کا قول ہے مردوں میں بھی حیا بہتر ہے مگر عورت میں بہترین۔

دوسری صفت اس کی زبان میں شیرینی ہو یعنی جو بولے تو کانوں میں رس گھولے، یہ نہ ہو کہ ہر وقت اپنے شوہر کو جلی کٹی سناتی رہے یا بچوں کو بات، بات پر جھڑکتی رہے یا سسرال والوں کو ہمہ وقت غلط ثابت کرنے پر تلی رہے۔

تیسری صفت یہ کہ اس کے دل میں نیکی ہو اور بدگمان نہ ہو کسی کی ٹوہ میں نہ رہے اپنے کام سے کام رکھے۔

چوتھی صفت یہ کہ اس کے ہاتھ کام کاج میں مصروف رہیں۔ اپنے گھر کو گھر سمجھے ورنہ آج کل بیویاں صرف اپنے بیڈروم کو ہی اپنا گھر سمجھتی ہیں۔

پانچویں صفت یہ کہ اس میں برداشت ہو،

یہ خوبیاں جس عورت میں ہوں گی وہ یقیناً بہترین بیوی کی حیثیت سے زندگی گزار سکتی ہے۔

قسطوں میں زیادہ قیمت

آپ نے دیکھا ہوگا جو دکاندار قسطوں میں اشیاء فروخت کرتے ہیں وہ عام بازاری قیمت سے زیادہ قیمت پر فروخت کرتے ہیں مثلاً ایک موٹر سائیکل کی قیمت بازار میں تیس ہزار روپے ہے لیکن قسطوں پر فروخت کرنے والے پینتیس ہزار روپے اس کی قیمت لگائیں گے اب اگر اس کی قیمت طے ہو جائے اور قسطیں ہو جائیں کہ کتنی قسطوں میں اس کی ادائیگی کی جائے تو یہ صورت جائز ہے البتہ اگر خریدار نے کوئی قسط وقت پر ادا نہ کی تو اس کی وجہ سے قیمت میں اضافہ نہیں ہوگا اس لیے کہ جب ایک مرتبہ قیمت متعین ہوگئی تو اس میں اضافہ کرنا بعد میں بھی جائز نہیں ہے۔

درس ترمذی جلد ۴ صفحہ ۱۰۴ مولانا تقی عثمانی

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے موزے میں سانپ کا قصہ

کپڑے پہننے سے پہلے ضرور جھاڑ لیا کریں...... ہوسکتا ہے کہ اس میں کوئی موذی جانور ہو اور خدانخواستہ کوئی ایذا پہنچائے۔ نبی کریم ﷺ ایک بار ایک جنگل میں اپنے موزے پہن رہے تھے پہلا موزہ پہننے کے بعد جب آپ ﷺ نے دوسرا موزہ پہننے کا ارادہ فرمایا تو ایک کوا جھپٹا اور موزہ اٹھا کر اڑ گیا اور کافی اوپر لے جا کر اسے چھوڑ دیا موزہ جب اونچائی سے گرا تو

گرنے کی چوٹ سے اس میں سے ایک سانپ دور جا پڑا یہ دیکھ کر آنحضرت ﷺ نے خدا کا شکر ادا فرمایا۔ اس لیے ہر مسلمان کے لیے ضروری ہے کہ جب وہ موزہ پہننے کا ارادہ کرے تو اس کو جھاڑ لیا کرے۔

طبرانی...... آداب زندگی صفحہ ۲۹،۳۰

صلح کی اہمیت

حضرت انسؓ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی کریم ﷺ کو دیکھا کہ آپ مسکرا رہے ہیں تو حضرت عمرؓ نے پوچھا یا رسول ﷺ کون سی چیز ہنسی کا سبب ہوئی...... فرمایا کہ میرے دو امتی خدا کے سامنے گھٹنے ٹیک کر کھڑے ہو گئے ایک خدا سے کہتا ہے کہ یا رب اس نے مجھ پر ظلم کیا ہے میں بدلہ چاہتا ہوں۔

اللہ پاک اس ظالم سے فرماتا ہے کہ اپنے ظلم کا بدلہ ادا کرو۔ ظالم جواب دیتا ہے یا رب اب میری کوئی نیکی باقی نہیں رہی کہ ظلم کے بدلے میں اسے دے دوں تو وہ مظلوم کہتا ہے کہ اے خدا میرے گناہوں کا بوجھ اس پر لاد دے یہ کہتے ہوئے نبی کریم ﷺ آبدیدہ ہو گئے اور فرمانے لگے کہ وہ بڑا ہی سخت دن ہوگا جب لوگ اس بات کے حاجت مند ہوں گے کہ اپنے گناہوں کا بوجھ کسی اور کے سر پر رکھ دیں۔

اب اللہ پاک طالب انتقام (انتقام لینے والے سے) فرمائے گا کہ نظر اٹھا کر جنت کی طرف دیکھ وہ سر اٹھائے گا جنت کی طرف دیکھے گا اور عرض کرے گا یا رب اس میں تو چاندی اور سونے کے محل ہیں موتیوں کے بنے ہوئے ہیں یا رب یہ کسی نبی اور کسی صدیق اور کسی شہید کے ہیں؟

اللہ تعالیٰ فرمائے گا جو اس کی قیمت ادا کرتا ہے یہ اس کو دے دیے جاتے ہیں وہ کہے گا کون اس کی قیمت ادا کرسکتا ہے اب وہ عرض کرے گا یا رب کس طرح......؟ اللہ جل شانہ ارشاد فرمائے گا اس طرح کہ تو اپنے بھائی کو معاف کردے وہ کہے گا یا رب میں نے معاف کیا۔

"اللہ تعالیٰ فرمائے گا......" اب تم دونوں ایک دوسرے کا ہاتھ تھامے جنت میں داخل ہو جاؤ۔

اس کے بعد آپ ﷺ نے فرمایا۔

خدا سے ڈرو آپس میں صلح قائم رکھو۔

کیونکہ قیامت کے روز اللہ پاک بھی مومنین کے درمیان آپ میں صلح کرانے والا ہے۔

تفسیر ابن کثیر جلد ۲ صفحہ ۲۶۹

اللہ کی حفاظت میں رہنا

حضرت ابن عباسؓ کے پاس ایک سائل آیا اور اس نے کچھ مانگا۔ حضرت ابن عباسؓ نے اس سے کہا۔" کیا تم اس بات کی گواہی دیتے ہو کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں؟" اس نے کہا۔" جی ہاں۔" حضرت ابن عباسؓ نے پوچھا۔" رمضان کے روزے رکھتے ہو؟" اس نے کہا" جی ہاں۔" حضرت ابن عباسؓ نے کہا۔" تم نے مانگا ہے اور مانگنے والے کا حق ہوتا ہے اور یہ ہم پر حق ہے کہ ہم تمہارے اوپر احسان کریں۔" پھر حضرت ابن عباسؓ نے اسے کپڑا دیا اور فرمایا۔" میں نے حضور اکرم ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو مسلمان بھی کسی مسلمان کو کپڑا پہناتا ہے تو جب تک اس کے جسم پر اس کپڑے کا ایک ٹکڑا رہے گا اس وقت تک وہ پہنانے والا اللہ کی حفاظت میں رہے گا۔"

(حیات الصحابہ جلد ۲ صفحہ ۲۷۲)

قرآن کی ایک دعا جسے ضرور مانگو

حضرت ابو برزہ اسلمیؓ کہتے ہیں کہ" میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ رہا ہوں آپ ﷺ کی آسانیاں بخشنے کا خوب مشاہدہ کر چکا ہوں۔ اگلی امتوں میں بڑی سختیاں تھیں۔ اس امت

پر وہ احکام ہلکے کر دیے گئے ہیں۔ اسی لیے نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ میری امت سے دل کے خیالات اور ارادوں پر گرفت نہیں کرتا جب تک وہ زبان سے بول نہ چکیں یا عمل نہ کر چکیں۔ فرمایا کہ میری امت سے خطا اور نسیان معاف کر دیا گیا، بھول چوک سے اگر کچھ ہو یا بحالت جبر کیا ہو تو اس کو قابل معافی سمجھا گیا ہے۔ اسی لیے اللہ تعالیٰ نے اس دعا کے مانگنے کی ہدایت فرمائی ہے۔

ربنا لا تواخذ نا سے علی القوم الکفرین تک۔ یہ سورۂ بقرہ کی آخری آیات ہیں جس کا ترجمہ یہ ہے۔

ترجمہ: ☆اے ہمارے رب ! ہم پر دارو گیر نہ فرمایئے اگر ہم بھول جائیں یا چوک جائیں۔☆- اے ہمارے رب! اور ہم پر کوئی سخت حکم نہ بھیجئے جیسے ہم سے پہلے لوگوں پر آپ نے بھیجے تھے۔☆- اے ہمارے رب! اور ہم پر ایسا کوئی بار (بوجھ) نہ ڈالیے جس (کے اٹھانے) کی ہم میں سکت نہ ہو۔☆- اور درگزر کیجئے ہم سے۔☆- اور بخش دیجئے ہم کو۔☆- اور رحم کیجئے ہم پر۔☆- اور آپ ہمارے کارساز ہیں سو مدد کیجئے ہماری (اور غالب کیجئے ہم کو) کافر لوگوں پر۔

کاروبار میں کامیابی

کتنی عجیب سی بات ہے مگر یہ حقیقت ہے۔ دو آمنے سامنے ایک جیسی دکانیں ہوں ایک پر رش لگا ہوتا ہے اور دوسرے پر کوئی گاہک بہ مشکل نظر آتا ہے۔ کسی کے کاروبار میں آئے دن نقصانات ہوتے رہتے ہیں یا منافع کم ہوتا ہے۔ اس کی بہت سی وجوہات ہو سکتی ہیں۔ آپ اپنی دکان، آفس یا کاروبار کا جو بھی حصہ ہے داخل ہوتے وقت بسم اللہ پڑھ کر سورۂ اخلاص پڑھنا اپنا معمول بنالیں سلام میں پہل کریں۔ روزانہ صدقہ نکالیں، سائل جو آپ کے آگے ہاتھ پھیلائے اسے کبھی منع مت کریں چاہے معمولی ریزگاری ہی دیں مگر منع نہ کریں۔ بھوکے کو کھانا کھلائیں، پرندوں کے لیے باجرہ اور پانی رکھیں۔ اس کے ساتھ ساتھ عشا کی نماز کے بعد سو مرتبہ سورہ بقرہ کی

آیت نمبر ۱۴۸ اول وآخر گیارہ مرتبہ درود شریف کے ساتھ پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے کاروبار میں ترقی اور وسائل میں فراوانی کے لیے دعا مانگیں۔ تین ماہ تک یہ عمل کریں۔ چلتے پھرتے، کام کرتے ہوئے وضو بے وضو کثرت سے اسم الٰہی یا فتاح یا رزاق کا ورد کرتے رہا کریں۔ پورے دن میں بے شک ایک ہی تسبیح پڑھیں مگر سورۂ اخلاص کی ایک تسبیح پڑھنا اپنا معمول بنالیں سورۂ اخلاص کثرت سے پڑھنے والوں کے ہاں رزق کی فراوانی ہوتی ہے۔

نام محمد ﷺ کا ادب واحترام

بادشاہ ناصر الدین محمود کے ایک خاص مصاحب (زیادہ وقت ساتھ رہنے والے) کا نام محمد تھا۔ بادشاہ اسے اسی نام سے پکارا کرتا تھا۔ ایک دن انہوں نے خلاف معمول (عام طریقے سے ہٹ کر) ''تاج الدین'' کہہ کر بلایا تو وہ تکمیل حکم میں حاضر ہو گیا لیکن پھر تین دن غائب رہا۔ بادشاہ نے غائب رہنے کی وجہ دریافت کی تو کہنے لگا کہ آپ نے ہمیشہ مجھے ''محمد'' کہہ کر پکارا ہے لیکن اس روز ''تاج الدین'' کہہ کر پکارا تو میں سمجھا کہ شاید مجھ سے کوئی غلطی ہو گئی ہے جس کی وجہ سے آپ نے ایسا کیا۔ بادشاہ نے جواب دیا میں نے تمہارا نام لے کر اس لیے نہیں پکارا کہ اس وقت میرا وضو نہیں تھا اور بغیر وضو کے ''محمدؐ'' کا مقدس (مبارک، عزت والا) نام لینا مناسب نہیں لگا۔

(تاریخ فرشتہ ج ۱، ص ۲۷۶)

گھروں میں اثرات

جب کبھی آپ اپنا مکان بدلیں۔ جانے سے پہلے وہاں قرآن پاک پڑھیں۔ چاروں قل، آیت الکرسی گیارہ بار پڑھ کر پانی پر دم کر کے اس کا پانی گھر کے چاروں کونوں میں چھڑکیں۔ اکثر گھروں میں لوگوں کو ایسا لگتا ہے جیسے کوئی چل رہا ہے، قدموں کی یہ چاپ رات کے سناٹے میں صاف سنائی بھی دیتی ہے۔ کبھی کبھی ایسا بھی لگتا ہے کہ جیسے کوئی سفید سایہ تیزی سے گیا ہو یا کوئی

صوفے پر بیٹھا ہے۔ ایسا زیادہ تر خوف کی وجہ سے بھی محسوس ہوتا ہے اور بعض مرتبہ حقیقت میں بھی ہوتا ہے اگر آپ کو ایسا لگتا ہے کہ آپ کے گھر میں کچھ ایسے اثرات حقیقت میں ہیں تو آپ صبح اور رات کے وقت یعنی دونوں ٹائم ایک سو ایک مرتبہ سورۂ یونس کی آیت نمبر 82-81 اول وآخر گیارہ مرتبہ درود شریف کے ساتھ پڑھ کر پانی پر دم کر کے گھر کے سارے افراد پئیں اور تھوڑا پانی گھر کے چاروں کونوں، ہر کمرے کے چار کونوں میں چھڑکیں اور پھونک دیں۔ گھر کے لوگ تین ماہ تک نمک کا استعمال کم کر دیں۔ ہفتے میں دو دن عصر و مغرب کے درمیان لوبان کی دھونی دیں اور حسب استطاعت صدقہ دیں۔ مہینے میں ایک بار چیل کوؤں کو گوشت بھی صدقہ کرنا چاہیے۔

فراخی وبرکت رزق کے ۱۲۸ اسباب

☆ اشراق کے نوافل پڑھنے سے رزق میں برکت ہوتی ہے۔

☆ نماز پڑھنے سے رزق کی تنگی دور ہو جاتی ہے۔

☆ صدقہ کرنے سے رزق بڑھتا ہے۔

☆ صلہ رحمی کرنے سے رزق میں وسعت ہوتی ہے۔

☆ والدین کی خدمت کرنے سے رزق میں اضافہ ہوتا ہے۔

☆ سچ بولنے سے رزق بڑھتا ہے۔

☆ صبح کے کاموں میں برکت ہوتی ہے۔

☆ حج وعمرہ کرنے سے رزق بڑھتا ہے۔

☆ اللہ پر توکل کرنا رزق کو بڑھاتا ہے۔

☆ تقدیر پر راضی رہنا رزق بڑھاتا ہے۔

☆ نکاح کرنے سے رزق میں برکت ہوتی ہے۔

☆ اہل وعیال پر فراخی رزق میں اضافہ کرتی ہے۔

☆ نکاح میں سادگی برکت لاتی ہے۔

☆ عاشورہ کے دن فراخی پورے سال اہل وعیال میں فراخی لاتی ہے۔

☆ گھر میں سلام کرنے سے رزق بڑھتا ہے۔

☆ کمزوروں کی دلجوئی کرنے سے رزق میں اضافہ ہوتا ہے۔

☆ رزق کا ادب کرنے سے رزق حاصل ہوتا ہے۔

☆ کھانے سے پہلے اور کھانے کے بعد ہاتھ دھونے سے رزق بڑھتا ہے۔

☆ باوضو رہنے سے رزق بڑھتا ہے۔

☆ سفر کرنا روزی میں برکت لاتا ہے۔

☆ شکر ادا کرنے سے رزق بڑھتا ہے۔

☆ تقویٰ اختیار کرنے سے رزق میں اضافہ ہوتا ہے۔

☆ درود شریف پڑھنا مال کو بڑھاتا ہے۔

☆ استغفار کرنے سے رزق بڑھتا ہے۔

☆ سورۂ واقعہ کی تلاوت فاقے کو دور کرتی ہے۔

☆ سورۂ اخلاص پڑھنے سے پڑوسیوں کا بھی فاقہ ختم ہو جاتا ہے۔

☆ آیت الکرسی پڑھنا فقر کو دور کرتا ہے۔

☆ پاک صاف دسترخوان پر گرے ہوئے لقمے کو اٹھا کر کھا لینے سے رزق میں برکت ہوتی ہے۔

تبلیغ: ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ "اگر تم خدا کے دین کی مدد کرو گے تو وہ تمہاری مدد کرے گا" ظاہر ہے کہ تبلیغ اللہ کے دین کی مدد کرنا ہے۔

فراخی رزق کا آسان نسخہ: مشہور محدث ہدیہ بن خالدؒ کو خلیفہ مامون الرشید نے کھانے کی دعوت دی۔ کھانے سے فارغ ہونے کے بعد ٹکڑے جو دسترخوان پر پڑے ہوئے تھے، محدث نے اٹھا اٹھا کر کھانا شروع کر دیے۔ مامون نے حیران ہو کر کہا۔ اے شیخ کیا ابھی سیر نہیں

ہوئے؟ آپ نے فرمایا کیوں نہیں لیکن مجھ سے حماد رحمۃ اللہ علیہ نے ایک حدیث بیان فرمائی ہے کہ جو شخص دسترخوان پر گرے ہوئے ٹکڑے چن چن کر کھائے گا وہ مفلسی اور فاقے سے بے خوف ہو جائے گا۔ (حمادن مسلمہ) میں اسی حدیث پر عمل کر رہا ہوں یہ سن کر مامون رحمۃ اللہ علیہ متاثر ہوا اور اس نے خادم کو اشارہ کیا کہ وہ ایک ہزار دینار رومال میں باندھ کر لائے۔ مامون رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو ہدیہ بن خالد رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں پیش کر دیا۔ ہدیہ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا یہ اس حدیث پر عمل کی برکت ہے۔

شعبان المعظم

رسول اکرم ﷺ کا ارشاد ہے کہ ماہ شعبان المعظم بہت ہی برگزیدہ مہینہ ہے اور اس ماہ مبارک کی عبادت کا بے حد ثواب ہے۔

ماہ شعبان کی دعا

ماہ شعبان میں روزانہ ہر نماز کے بعد اس دعا کو پڑھنا بہت افضل ہے۔

استغفراللّٰہ العظیم الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم الیہ توبہ عبد ظالم لایملک نفسہ ضرا و لا نفعا و لا موتا و لا حیوۃ و لا نشورا ط

☆ رسول اکرم ﷺ ارشاد فرماتے ہیں کہ ماہ شعبان المعظم میں جو تین ہزار مرتبہ درود شریف پڑھ کر مجھ کو بخشے گا بروز حشر اس کی شفاعت کرنی مجھ پر واجب ہو جائے گی۔

ماہ شعبان کا ہر جمعہ

ماہ شعبان کا ہر جمعہ افضل ترین ہے۔ آپ درود شریف (جو نماز میں پڑھا جاتا ہے) کثرت سے پڑھیں اور ہر جمعہ کو بعد نماز مغرب اور قبل نماز عشاء دو رکعت نماز اس طرح ادا کریں کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک بار آیت الکرسی دس بار سورۂ اخلاص ایک بار سورۂ فلق، ایک بار سورۂ الناس پڑھنی ہے انشاء اللہ تعالیٰ یہ نماز ترقی ایمان کے لیے بہت افضل رہے گی۔

چودہ شعبان المعظم

شعبان کی چودہ تاریخ کومغرب کی نماز پڑھنے کے بعد دو رکعت نماز اس طرح پڑھیں کہ سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص تین تین دفعہ پڑھیں۔

شعبان کی چودہ تاریخ کومغرب کی نماز پڑھنے کے بعد دو رکعت نماز اس طرح پڑھیں کہ سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ حشر کی آخری تین آیات ایک ایک مرتبہ اور سورۂ اخلاص تین تین دفعہ پڑھیں۔

شعبان المعظم کی چودہ تاریخ کو بعد نماز عصر آفتاب غروب ہونے کے وقت باوضو چالیس مرتبہ یہ کلمات پڑھیں۔

لاحول و لا قوۃ الا باللّٰہ العلی العظیم ٥

اللہ پاک اس دعا کے پڑھنے والے کے چالیس سال کے گناہ معاف فرمادے گا۔

پندرھویں شب کو سورہ بقرہ کا آخری رکوع امن الرسول سے کافرین تک اکیس مرتبہ پڑھنا امن وسلامتی اور حفاظت جان ومال کے لیے بے حد مفید ہے۔

شعبان کی پندرھویں شب سورۂ دخان سات مرتبہ پڑھنی بہت افضل ہے اللہ تعالیٰ ستر حاجات دنیا کی اور ستر حاجات عقبیٰ کی قبول فرمائے گا......انشاءاللہ

شب برات

آنحضرت ﷺ ارشاد فرماتے ہیں کہ شعبان المعظم کی پندرھویں شب کی عبادت بہت افضل ہے۔ اس شب کو اللہ پاک اپنے بندوں کے لیے بے شمار دروازے اپنی رحمت کے کھول دیتا ہے اور فرماتا ہے کہ کون ہے جو آج رات مجھ سے بخشش طلب کرے اور میں اس کو دوزخ کے عذاب سے نجات دے کر اس کی مغفرت کروں۔

شب برات میں قرآن شریف صلوٰۃ التسبیح اور وظائف پڑھیں۔ حضرت علیؓ فرماتے

ہیں جو شب قدر میں نماز عشاء کے بعد سات مرتبہ انا انزلنا پڑھے ہر مصیبت سے نجات ملے ہزار فرشتے اس کے لیے جنت کی دعا کرتے ہیں۔

نفلی روزہ

ماہ شعبان کی پندرہ تاریخ کے روزے کی بڑی فضیلت ہے جو کوئی یہ روزہ رکھے گا باری تعالیٰ اس کے پچاس سال کے گناہ معاف فرمادے گا......انشاءاللہ

صلوٰۃ التسبیح کی اہمیت

حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو یہ نماز پڑھتا ہے اس کے اگلے پچھلے، ظاہر، پوشیدہ، پرانے، نئے، عمداً، سہواً، چھوٹے بڑے تمام گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں، یہ نماز ظہر کی نماز سے پہلے پڑھنی چاہیے یا دوسرے اوقات میں ایک مرتبہ ورنہ تمام عمر میں ایک مرتبہ ضرور پڑھنی چاہیے۔

قارئین کرام! آپ شعبان اور رمضان میں اس کو باقاعدگی سے پڑھیں ...... اور ثواب لوٹ لیجیے۔

طریقہ ادائیگی ...... اس کے پڑھنے کا طریقہ سادہ سا ہے ...... آپ چار رکعت صلوٰۃ التسبیح کی نیت باندھیں۔ تکبیر تحریمہ اور ثناء کے بعد پندرہ بار تیسرا کلمہ پڑھیں۔ سبحان اللہ والحمد للہ و لآ الہ الا اللہ و اللہ اکبر اگر اس کے ساتھ ولا حول و لا قوۃ الا باللہ العلی العظیم بھی پڑھیں تو زیادہ بہتر ہے۔ پھر اعوذ باللہ بسم اللہ اور سورۂ فاتحہ کے بعد کوئی دوسری سورۂ پڑھ کر دس بار یہی کلمہ پڑھیں۔ پھر رکوع میں سبحان ربی العظیم کے بعد دس بار پھر رکوع سے اٹھ کر سمع اللہ لمن حمدہ ربنا لك الحمد کے بعد دس بار اس کے بعد سجدے میں سبحان ربی الاعلی کے بعد دس بار پھر سجدے سے اٹھ کر جلسہ میں دس بار پھر دوسرے سجدے میں سبحان ربی الاعلیٰ کے بعد دس بار پھر کھڑے ہو کر بسم اللہ سے پہلے پندرہ بار اسی ترتیب

سے چاروں رکعتیں پڑھیں یاد رہے کہ ہر رکعت میں پچھتر بار اور چاروں رکعتوں میں تین سو بار یہ تسبیح پڑھی جائے گی ہاں آپ پہلی رکعت میں الحمد کے بعد سورۂ تکاثر دوسری میں سورۂ عصر تیسری میں کافرون اور چوتھی میں سورۂ اخلاص پڑھنی زیادہ بہتر ہے ورنہ سورہ حمد کے بعد آپ کو جو بھی سورۂ یاد ہو وہ پڑھ سکتے ہیں۔

رمضان المبارک

حضرت رسول ﷺ ارشاد فرماتے ہیں کہ ماہ رمضان المبارک بہت ہی بابرکت اور فضیلت والا مہینہ ہے۔ یہ صبر، شکر اور عبادات کا مہینہ ہے۔ اس ماہ مبارک کا ثواب ستر درجہ عطا ہوتا ہے جو کوئی اپنے پروردگار کی عبادت کر کے اس کی خوشنودی حاصل کرے گا اس کی بہت بڑی جزا خداوند تعالیٰ عطا فرمائے گا۔

رمضان المبارک کا چاند دیکھ کر ۱۳۳ مرتبہ پڑھیں۔

چاندرات

ذلک فضل اللہ یوتیہ من یشاء واللہ ذوالفضل العظیم

(پارہ ۲۸ سورۂ جمعہ)

نوٹ: پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے چہرے پر پھیرلیں اور پانی پر دم کر کے پی جائیں۔

رمضان المبارک کی پہلی شب

رمضان المبارک کی پہلی شب عشاء کی نماز ادا کرنے کے بعد تین مرتبہ سورۂ فتح پڑھنا بہت افضل ہے۔ رمضان المبارک کی پہلی شب سے آخری شب تک ایک تسبیح پہلے کلمے کی پڑھیں۔

ماہ رمضان کی پہلی شب بعد نماز تہجد آسمان کی طرف منہ کر کے بارہ مرتبہ یہ دعا پڑھنی بہت افضل ہے۔

لا الہ الا اللہ الحی القیوم القائم علی کل نفس بما کسبت

اس کے پڑھنے والے کو بے شمار نعمتیں اللہ تعالیٰ کی طرف سے عطا کی جائیں گی۔

اس دعا کی اتنی فضیلت ہے کہ جو شخص روزانہ سحری کے وقت سات مرتبہ پڑھے گا اسے ہر ستارے کے برابر نیکیاں ملیں گی اور ہزار گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔

نوٹ: آپ خود بھی پڑھیں اور دوسروں کو بھی بتائیں اور اپنی دعاؤں میں اپنی اس بہن کو یاد رکھیں۔

زکوٰۃ کی اہمیت

زکوٰۃ کے معنی پاکی اور صفائی کے ہیں۔ اپنے مال میں سے ایک حصہ حاجت مندوں اور مسکینوں کے لیے نکالنے کو زکوٰۃ اس لیے کہا گیا ہے کہ اس طرح آدمی کا مال اور اس مال کے ساتھ اس کا اپنا نفس بھی پاک وصاف ہو جاتا ہے۔

زکوٰۃ کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے بھی لگایا جا سکتا ہے کہ قرآن پاک میں ۸۲ مرتبہ زکوٰۃ کے لیے تاکید ہے۔

نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

ترجمہ: اللہ تعالیٰ نے اس لیے زکوٰۃ فرض کی ہے تاکہ اس کے ادا کرنے سے تمہارا باقی مال پاک وصاف ہو جائے۔

(ابوداؤد)

☆ طبرانی نے ایک اور روایت نقل کی ہے جس کے مطابق ہم کو نماز پڑھنے اور زکوٰۃ ادا کرنے کا حکم دیا گیا ہے جو زکوٰۃ نہ دے اس کی نماز بھی نہ ہوگی۔

☆ زکوٰۃ نہ دینے والوں کی مثال ایسی ہے کہ جیسے اللہ تعالیٰ نے کسی کو دولت بخشی اور وہ اس کے بندوں کا حق نکالنے میں بخل کا ثبوت دے تو اس کے مال کی ناپاکی کے ساتھ نفس کے ناپاک ہو جانے کا احتمال بھی ہے۔ اس کا دل اتنا تنگ، خودغرض اور زرپرست ہے کہ جس اللہ نے اس کو حقیقی ضروریات سے زیادہ دولت دے کر اس پر احسان کیا، اس

کے احسان کا حق ادا کرتے ہوئے بھی اس کا دل دکھتا ہے۔ ایسے شخص سے کیا امید کی جا سکتی ہے کہ وہ دنیا میں کوئی نیکی بھی اللہ کے واسطے کر سکے گا۔ کوئی قربانی بھی محض اپنے دین، ایمان کی خاطر برداشت کرے گا۔ لہٰذا ایسے شخص کا دل بھی ناپاک اور اس کا وہ مال بھی ناپاک ہے، جسے وہ اس طرح جمع کرے۔

☆ منکرین زکوٰۃ کو دائرہ اسلام سے خارج تصور کیا گیا ہے۔ حضرت ابو بکر صدیقؓ نے عرب کے بعض ایسے قبائل سے' جو زکوٰۃ کی ادائیگی کے منکر تھے اس طرح جنگ کی، جیسے کفار سے کی جاتی ہے اور فرمایا ''اللہ کی قسم! جو نماز اور زکوٰۃ میں فرق کرے گا میں اس سے لڑوں گا کہ زکوٰۃ مال کا حق ہے۔ اللہ کی قسم! جو رسولؐ کے زمانے میں بھیڑ کا بچہ دیتا تھا وہ اس کو دینا پڑے گا۔

(بخاری کتاب الزکوٰۃ)

☆ اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ زکوٰۃ کے بغیر نماز، روزہ اور ایمان کی شہادت سب بے کار ہیں، کسی چیز کا بھی اعتبار نہیں کیا جا سکتا۔

زکوٰۃ خرچ کرنے کے طریقے

☆ زکوٰۃ کسی علاقے میں وہاں کے اہل ثروت سے جمع کر کے ضرورت مندوں میں تقسیم کی جانی چاہیے لیکن یہ کوئی لگا بندھا اصول نہیں ہے۔ اگر علاقے میں ضرورت مند نہ ہو اور دوسرے علاقے میں زیادہ ضرورت مند ہوں تو کہیں بھی استعمال کی جا سکتی ہے۔

☆ زکوٰۃ کے مصارف میں سب سے اہم جہاد فی سبیل اللہ ہے۔ اس طرح اللہ اور دین کے دشمنوں کے خلاف اللہ کے حکم سے نکالا ہوا مال خرچ ہوتا ہے۔

☆ طلبا و طالبات کی ضروریات، مدارس کی تعمیر اور مدرسین کی تنخواہیں بھی ایک مصرف ہے۔

☆ اپنے غریب رشتے داروں، پاس پڑوس کے ضرورت مند لوگوں، ناداروں، مساکین

اور بیواؤں کے روزمرہ اخراجات اور ضروریات جاریہ بھی زکوٰۃ کے پیسوں سے پوری کی جا سکتی ہیں۔

☆ زلزلہ، سیلاب یا کسی تباہی کی صورت میں ضرورت مندوں کی امداد، بجلی، زخمیوں کے علاج اور مرحومین کے کفن دفن میں بھی استعمال کی جا سکتی ہیں۔

☆ زکوٰۃ کے مصارف فی سبیل اللہ متعین ہیں، اسے اللہ کی راہ میں یا اللہ کے بندوں کی فلاح کے خاطر بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔ یہ صورت مندرجہ بالا ضروریات کے بعد ہو سکتی ہیں مثلاً پل، سڑکیں، مدارس، لائبریری، سرائے، طعام خانہ اور دینی کتب کی اشاعت بھی اس زمرے میں آتی ہے۔

زکوٰۃ دیتے ہوئے یہ احتیاط لازم رہے۔

☆ کوئی شخص اپنے باپ یا اپنے بیٹے کو زکوٰۃ نہیں دے سکتا۔ شوہر اپنی بیوی کو اور بیوی اپنے شوہر کو بھی زکوٰۃ نہیں دے سکتی۔

بعض فقہا یہ فرماتے ہیں کہ ایسے قریبی عزیزوں کو زکوٰۃ نہیں دینی چاہیے جن کا نفقہ تم پر واجب ہو یا جو تمہارے شرعی وارث ہوں البتہ دور کے عزیز زکوٰۃ کے حقدار ہیں بلکہ دوسروں سے زیادہ حقدار ہیں مگر امام اوزاعیؒ فرماتے ہیں کہ زکوٰۃ نکال کر اپنے ہی عزیزوں کو نہ ڈھونڈتے پھرو۔

☆ زکوٰۃ صرف مسلمانوں کا حق ہے، غیر مسلم کا حق نہیں ہے البتہ غیر مسلم کو عام خیرات میں سے حصہ دیا جا سکتا ہے۔ کوئی غیر مسلم مدد کا محتاج ہو تو اس کی مدد ضرور کرنی چاہیے۔

☆ امام ابو حنیفہ، امام ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ امام محمد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ہر بستی کی زکوٰۃ اس بستی کے غریبوں میں صرف ہونی چاہیے۔ ایک بستی سے دوسری بستی میں بھیجنا اچھا نہیں ہے اِلّا یہ کہ وہاں کوئی حقدار نہ ہو یا دوسری جگہ کوئی ایسی مصیبت آ گئی ہو کہ دور و نزدیک کی بستیوں سے مدد پہنچنی ضروری ہو، جیسے سیلاب یا قحط وغیرہ۔ قریب قریب یہی رائے

امام مالک رحمہ اللہ امام سفیان ثوری رحمہ اللہ ہے لیکن اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ ایک جگہ سے دوسری جگہ زکوٰۃ بھیجنا ناجائز ہے۔

☆ زکوٰۃ کی اہمیت وفضیلت اس روایت سے مزید مسلّم ہو جاتی ہے کہ حضرت ابو ہریرہؓ فرماتے ہیں کہ ایک اعرابی نبی کریم ﷺ کے پاس آیا۔ اس نے عرض کیا۔ "آپ مجھے ایسا عمل بتائیں جس کے کرنے سے میں جنت داخل ہو جاؤں۔" آپ ﷺ نے فرمایا "اللہ تعالیٰ کی عبادت کر اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کر پھر فرض نماز قائم کر پھر فرض زکوٰۃ ادا کر اور رمضان المبارک کے روزے رکھ۔" اس نے قسم اٹھا کر کہا۔ "میں اس سے نہ زیادہ کروں گا نہ کم۔"

آپ ﷺ نے فرمایا "جو آدمی جنتی شخص کو دیکھنا پسند کرے وہ اس آدمی کو دیکھ لے۔"

متفق علیہ مشکوٰۃ، کتاب الایمان

اعتکاف اور لیلۃ القدر کی اہمیت

☆ ماہ صیام کے آخری عشرے میں اعتکاف کا حکم ہے۔ یہ عمل انتہائی پسندیدہ اور بابرکت ہے اور اس عمل کے دوران انفرادی عبادات کا موقع نصیب ہوتا ہے۔

مرد حضرات کے لیے تیسرے عشرے کے آغاز پر مساجد میں پردے لگا کر معتکفین کے قیام کا اہتمام کیا جاتا ہے جو شوال کا چاند دیکھنے تک جاری رہتا ہے۔ خواتین اپنے اعتکاف کا اہتمام اپنے گھر میں کیا کرتی ہیں۔ جو خواتین ایام ماہواری کی بنا پر آخری عشرے میں اعتکاف کا مقدور نہ کر پائیں وہ پہلے یا دوسرے عشرے میں اس کا اہتمام کر سکتی ہیں۔ آخری عشرے کی پانچ طاق راتوں میں جاگ کر عبادت کرنے کی بڑی اہمیت آئی ہے۔ قرآن کریم میں کہیں اسے لیلۃ القدر اور کہیں لیلۃ المبارک کہ قرار دیا گیا ہے۔ اس رات کی عبادت ایک ہزار مہینوں کی عبادت سے افضل ہے۔ آخری پانچ طاق راتوں میں اسے تلاش کرنے کا حکم ہے اگر آپ پوری رات اگنے کی سکت نہ پاتے ہوں تو مقدور بھر عبادت اپنا معمول بنائیں کیونکہ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ موجودہ

ماہ صیام آپ کی زندگی کا آخری ماہ صیام ہو۔ ہم میں سے کتنے تھے جو پچھلے برس ہمارے ساتھ تھے مگر آج ہماری آنکھوں سے اوجھل اپنے رب کے پاس چلے گئے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کی مغفرت فرمائے (آمین) اور رمضان المبارک میں اللہ کے انعام، اکرام سمیٹتے ہوئے آخرت میں سرخروئی کا باعث بنائے، ثم آمین۔

شب عید

☆ رمضان المبارک کی آخری رات کو شب عید کہا جاتا ہے اور یہ رات بھی بڑی فضیلت والی ہے لہٰذا اس رات کو شب بیداری کر کے اللہ کی عبادت میں مصروف رہنا چاہیے اس کی فضیلت کے متعلق چند احادیث مندرجہ ذیل ہیں۔

☆ حضرت ابو امامہؓ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا ہے جو عیدین کی راتوں میں شب بیداری کر کے قیام کرے اس کا دل نہیں مرے گا جس دن سب لوگوں کے دل مردہ ہو جائیں گے۔ (ابن ماجہ)

☆ حضرت معاذ بن جبلؓ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا ہے کہ جو پانچ راتوں میں شب بیداری کر کے اللہ کی عبادت کرے اس کے لیے جنت واجب ہے یعنی ذی الحج کی آٹھویں، نویں اور دسویں راتیں، عید الفطر کی رات اور شب برات۔

☆ حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا ہے کہ آخری شب میں اس امت کی مغفرت ہوتی ہے۔ صحابہ نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ وہ شب قدر ہے؟ فرمایا نہیں، کام کرنے والے کو اس وقت پوری مزدوری دی جاتی ہے جب کہ وہ کام پورا کر لیتا ہے۔

مسند امام احمد

اس لیے اس رات کو زیادہ سے زیادہ استغفار اور نوافل پڑھنے چاہئیں تا کہ رمضان المبارک کے روزے اور عبادت بارگاہ رب العزت میں قبول ہو جائے۔

سفر میں روزہ رکھنا

ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ

"تم میں سے جو شخص بیمار ہو یا سفر میں ہو تو وہ (رمضان کے علاوہ) دوسرے دنوں میں گنتی پوری کرے" (البقرہ)

جس طرح سفر میں نماز قصر کرنا جائز ہے، اسی طرح مسافر کیلئے روزہ چھوڑنا بھی جائز ہے۔ البتہ اگر روزہ رکھنے میں کوئی تکلیف نہ ہو اور کوئی روزہ رکھ لے تو اس میں کوئی حرج نہیں، اگر تکلیف ہو تو پھر روزہ رکھنے سے احتراز کرنا چاہیے۔

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ حضرت حمزہ بن عمرو اسلمیؓ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا اور کہا،

"میں (نفلی) روزے رکھا کرتا ہوں، کیا سفر میں بھی روزہ رکھ لیا کروں؟"

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، "اگر تو چاہے تو روزہ رکھ لے چاہے تو چھوڑ دے"

روزے کا کفّارہ

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"جس نے بغیر عذر کے رمضان کا ایک بھی روزہ چھوڑ دیا، اس کے بدلے زمانے بھر کے روزے بھی کافی نہیں ہوں گے۔"

حاملہ اور دودھ پلانے والی کا روزہ چھوڑنا

حاملہ کی بابت علماء کی چار آراء ہیں۔

☆ ایک یہ کہ ان کیلئے فدیہ کافی ہے، بعد میں قضا کی ضرورت نہیں۔

☆ دوسری رائے یہ ہے کہ ان پر قضا ہے نہ فدیہ۔ یہ رائے حافظ ابن حزم کی ہے جو انہوں نے "المحلی" میں بیان کی ہے۔

☆ ایک یہ ہے کہ حاملہ فدیہ طعام کے علاوہ بعد میں قضا بھی دے۔

☆ چوتھی یہ ہے کہ وہ مریض کے حکم میں ہے، وہ روزہ چھوڑ دیں، انہیں فدیہ دینے کی ضرورت نہیں اور بعد میں قضا دیں۔ مولانا محمد علی جانباز حفظ اللہ نے اسی رائے کو ترجیح دی ہے۔ نیز سعودی علماء کی بھی یہی رائے ہے۔

روزہ کھولنے میں جلدی کرنا

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، نبی کریم نے فرمایا،

"لوگ اس وقت تک بھلائی پر رہیں گے جب تک روزہ جلدی کھولتے رہیں گے۔" (بخاری)

روزہ کس چیز سے کھولنا مستحب ہے؟

حضرت سلمان بن عامرؓ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

"جب کوئی روزہ کھولے تو اسے چاہیے کہ خشک کھجور سے روزہ کھولے، اگر (کھجور) نہ ملے تو پانی سے روزہ کھول لے، کیونکہ وہ پاک کرنے والا ہے۔" (ترمذی)

اعتکاف کی حالت میں

سنن ابوداؤد میں حضرت عائشہؓ سے مروی ہے کہ، "یعنی معتکف کیلئے سنت ہے کہ وہ کسی مریض کی عبادت کے لیے نہ جائے اور نہ کسی جنازہ پر حاضر ہو اور نہ اپنی عورت کے قریب جائے اور کسی حاجت کیلئے اپنی جگہ سے باہر نہ نکلے مگر جس کیلئے نکلنا بے حد ضروری ہو۔ جیسا کہ کھانا پینا یا قضائے حاجات کیلئے جانا۔ اگر معتکف ایسے کاموں کے

لیے نکلا اور مسجد سے خارج ہی وضو کر کے واپس آ گیا تو اس کے اعتکاف میں کوئی خلل نہ ہوگا۔"

رمضان میں دعا کی قبولیت کا وقت

قبولیت دعا کی خصوصی گھڑی تو رمضان المبارک کی ہر شب آتی ہے، لیکن شب قدر میں اس گھڑی کا رنگ ہی کچھ اور ہوتا ہے، اس کی شان اور تاثیر ہی جدا ہو جاتی ہے۔ وہ گھڑی نہ معلوم کون سی ہو، اس لیے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عائشہ کو ایک مختصر مگر بہت جامع دعا سکھائی تھی، جو اس رات میں آپ بھی کثرت سے پڑھتے تھے۔ اس لیے آپ لوگ بھی کثرت سے پڑھیں۔

الھمہ انك عفو تحب العفو فاعف عنی (ترمذی)

ترجمہ: "میرے اللہ، تو بہت معاف کرنے والا ہے معاف کرنے کو محبوب رکھتا ہے، پس مجھے معاف کردے۔"

اعتدال پسندی کا مظاہرہ کریں

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا،

"اپنے دوست کے ساتھ میانہ روی کا معاملہ رکھو شاید کسی دن وہ تمہارا دشمن بن جائے، اور اپنے دشمن کے ساتھ دشمنی میں بھی میانہ روی رکھو کیونکہ عین ممکن ہے کہ کل وہی تمہارا دوست بن جائے۔ (جامع ترمذی شریف)

اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا،
غیب کی پانچ کنجیاں ہیں، جنھیں اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا۔

☆ رحم مادر میں کیا ہے؟

☆ کل کیا ہوگا؟

☆ بارش کب آئے گی؟

☆ کون کس جگہ مرے گا؟

☆ قیامت کب قائم ہوگی؟

بخل / کنجوسی کرنا

حضرت ابو سعید خدریؓ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ،
"دو خصلتیں کسی مومن (کامل) میں جمع نہیں ہوسکتیں ایک بخل دوسری بد خلقی۔"
(ترمذی)

☆ آپ نے حضرت عثمانؓ بن طلحہ کو خانہ کعبہ کی چابی واپس کرتے ہوئے فرمایا،
"یہ تمہاری چابی ہے اور تمہارے پاس ہی رہے گی۔ جو تم سے چھینے گا وہ ظالم ہوگا۔"
اس وقت سے آج تک چابی حضرت عثمانؓ بن طلحہ کے خاندان کے پاس ہے۔

☆ خانہ کعبہ کو بیت الحرام اس لیے کہتے ہیں کیونکہ اس کی حدود میں شکار کرنا، درخت کاٹنا وغیرہ حرام ہے۔

☆ ۲ھ میں اللہ تعالیٰ نے خانہ کعبہ کو قبلہ بنا کر نماز پڑھنے کا حکم دیا، اس سے پہلے بیت المقدس کی طرف رخ کر کے نماز پڑھی جاتی تھی۔

☆ قرآن مجید میں اعراب عراق کے گورنر حجاج بن یوسف نے لگوائے تھے۔

☆ عید کی نماز سے پہلے اذان نہیں ہوتی۔

خوبصورت کیسے بنیں......؟

☆ لڑکا ہو یا لڑکی ...... ہر ایک کی یہ دلی خواہش ہوتی ہے کہ وہ خوبصورت دکھائی دے۔

بہت سی خواتین اپنے آپ کو خوبصورت بنانے کے لیے بڑے مہنگے مہنگے جتن بھی کیا کرتی ہیں۔ جس کا کوئی خاص فائدہ ...... کم از کم دکھائی نہیں دیا کرتا۔

☆ آپ نے بہت سی خواتین بلکہ حضرات بھی ایسے دیکھے ہونگے ...... جو خوبصورت نہیں ہوتے ...... مگر خوبصورت دکھائی دیتے ہیں۔ اُن کی شخصیت میں ایسی مقناطیسی کشش سی ہوتی ہے ...... کہ دل اُن کی شاندار پرسنیلٹی کی بے اختیار تعریف کر دیتا ہے۔ تو اُس کی وجہ سب سے بڑی یہ ہے کہ خوش اخلاق شخص ہمیشہ خوبصورت دکھائی دیتا ہے۔ نرم لب و لہجے کے حامل افراد کے چہروں پر نرمی اور بدمزاج، اکھڑ، لڑاکو لوگوں کے چہرے کتنے ہی خوبصورت کیوں نہ ہوں اُن کے چہرے پر ایک سختی اور تناؤ کی صورت ضرور نظر آتی ہے۔

☆ اب آپ خود عقل مند ہیں ...... کہ آپ کو خوبصورت بننے کے لیے کونسا رویہ اپنانا ہے۔ آج ہم خوبصورت، پرکشش اور دل موہ لینے والی شخصیت بننے کے چند آزمودہ طریقے آپ کو بتاتے ہیں۔

چہرے پر جاذبیت کے لیے

☆ آپ سب ہر نماز کے بعد ایک تسبیح درود شریف اور ایک تسبیح یا جمیلُ کی پڑھ کر شیشہ دیکھا کریں۔

درودِ ابراہیمی کی کثرت

☆ درود ابراہیمی کثرت سے پڑھنے والوں کے چہروں پر ایک نور سا آجاتا ہے۔ آپ بستر پر لیٹے ہوں۔ کام کر رہے ہوں یا سفر میں ہوں۔ درود ابراہیمی پڑھا کریں اور اپنی خوبصورتی میں اضافہ بھی کریں۔

چہرے پر کشش کے لیئے

☆ ہر نماز کے بعد ایک بار سورۂ نور پڑھ کر اپنے ہاتھوں پر پھونک کر چہرے پر پھیر لیا کریں ...... آپ کے چہرے پر یقیناً خوبصورتی پیدا ہوگی۔

خوبصورت اسکن

☆ ہر آدھے گھنٹے کے بعد ایک گلاس پانی میں سورۂ فاتحہ طاق اعداد میں پڑھ کر اول و آخر درودِ ابراہیمی کے ساتھ پانی پر دم کر کے پی لیا کریں۔ آپ کی اسکن بھی اچھی ہوگی اور بیماریوں سے نجات بھی آپ کو حاصل ہوگی۔

خوبصورت اولاد ہو

☆ ہر ماں کی یہ خواہش ہوتی ہے کہ اس کی اولاد چاہے لڑکا ہو یا لڑکی مگر وہ خوبصورت ہو۔ دوران حمل ...... حاملہ سفید اور گلابی رنگ کا تصور کرے۔ دودھ لال امرود۔ دودھ میں لال شربت ملا کر اُسے گلابی دودھ کی شکل میں روزانہ پیئے۔ اچھی قسم کی گولڈن کشمش اور ناریل مصری روزانہ کھائے۔ مگر ہر چیز کھانے سے پہلے بسم اللہ پڑھے۔ درود ابراہیمی کے بعد سورۂ فاتحہ پڑھ کر دم کر کے کھائے۔ انشاء اللہ بچہ یا بچی خوبصورت ہوگی۔

چہرے کی پاکیزگی کے لیے

☆ ہر نماز کے بعد چاروں قل، آیۃ الکرسی، اور یا مصورُ کی ایک تسبیح پڑھ کر اپنے ہاتھوں پر پھونکیں اور اپنے ہاتھ اپنے چہرے پر پھیر دیا کریں۔ عمل کی مدت کم سے کم تین ماہ۔

اسکن کی الرجی دور کرنے کیلئے

☆ ناریل کے اصلی تیل پر ۴۱ مرتبہ سورۃ فاتحہ اول و آخر درود ابراہیمی گیارہ گیارہ بار پڑھ کر دم کر دیں۔ اور اسی تیل سے بسم اللہ پڑھ کر اپنے جسم کے ہر حصے پر دھیرے دھیرے مساج کریں جو الرجی کی وجہ سے سرخ ہو گیا ہو۔ یا اُس پر دانے نکل آئے ہوں یا وہ بدرونق ہو چکا ہو۔ مساج کے دو گھنٹے کے بعد نیم کے پتوں میں جوش دیا ہوا نیم گرم پانی لے کر اپنے ہاتھ پیروں کو اچھی طرح سے دھولیں۔ کسی قسم کا کوئی صابن استعمال نہ کریں۔ ہر قسم کا گوشت، چائے، کافی چھوڑ دیں۔ پانی خوب پئیں۔ فریج میں رکھی ہوئی چیزیں استعمال نہ کریں۔ یہ عمل کم از کم تین سے چھ ماہ تک کریں۔ الرجی ختم ہو جائے گی اور جلد خوبصورت ترین ہو جائے گی۔ انشاء اللہ

لمبے سیاہ بالوں کے لیئے

☆ آپ کی خوبصورتی میں بالوں کی خوبصورتی کا بھی بڑا ہاتھ ہے۔ جن خواتین کے لمبے سیاہ بال ہوتے ہیں...... وہ جاذب نظر دکھائی دیتی ہیں۔ مگر ہر دوسری لڑکی یا خاتون کو یہی شکایت ہوتی ہے کہ اُس کے بال جھڑتے بہت ہیں۔ اور بڑھتے بالکل بھی نہیں ہیں۔ اس کا بے حد آسان علاج ہے...... شیمپو کرنا بند کریں۔ اپنے بال بیسن۔ ماش کی دال کے آٹے سے یا بیری کے پتے اچھی طرح دھونے کے بعد انہیں ابال کر اس کے پانی سے دھونا شروع کر دیں۔ آملے اور سیکا کائی کو باریک پیس کر...... اُس کو بالوں میں مہندی کی طرح بالوں میں لگا کر بال دھولیں۔ جن لوگوں کے سر میں خشکی بے حد زیادہ ہو...... وہ بادام کے تیل میں ایک لیموں کا رس ملا کر اپنے بالوں کی جڑوں میں روزانہ لگائیں...... اور پھر سادہ پانی سے سر دھولیں۔ کہیں جانا ہو...... سیکا کائی سے سر دھوئیں۔ بیسن بہترین چیز ہے۔ سر دھونے کے لیے...... اس سے آپ اپنا سر دھوئیے ہر قسم کے شیمپو کو چھوڑ دیں...... اور پھر اپنے بال دیکھ کر سبحان اللہ پڑھیں۔

نسوانی حسن کی اگر کمی ہو......

☆ بعض لڑکیاں اور خواتین سپاٹ سے فکر رکھتی ہیں۔ انہیں چاہیے کہ رات کو سوتے وقت نیم گرم دودھ کا ایک گلاس باقاعدگی سے پئیں۔ کھوپرا ہر شکل میں کھائیں۔ کچے کچے ناریل کا پانی بھی پئیں۔ آم، انار کا موسم ہو تو روزانہ اپنے استعمال میں لائیں۔ اس کے ساتھ ساتھ کالا زیرہ باریک گرائنڈر میں پیس کر ایک شیشی میں رکھ لیں۔ اس کے اوپر ۴۱ بار سورۃ فاتحہ اول و آخر درود ابراہیمی پڑھ کر دم کر دیں۔ اسے اپنے سینے پر پانی میں ملا کر لیپ کی صورت میں لگائیں۔ دن میں کم از کم تین بار ایک گھنٹے کے بعد غسل کر لیں۔ تین ماہ میں ہی فرق پڑ جائے گا۔ انشاء اللہ

چہرے پر نور پیدا ہو

☆ آپ کو کسی پر کتنا ہی غصہ کیوں نہ آئے، کبھی بلند آواز میں نہ بولیں۔ ترکی بہ ترکی جواب بھی نہ دیں۔ زیادہ اوقات باوضو رہنے کی کوشش کریں۔ نماز کی باقاعدگی کریں۔ آئینہ جب بھی دیکھیں درود شریف (جو نماز میں پڑھا جاتا ہے) پڑھیں۔ ہر وقت یا حی یا قیوم پڑھا کریں۔ عمل کی مدت تین ماہ ہے۔

اچھی اسکن کے لیے

☆ آپ منفی باتیں سوچنا بالکل بند کر دیں...... ہر بات میں مثبت پہلو دیکھیں۔ ہر کام بسم اللہ پڑھ کر کریں۔ اس کے ساتھ پانی زیادہ پیا کریں۔ موسمی، کینو، مالٹا، گاجر، چقندر کا جوس پیا کریں۔ ہر قسم کا گوشت، ڈرائی فروٹ اور مٹھائیاں بند کر دیں۔ سالن میں گرم مصالحے کا استعمال بھی کم کر دیں۔ فارغ اوقات...... لفظ یا اللہ کثرت سے پڑھیں۔ مغرب کی نماز کے بعد ایک تسبیح۔ تسبیح ملائکہ پڑھا کریں۔

گلابی رنگ سے علاج

ہم ایک بہت آسان، آزمودہ اور بے حد مجرب علاج بتا رہے ہیں جسے ہماری بہت سی بہنوں نے آزمایا ہے۔ شادی سے پہلے اپنی مہندی سے ایک ماہ قبل گلابی رنگ سے اپنا علاج کرنا شروع کر دیا کریں.......... بہتر نتائج آپ خود پائیں گی۔

اپنے گھر اور اپنے بیڈروم کی بالخصوص چیزیں گلابی رنگ کی لیں۔ اپنے بیڈروم میں دیواروں کا کلر بھی گلابی ہوں۔ پردے۔ قالین۔ بیڈشیٹ۔ تولیہ۔ استعمال کے برتن۔ گلاس۔ کپ۔ پلیٹ۔ حد تو یہ ہے کہ زیر جامہ بھی گلابی رکھیں۔ واش روم میں گلابی پلاسٹک کی بالٹی۔ گلابی ڈونگا۔ گلابی لوٹا۔ غرض آپ کے آس پاس جتنی چیزیں گلابی ہوں گی اتنی ہی جلد حیرت انگیز تبدیلی محسوس کریں گی۔ آپ کسٹرڈ بھی پنک کلر کا بنائیں اور لکھنے کا قلم بھی پنک کلر میں یعنی ٹشو بھی گلابی رنگ میں لیں.......... یہ بات میں اس وجہ سے بتا رہی ہوں کہ آپ چھوٹی سے چھوٹی چیز گلابی رنگ کی استعمال کریں۔

اس کے ساتھ آپ کو مراقبہ بھی کرنا ہوگا۔ یہ مراقبہ گلابی رنگ کی روشنی کا ہوگا۔ یہ بے حد آسان ہے۔ آپ کو آنکھیں بند کر کے یہ محسوس کرنا ہوگا کہ آپ پر گلابی روشنی آپ کی پیشانی سے پڑنی شروع ہو رہی ہے.......... اور پھر چہرے سے پورے جسم تک یہ روشنی پڑ رہی ہے اور آپ کو یوں محسوس ہو رہا ہے کہ آپ جیسے گلابی روشنی میں جیسے نہا سی گئی ہیں' اور آپ سر سے پیر تک گلابی روشنی میں ہیں۔ اس مراقبے سے آپ کے خیالات و احساسات کے ساتھ آپ کی روح تک خوبصورتی کے اثرات یقیناً پہنچیں گے۔

مراقبہ کرنے کا طریقہ حسب ذیل ہے۔

سب سے پہلے آپ وضو کر کے اپنے گلابی کمرے میں آجائیے اور آلتی پالتی مار کر اس طرح بیٹھیں کہ کمر کے مہرے سیدھے رہیں اور ان میں تناؤ کسی طرح کا بھی نہ ہو۔ آپ کا چہرہ شمال کی جانب ہو۔ اب ناک سے سانس آہستگی سے اندر کی طرف کھینچیں

اس دوران درود شریف پڑھیں اور سانس اندر روکے بغیر منہ کے راستے خارج کر دیں۔ خارج کے دوران بھی درودِ ابراہیمی پڑھیں (جو نماز میں پڑھا جاتا ہے)

یہ عمل 33 بار دہرائیں۔ اس میں کسی قسم کی بھی کوئی مشقت بھی نہیں ہے۔ جس طرح آپ سانس لیتی ہیں۔ اسی طرح لیں۔ مگر آپ کو درودِ ابراہیمی پڑھنا ہے۔ یہ عمل بہت آہستگی۔ بے حد سکون کے ساتھ کریں۔ اس دوران آپ یہ محسوس کریں کہ گلابی رنگ کی روشنی نتھنوں کی مدد سے پورے جسم میں داخل ہو کر جذب ہو رہی ہے۔ اب آپ یا حیُّ یا قیُّوم کا ورد شروع کر دیں۔ اندازاً پانچ منٹ یہ عمل کرنے کے بعد بالکل پرسکون ہو کر آنکھیں بند کر لیں.......... اور اب آپ یہ محسوس کریں کہ گلابی رنگ کی بارش آپ کے پورے جسم پر پڑ رہی ہے اور آپ کا جسم اسے جذب کر رہا ہے یہ عمل کم از کم آدھ گھنٹے تک کریں۔

اس کے بعد پہلے دو عمل دہرا کر اپنے گلابی بستر پر لیٹ جائیں اور گلابی رنگ کا تصور کرتے ہوئے سو جائیں۔

یہ عمل دن میں دو بار کریں۔ رات کو سوتے وقت لازمی کریں۔ اس مراقبے کا کسی قسم کا بھی نہ تو کوئی نقصان ہے اور نہ ہی کوئی ری ایکشن۔

ہاں فائدہ یقینی ہے جو کسی کو جلد حاصل ہوتا ہے اور کسی کو تاخیر سے.......... مگر یہ سب آپ پر ہی منحصر ہے کتنی رغبت اور محبت سے یہ عمل کرتی ہیں۔

اگر وقت نے کبھی ہمیں اجازت دی' تو گلابی کلینک ضرور کھولوں گی.......... جہاں درود شریف کی مسحور کن آوازوں کے ساتھ ہر چہرے کی ساخت کے حساب سے گلابی رنگ کا ٹریٹمنٹ کیا جائے گا' اور جس کے نتائج یقیناً سو فی صد ہوں گے مگر میری یہ خواہش ہے کہ اپنا ہر کام آپ خود کریں آپ کو کسی کے پاس جانے کی ضرورت نہ پڑے خوبصورت ہونا ہر عورت اور ہر لڑکی کا حق ہے اور اسے اپنے آپ سے کبھی غافل نہیں ہونا چاہیے!

فریش رہنے کے لیے

چہرے پر تھکن نظر آئے تو خوبصورت نقوش بھی بجھے بجھے سے نظر آنے لگتے ہیں۔اس کا بے حد آسان علاج موجود ہے۔آنحضرت ﷺ سے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے کام کی وجہ سے تھک جانے کی شکائیت کی تو آپ ﷺ نے فرمایا۔اے فاطمہ سوتے وقت 33 بار سبحان اللہ 33 بار الحمدللہ اور 34 بار اللہ اکبر پڑھا کرو۔تو ہم سب کو رات کے سوتے وقت یہ عمل بھی لازمی کرنا ہے۔

شادی ہونا جب مسئلہ بن جائے

رشتے آتے ہیں دیکھتے ہیں' پسند کرتے ہیں' اور پھر واپس پلٹ کر نہیں آتے ایسا تو اب اکثر گھرانوں میں ہو رہا ہے مگر شادی طے کرنے کے بعد بھی اکثر لوگ بھاگ رہے ہیں دراصل خوب سے خوب تر کی تلاش نے لوگوں کو پاگل بنا رکھا ہے۔

وہ لڑکیاں جن کی شادی کسی مسئلے سے کم نہیں یا وہ لڑکے جن کی من پسند شادیوں میں خوامخواں کے روڑے اٹک رہے ہوں۔

وہ سب اس رُوحانی علاج سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔آپ سب عشاء کی نماز کی ادائیگی کے بعد ایک سو گیارہ 111 مرتبہ سورہ اعراف کی آیت نمبر 189۔اول و آخر گیارہ' گیارہ مرتبہ درودِ ابراہیم پڑھیں اور اپنے لیے دعا کریں کہ بہتر سے بہتر جگہ پر آپ کی شادی ہو۔چلتے پھرتے وضو بے وضو ہر وقت ''یا وہاب'' کا ورد کریں۔

آپ دو رکعت نمازِ حاجت برائے شادی بھی کسی وقت ادا کر سکتے ہیں۔یہ عمل کم از کم تین ماہ تک کریں۔انشاءاللہ آپ کی مراد بر آئے گی!

لڑکے، لڑکیوں کی شادی کے لیے مجرّب دعائیں

☆ مغرب کی نماز کے بعد دو رکعت حاجت کے نفل پڑھیں ان کے بعد 313 مرتبہ یا لطیف پڑھ کر شادی کے لیے دعا کریں۔

☆ عشاء کی نماز کے بعد دو نفل حاجت کے پڑھیں۔اس کے بعد 41 بار سورۃ اخلاص (قل ھو اللہ) پڑھ کر اپنی شادی کے لیے دعا کریں۔

☆ اگر کسی لڑکی کا رشتہ نہ آتا ہو، یا رشتہ آتا ہو، وہ پسند نہ آتا ہو تو وہ 113 مرتبہ اس دعا کو تین مرتبہ اور تین مرتبہ سورۃ الضحیٰ (پارہ 30 میں ہے) پڑھیں' اور ہر مہینے 11 دن تک پڑھیں اور تین مہینے یہ عمل جاری رکھیں۔

دعا یہ ہے۔پارہ نمبر 20۔سورۃ القصص کی آیت نمبر 24 رَبِّ اِنِّیْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَیَّ مِنْ خَیْرٍ فَقِیْرٌ O

☆ اگر کسی کے بیٹے یا بیٹی کا عقد کسی وجہ سے نہ ہوتا ہو تو وہ اپنی اس مراد کو پورا کرنے کے لیے 21 دن تک روزانہ مغرب یا عشاء کی نماز کے بعد 313 دفعہ پڑھے۔(پارہ نمبر 19۔سورۃ الفرقان کی آیت نمبر 54)

وَهُوَ الَّذِیْ خَلَقَ مِنَ الْمَآءِ بَشَرًا فَجَعَلَهٗ نَسَبًا وَّصِهْرًا ؕ وَكَانَ رَبُّكَ قَدِیْرًا O

☆ عشاء کی نماز کے بعد دو رکعت نمازِ حاجت پڑھنے کے بعد گیارہ مرتبہ سورہ رحمان کی تلاوت کی جائے۔عمل کی مدت چالیس دن ہے ناغے کے دن نکال کر بعد میں پورے کریں۔

شادی کیونکر ہو............؟

ہر دوسرے گھر میں یہ مسئلہ ہنگامی سے زیادہ سر اٹھاتے ہوئے ہے کہ لڑکیوں کے رشتے نہیں آتے۔ جو آتے ہیں۔ دیکھتے ہیں' پسند بھی کرتے ہیں' مگر دوبارہ پلٹ کر نہیں آتے۔

بعض گھرانوں میں ان کی حیثیت کے حساب سے رشتے نہیں آتے۔ بعض جگہ لڑکا اور لڑکی اپنی پسند کی شادی کے خواہش مند ہیں اور جس سے محبت کرتے ہیں ان سے ہی شادی کرنا چاہتے ہیں تو ان کی راہوں میں رکاوٹیں حائل ہوتی ہیں۔

غرض شادی آج کے دور میں جتنا مسئلہ بنی ہوئی ہے اتنی شائد کبھی بھی نہیں تھی۔

ہم بہت سے آزمودہ وظائف اور دعائیں آپ کو بتا رہے ہیں جو بے حد مؤثر ہیں۔

جلد شادی کے لیے

بعد نماز مغرب 313 مرتبہ یا لطیف لڑکی یا لڑکی کے والدین میں سے کوئی بھی پڑھے انشاء اللہ جلد مناسب بر آ جائے گا۔ اول و آخر درود ابراہیمی تین تین بار لازمی پڑھیں۔ جب تک شادی نہ ہو پڑھتے رہیں۔

اچھی جگہ شادی کے لیے............:

روزانہ تین بار سورۃ رحمان پڑھیں۔ دو نفل حاجت کے پڑھ کر سجدہ ریز ہو کر اچھی جگہ شادی کے لیے دعا کریں۔ عمل کی مدت چار ماہ ہے۔

نیک شوہر کے لیے

ہر نماز کے بعد درود شریف کے ساتھ یہ دعا بھی مانگنی چاہیے۔ یا وھاب ھب لی زوجًا صالحا ط (اے بہت عطا کرنے والے مجھے نیک شوہر عطا فرما) جب تک شادی نہ ہو جائے۔ یہ دعا مانگتی رہیں۔

اپنا آئیڈیل حاصل کرنے کے لیے

وہ تمام لوگ جو یہ چاہتے ہیں کہ ان کی زندگی کا ساتھی آئیڈیل ہو اس کے ساتھ ان کی زندگی ہمیشہ خوش و خرم گزرے۔ اس کے لیے آپ کو نماز کی باقاعدگی کرنی ہوگی۔ ہر کام بسم اللہ پڑھ کر کرنا ہوگا۔ روزانہ دو رکعت شکرانے کے ادا کرنے ہوں گے۔ بزرگوں سے دعائیں لیجیے ہر ہاتھ پھیلانے والے کی مدد اپنی استطاعت کے حساب سے کریں' اور ہر نماز کے بعد صرف ایک تسبیح یا حی یا قیوم پڑھنی ہوگی۔ اللہ تعالیٰ آپ کو آپ کے آئیڈیل سے ضرور نوازے گا۔

شادی کے لیے ایک مجرّب ٹوٹکا

یہ ایک مجرب ٹوٹکا ہے........... جس کو ہزاروں لوگوں نے کیا اور مستفید ہوئے۔

یہ بے حد آسان ہے۔ اس کے لیے آپ مٹی کی ایک ہانڈی نئی لیں۔ اور ایک نیا تالا...........!

ہانڈی میں تالا کسی سے بند کروا کے رکھوا دیں۔ جس کی شادی ہو چکی ہو اور ہانڈی کو پانی سے بھر لیں کہ تالا اس میں ڈوب جائے۔

آپ روزانہ دو رکعت نماز حاجت برائے شادی کے ادا کرنے کے بعد وہ ہانڈی اپنے سامنے رکھیں اور صرف ایک بار یاسین شریف پڑھ کر اس پانی میں دم کر دیں اور دعا مانگیں۔ اے پاک پروردگار........... تو ہی ہر کام پر قادر ہے۔ جس طرح یاسین شریف دلوں کے قفل کھولتی ہے۔ اسی یاسین شریف کی برکت سے اگر میری شادی پر قفل پڑ گیا ہے تو اس کو کھول دے۔ چالیس دن تک اسی طرح یاسین شریف پڑھ کر دعا مانگتی رہے۔ ناغے کے دن نکال کر بعد میں چالیس دن کا کوٹہ پورا کریں۔ اکتالیسویں دن تالا باہر نکال لیں۔ چابی جو آپ کے پاس باہر موجود ہے۔ اس چابی سے یہ تالا وہ لڑکی کھولے جس کی شادی نہیں ہو رہی ہے۔ تالا کھولنے کے بعد وہ چابی تالا ہانڈی سمیت کسی بہتے ہوئے پانی میں بہا دیں۔ مگر یہ بات ہمیشہ یاد رکھنی ہے۔ کہ

نہ تالا کچھ کرامت دکھا رہا ہے اور نہ ہی ہانڈی............ یہ سب یاسین شریف کی برکت سے ہو رہا ہے، اور اللہ تعالیٰ ہی آپ کی حاجتوں کو پورا کرنے والا ہے۔ مٹی کی ہانڈی عموماً ٹپکنے والی ہوتی ہیں اس لیے دیکھ بھال کر کے بلکہ چیک کر کے لیں۔ مٹی کی ہانڈی پانی پی لیتی ہے۔ اس لیے جب اس میں پانی کم ہو جائے تو مزید پانی ڈال سکتی ہیں۔ تالا پانی میں پڑے پڑے زنگ آلود بھی ہو جاتا ہے جو چابی سے نہیں کھل پاتا۔ اس کو آپ بٹا مار کر بھی کھول سکتی ہیں۔

اس ٹوٹکے کی کوئی نقصان پہچانے والی علامتیں نہیں ہیں۔ آپ کرنا چاہیں تو کر سکتی ہیں۔

شادی میں بندش ختم کرنے کے لیے

سورہ طٰہٰ دن میں ایک مرتبہ لازمی پڑھیں۔ خصوصاً وہ لڑکیاں، جن کے رشتوں پر بندش ہے۔ یا کسی قسم کا بھی جادو ہو...... انشاء اللہ ان کی شادی اچھی جگہ اور جلد ہو گی۔..........

ایک ضروری بات

اگر آپ کی بیٹیوں کے رشتے نہیں ہو رہے تو آپ ان پر لعن طعن نہ کریں، اور نہ ہی ان سے ایسی باتیں کریں کہ وہ احساس کمتری کا شکار ہو جائیں۔ یا وہ ذہنی مریضہ بن جائیں۔ اپنی چہیتی بیٹیوں کے ساتھ ایسا سلوک نہ کریں جن سے انہیں اپنی توہین محسوس ہو..........!

ہماری بیٹیاں ہمارے پاس مہمان ہیں ان سے ایسا سلوک ہرگز نہ کریں جن سے ان کو صدمہ ہو بیٹیاں کثرت سے یالطیف کا ورد کیا کریں..........!

جہیز کی وجہ سے شادی میں تاخیر

امیر طبقہ منہ مانگا جہیز دیا کرتا ہے۔ مڈل کلاس بھی ادھر ادھر سے ارینج کر کے اپنی لڑکیوں کی شادیاں اپنی اوقات سے بڑھ کر کرتا نظر آ رہا ہے۔ مگر اس وقت سب سے زیادہ پریشان طبقہ لوئر مڈل کلاس اور غریب طبقہ ہے۔ جن کی بچیاں ہر لحاظ سے اچھی ہیں۔ مگر جہیز نہ ہونے کی وجہ

سے وہ اپنے گھر میں بیٹھی بوڑھی ہو رہی ہیں۔ ایسی تمام لڑکیاں ان کے والدین بطور روحانی علاج رات سونے سے پہلے 101 مرتبہ سورۃ الغاشیہ کی آیت نمبر 88 اول و آخر درود ابراہیمی گیارہ، گیارہ مرتبہ پڑھ کر یہ دعا کریں...... کہ ان کے حق میں رشتہ صحیح رہے، اور ان کی بیٹیاں شادی کے بعد خوش و خرم رہیں۔

لڑکے کی تعلیم کا مسئلہ

ایک اعلیٰ تعلیم یافتہ لڑکا اپنے سے کم تعلیم یافتہ لڑکی سے بخوشی شادی کرنے کے لیے تیار ہوتا ہے مگر جب لڑکیاں اعلیٰ تعلیم حاصل کر لیتی ہیں تو وہ اپنے سے کم تعلیم کے حامل شخص خواہ وہ دیگر خصوصیات میں کتنا ہی اعلیٰ وارفع ہو.......... اس سے شادی کرنے سے انکار کر دیتی ہیں۔ جو ایک غلط بات ہے.......... اور اکثر لڑکیوں کی شادی نہ ہونے کی ایک وجہ بھی ہے۔ مجھے اپنی پیاری بہنوں اور بیٹیوں سے یہ کہنا ہے۔ کہ دیندار، نیک، با اخلاق، کماؤ، صحت مند لڑکے کو اگر آپ صرف کم تعلیم کی وجہ سے انکار کرتی ہیں تو اپنے حق میں خود کانٹے بو رہی ہیں۔

بیٹیوں کی رخصتی

ہمارے ہاں شادی کا معیار جب سے بڑھا لیا گیا ہے لڑکیوں کی شادی ایک مسئلہ بنتی جا رہی ہے۔ ایک تعلیم یافتہ لڑکا کم تعلیم یافتہ لڑکی سے شادی کر لیتا ہے مگر ایک اعلیٰ تعلیم یافتہ لڑکی کم تعلیم یافتہ لڑکے سے شادی کرنا پسند نہیں کرتی ایک تو لڑکیوں کی شادیاں بمشکل طے پاتی ہیں اور جب طے ہو جاتی ہے تو رخصتی میں رخنے پڑ جاتے ہیں اب یہ دور منگنی کا رہا ہی نہیں ہے جیسے ہی شادی کا پیغام قبول کیا جائے فوراً ہی شادی کا فریضہ سرانجام دینا چاہیے مگر کوئی تیاری کے لیے وقت لیتا ہے تو کوئی ٹال مٹول کرنے کے لیے بے اعتباری اس قدر بڑھ چکی ہے کہ منگنی کے بعد بھی اکثر گھرانے لڑکے اور لڑکی کی تلاش جاری رکھتے ہیں مگر زیادہ تر برے اثرات لڑکی کے خاندان پر پڑتے ہیں۔ منگنی کے بعد لڑکا اپنی جاب کے لیے پریشان ہے یا وہ باہر ہے وہاں سے آنے کے

لیے چھٹی نہیں مل رہی ہے یا اس کی بڑی بہن کی ابھی شادی نہیں ہوئی ہے اس کی شادی جب تک نہیں ہو جائے وہ اپنی منگیتر کو بھی انتظار کی سولی پر چڑھائے رکھتا ہے ایسی وہ تمام لڑکیاں، جن کا رشتہ طے ہونے کے باوجود ان کی رخصتی میں تاخیر ہو رہی ہے وہ سب لڑکیاں فجر کی نماز کے بعد ایک سو ایک مرتبہ یا وہاب اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر اپنے ہاتھوں پر دم کر کے اپنے چہرے پر پھیر لیں اور روزانہ دو نفل حاجت کے پڑھ کر اپنے لیے یہ دعا کریں کہ ان کی شادی خیر و عافیت کے ساتھ ہو اور انہیں اپنی زندگی میں حقیقی خوشیاں نصیب ہوں، خیال رہے کہ یہ عمل سورج نکلنے سے قبل کیا جائے کسی روز تاخیر ہو جائے تو یہ عمل نہ کریں وہ لوگ جن کے کاموں میں رکاوٹیں زیادہ آتی ہوں وہ روزانہ کم از کم پانچ تسبیح درود ابراہیمی پڑھنا اپنی عادت بنالیں.......... پھر دیکھیں اللہ کی رحمتیں اور برکتیں.......... سبحان اللہ

نظر بد سے بچاؤ کے لیے مجرّب دعائیں

1- سورۃ القلم آیت (51-52)

وَاِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ۝ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝

ترجمہ: جب یہ کافر لوگ کلام نصیحت (قرآن) سنتے ہیں تو تمہیں ایسی نظروں سے دیکھتے ہیں کہ گویا تمہارے قدم اکھاڑ دیں گے اور کہتے ہیں کہ یہ ضرور دیوانہ ہے حالانکہ یہ تو سارے جہان والوں کے لیے نصیحت ہے۔ یہ دعا طاق اعداد پڑھ کر پھونکیں انشاءاللہ نظر کا اثر جاتا رہے گا۔

2- جب کسی چیز پر اپنی نظر لگ جانے کا اندیشہ ہو تو پڑھیے۔

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلَيْهِ

3- ابن عباس کی یہ روایت احادیث میں آئی ہے کہ نبی ﷺ اپنے نواسوں حضرت حسن اور حضرت حسین پر یہ دعا پڑھتے تھے۔

اُعِيْذُكُمَا بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَّهَامَّةٍ وَّمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَامَّةٍ

ترجمہ: میں تم کو اللہ کے بے عیب کلمات کی پناہ میں دیتا ہوں ہر شیطان اور موذی سے اور ہر نظر بد سے۔ (مسند احمد، ترمذی، ابن ماجہ، بخاری)

4- سورۃ البقرۃ آیت (270)

وَمَا اَنْفَقْتُمْ مِّنْ نَّفَقَةٍ اَوْ نَذَرْتُمْ مِّنْ نَّذْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُهٗ ۭ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ۝

ترجمہ: اور جو خرچ کرو گے کوئی خیرات یا قبول کرو گے کوئی منت سو اللہ کو معلوم ہے اور گنہگاروں کا کوئی نہیں مددگار۔

5- سورۃ طارق پارہ 30 میں ہے، جو نظر بد سے بچاؤ کے لیے پڑھی جاتی ہے۔

بچے بدتمیز ہیں

اپنے بچوں کی بدتمیزی کا صحیح معنوں میں اندازہ اس وقت ہوتا ہے کہ جب آپ کے ہاں مہمان آئے ہوئے ہوں اور بچے اپنی من مانی کا مظاہرہ کر رہے ہوں اور مہمان کے ہونٹوں پر بکھری تمسخرانہ مسکراہٹ آپ کا دل جلا رہی ہو یا آپ کے بچے کسی کے گھر گئے ہوں اور کسی طرح قابو میں نہ آ رہے ہوں۔ گھر میں خوشاروں سے کوئی چیز دیکھنے والے بچے دوسرے کے گھر میں اشیائے خورد و نوش پر ٹوٹ پڑے ہوں.......... اور میزبان متوحش نظروں سے آپ کے بچوں کو کھا جانے والے انداز میں دیکھ کر ہذیانی انداز میں مسکرا رہے ہوں۔ بعض گھرانوں میں تین سے لے کر چودہ سال تک کے بچے اتنے بدتمیز سے نظر آتے ہیں کہ اکثر لوگ ایسے بچوں سے خوف زدہ سے ہو جاتے ہیں۔

والدین کی پریشانی کتنی بڑھ جاتی ہے۔ وہ تو بتانے کے قابل ہی نہیں ہوتی۔ ایسے تمام بچوں کے والدین اپنے بچوں کے دوست بنیں۔ ان کے دوست بن کر ان کی باتیں سنیں۔ ان کے

ساتھ ایسے گیم کھیلیں جس میں مصروف ہو کر ان کی اٹھا پٹخ والی مصروفیات میں کمی آئے اور رات کو جب وہ گہری نیند میں ہوں۔ تو ان کے سرہانے کھڑے ہو کر اتنی آواز میں کہ ان کی آنکھ نہ کھلے اکیس مرتبہ 21 سورہ بروج کی آیت نمبر 22-21' اول و آخر تین' تین مرتبہ درود شریف کے ساتھ پڑھ کر بچوں پر دم کر دیں اور دعا کریں۔ یہ عمل چالیس دن جاری کریں۔ انشاء اللہ بچوں ضرور فرق پڑے گا۔

بچے آپس میں لڑتے ہیں

اکثر گھرانوں کے بچے، اسکول میں پڑھتے ہوں، کالج میں یا یونیورسٹی میں ....
ان میں آپس میں اتنی لڑائیاں ہوتی ہیں، جیسے وہ ایک دوسرے کے دشمن ہوں۔ میری شرٹ کیوں پہن لی، میری بائیک کو کیوں ہاتھ لگایا، میرے کمرے میں کیوں آئے، میری کرسی پر کیوں بیٹھے، میری بات میں کیوں بولے، یا کوئی بھی معمولی بات جس کو وہ غیر معمولی بنانے میں ماہر ہوتے ہیں۔ ان کی آپس کی لڑائیاں والدین کی زندگی کو عذاب بنا دیا کرتی ہیں۔ جب بچے گہری نیند سو جائیں۔ تو ان کے سرہانے۔

سورہ شوریٰ کی آیت نمبر 28۔ اول و آخر تین تین مرتبہ درود شریف کے ساتھ پڑھ کر دم کر دیں' اور بچوں کو کبھی اشتعال میں نہ آنے دیں۔ کسی کی بات کسی کو نہ بتائیں۔ اگر بات بھی کریں تو تعریف کی ہو کہ تمہاری بہن تمہاری تعریف کر رہی تھی۔ یا تمہارا بھائی تو ہمارے لیے بڑے اچھے خیالات رکھتا ہے۔ تم خوامخواہ اس سے لڑا کرتے ہو۔ یہ مائیں ہی ہوتی ہیں جو اپنے بچوں کو یکجا رکھنے میں معاون ہوتی ہیں اور وہ بھی مائیں ہوتی ہیں جن کی بے وقوفی کے طفیل سگے بہن بھائی (عمر کے کسی بھی حصے میں) ایک دوسرے کی شکلوں سے بدظن ہو جاتے ہیں۔ ان پر بھروسہ نہیں کیا کرتے۔ اس لیے کبھی اپنے بچوں کے معمولی سے بھی راز ایک دوسرے کے سامنے ظاہر نہ کریں۔

نمازِ اوّابین

اس کے کم سے کم 2 نفل رکعت پڑھی جاتی ہیں' اور یہ نفل مغرب کی نماز کے بعد پڑھے جاتے ہیں۔

نمازِ اوابین کے بارے میں عمار بن یاسر صحابیؓ نے کہا۔ میں نے اپنے رسول ﷺ کو دیکھا کہ آپ مغرب کے بعد چھ رکعت پڑھتے ہیں۔ حضور ﷺ نے فرمایا، جو یہ نماز پڑھے۔ اس کی مغفرت ہو جاتی ہے: اگرچہ اس کے گناہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص مغرب کے بعد 20 رکعتیں پڑھے۔ اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں ایک محل تعمیر کروائے گا' نیز لکھا ہے کہ جنت کے ایک دروازے کا نام اوّاب ہے جو قیامت کے دن اللہ تعالیٰ سے درخواست کرے گا کہ اے اللہ! جس نے میرے نام والی نماز پڑھی اس کو مجھ میں داخل فرما۔ اللہ تعالیٰ اس کی درخواست قبول کرے گا۔

پاؤں سو جانے کا علاج

جب کسی شخص کا پاؤں سو جائے تو اپنے سب سے زیادہ محبوب شخص کو یاد کرے۔

مسلمانوں کو چاہیے کہ ایسے موقعہ پر آنحضرت ﷺ کو یاد کرے کیونکہ تمام مخلوق میں آپ سب سے زیادہ محبوب ہیں' اور آپ کی محبت ہمارے ایمان کا لازمی جز ہے۔

بچے بدزبان ہو جائیں تو..........:

اب زیادہ تر گھرانوں کے والدین اس لیے پریشان رہتے ہیں' کہ ان کے بچے نہ صرف ان سے ہتک آمیز لہجے میں بات کرتے ہیں۔ بلکہ ان کا کہنا بھی نہیں مانتے ایسے بچے اپنی ہر بات صحیح اور دوسروں کی غلط سمجھا کرتے ہیں۔ غصہ ہر وقت ان کے سر پر سوار رہتا ہے۔ گھر کا ماحول کشیدہ سا رہتا ہے۔ ایسے تمام بچوں کے بگاڑ کا سبب آپ خود ہی ہیں۔ جن کے والدین ایک

دوسرے سے لڑتے رہتے ہیں یا ایک دوسرے کی عزت نہیں کرتے یا جن کے گھروں میں اپنے بزرگوں کی عزت نہیں کی جاتی' ان کے اپنے بچے بھی اسی طرح کے ہوتے ہیں۔ وہ والدین جو بچوں کو ٹی وی اور انٹرنیٹ کے حوالے کر کے خود پرسکون رہتے ہیں ان کے بچے بھی ایسے ہی ہوتے ہیں۔

ایسے تمام بچوں کو سورۃ فاتحہ کا دم شدہ پانی پلایئے' اور جب وہ سو جائیں تو ان کی پیشانی پر تین مرتبہ سورۃ فاتحہ کے ساتھ تین مرتبہ سورۃ کوثر بھی دم کر دیں۔ عمل کی مدت تین ماہ ہے۔

ہر شر سے حفاظت کا طریقہ

حضرت عبداللہ ابن خبیب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' فرماتے ہیں کہ ایک رات جب کہ بارش ہو رہی تھی اور سخت اندھیرا تھا۔ ہم رسول اللہ ﷺ کو تلاش کرتے ہوئے نکلے۔ پس ہم نے آپ کو پا لیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کہہ......!

آپ ﷺ نے فرمایا سورۃ اخلاص' سورۃ الفلق اور سورۃ الناس صبح و شام تین مرتبہ پڑھ لیا کرو۔ یہ تجھے ہر چیز کے لیے کافی ہو جائے گی..........!

آپ سب اپنا یہ معمول بنا لیں۔ یہ جو ہر نیا دن نئی نئی پریشانیاں لے کر آ رہا ہے۔ آپ کو مخلوق کے ہر شر سے نجات حاصل ہو گی۔ انشاءاللہ

اولاد نرینہ ہو

آپ سب بعد نمازِ عصر صرف ایک مرتبہ سورۃ محمد پڑھا کریں۔ بچے کے نام سے پہلے محمد ضرور لگایئے گا' اور اسلامی نام رکھیے گا۔ پڑھنے کی مدت پہلے ماہ سے آٹھ ماہ تک کی ہے۔

حمل کی حفاظت کے لیے

روزانہ صبح و شام چاروں قل اور آیۃ الکرسی پڑھ کر اپنے اوپر دم کریں' اور ایک مرتبہ سورۃ محمد پڑھا کریں۔

یرقان اور ہیپاٹائٹس کا علاج

اگر کسی شخص کو یہ مذکورہ بیماریاں لاحق ہو گئی ہوں تو وہ پہلے سورۃ فاتحہ ایک بار سورۃ الحشر 7 بار پھر ایک بار سورۃ القریش پڑھ کر پانی پر دم کر کے اس وقت تک پلائیں جب تک فائدہ نہ ہو۔ مریض کے کمرے میں ہر وقت سورۃ رحمان کا کیسٹ لگا رہے۔

امتحان میں آسانی ہو

آج کے طالب علموں کا یہ مسئلہ ہوتا ہے کہ پرچے آسان آئیں، جنہیں وہ بآسانی حل کر سکیں اور انہیں اس میں فتح اور کامیابی حاصل ہو۔ امتحان کے دنوں میں پیپر دینے سے پہلے 7 مرتبہ گھر سے پڑھ کر جائیں۔ (پارہ نمبر 10......سورۃ الانفال' آیت نمبر 62)

کند ذہن طالب علموں کے لیے

اگر طلباء و طالبات کند ذہن کے ہیں اور امتحان میں نمایاں کامیابی کے ساتھ پاس نہیں ہوا کرتے تو انہیں 121 مرتبہ پانی پر (پارہ نمبر 5۔ آیت' 113' سورۃ النساء) دم کر کے روزانہ پلائیں۔ انشاءاللہ اس کی برکت سے وہ عالم اور غافل ہو جائیں گے...........!

بخار اتر جائے گا..........!

بخار کی تیزی ختم کرنے کے لیے یہ دعا پڑھ کر مریض پر دم کریں۔ غصہ' ضد کو ختم کرنے کے لیے بھی اس دعا کا استعمال مفید ہے۔ یہ پارہ نمبر 17 میں سورۃ الانبیاء کی آیت نمبر 69 ہے۔

دعا یہ ہے۔

یٰنَارُ کُونِیْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓی اِبْرٰهِیْمَ○

محرومی ختم ہوئی..........!

جو شخص اولاد سے محروم ہو وہ روزانہ 101 دفعہ سورۃ الکوثر بسم اللہ کے ساتھ پڑھے انشاء اللہ اسے کامیابی ہوگی۔

حج پر جانے کے لیے

اگر کسی شخص کو حج پر جانے کی طلب ہو اور کوئی وسیلہ جانے کا نہ ہو تو کثرت سے پارہ نمبر 18 کی سورۃ النور کی آیت نمبر 35 پڑھیں اور اس وقت تک پڑھیں جب تک امید بر نہ آجائے۔

ہر جائز کام کے لیے

اگر کسی شخص کا کوئی کام اٹکا ہوا ہو اس کے لیے اور اس کے علاوہ وہ ہر جائز کام کے لیے اس دعا کو عقیدے کے ساتھ اٹھتے بیٹھتے پڑھے۔ یہ دعا فتح کے دروازے کھول دیتی ہے بے حد آزمودہ دعا ہے۔

وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى ۝

(پارہ 30۔ آیت نمبر 5۔ سورۃ والضحیٰ)

آپ کے ہاں پیاری سی بیٹی ہو

بعض شادی شدہ جوڑے بیٹی کی خواہش رکھتے ہیں۔ انہیں چاہیے کہ پارہ نمبر 13 کی سورۃ الرعد کی آیت نمبر 8 پڑھ کر بیوی پر پھونکیں یا بیوی خود پڑھ کر اپنے اوپر اول و آخر درود ابراہیمی کے ساتھ دم کرے۔ عمل کی مدت پانچ ماہ ہے۔ انشاء اللہ پیاری سی بیٹی تولد ہوگی۔

کوئی بے قصور..........!

اگر کوئی شخص کسی کے مکر و فریب میں پھنس گیا ہو اور وہ بے قصور ہو تو وہ پارہ نمبر 12 کی سورۃ یوسف کی آیت نمبر 34 کو کثرت سے پڑھے۔ وہ مکاری کے جال سے نکل آئے گا۔

دین و دنیا میں مالا مال:..........

اگر کوئی شخص یہ چاہتا ہو کہ دنیا میں بھی وہ ہر نعمت سے نوازا جائے اور آخرت میں اللہ تعالیٰ اس کو کسی نعمت سے محروم نہ کرے تو ایسے شخص کو چاہیے کہ وہ سورۃ محمد کو صبح و شام پڑھے جو پارہ نمبر 26 میں ہے۔

فتوحات کے دروازے..........!

جو شخص سیدھی راہ سے بھٹک گیا ہو۔ یا برے کاموں میں پڑ گیا ہو۔ وہ روزانہ ایک سو ایک مرتبہ 101 پارہ نمبر 30 کی سورۃ النزاعت کی آیت نمبر نو 9 پڑھ کر پانی میں دم کر کے پئیں..........!

آیت یہ ہے۔

وَاَهْدِيَكَ اِلٰى رَبِّكَ فَتَخْشٰى ۝

ہمیشہ تندرست رہیے..........

جو شخص یہ چاہے کہ مرتے دم تک اس کے تمام اعضاء درست رہیں اور وہ تندرست اور توانا رہے تو روزانہ تین دفعہ اپنے اوپر پڑھ کر پھونکیں۔

پارہ 21۔ آیت نمبر 30۔ سورۃ الروم کم سے کم تین ماہ تک پڑھنی ہے۔

جادو کو ختم کرنے کے لیے

اگر کسی کو یہ شک ہو کہ اس پر جادو کیا گیا ہے۔

یا اس کے گھر میں ایسی علامتیں ظاہر ہو رہی ہیں جن سے اس کا وہم یقین کی صورت اختیار کر گیا ہو تو آپ (پارہ نمبر 16۔ سورۃ طٰہٰ کی آیت نمبر 68 تا 69) گیارہ دن تک 101 مرتبہ پڑھ کر اول و آخر درود ابراہیمی کے ساتھ اپنے اوپر پھونکیں۔ اس دعا کے دوران کوئی دوسرا عمل نہ پڑھیں۔

ناپسندیدہ مہمان گھر آجائے تو............!

اگر آپ کے ہاں ایسے مہمان زیادہ آتے ہیں جو آکر آپ پر طنز کرتے ہیں۔ یا قصداً آپ کی تذلیل کرنے کی کوشش کرتے ہیں تو ان پر سات مرتبہ بسم اللہ شریف پڑھ کر پھونک دیں۔ وہ کوئی ایسی بات نہیں کریں گے جس سے آپ کی دل آزاری ہو۔

ہر جائز تمنا پوری ہونے کے لیے

ہر نماز کے بعد ایک تسبیح یہ دعا پڑھنے سے آپ کی ہر جائز تمنا پوری ہوگی۔

وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْۤ اِلَی اللّٰهِ ط

اِنَّ اللّٰهَ بَصِیْرٌۢ بِالْعِبَادِ (المومن 44)

ترجمہ: اور میں اپنے تمام کام اللہ پر چھوڑتا ہوں بے شک اللہ سب بندوں کا نگہبان ہے۔

اگر کوئی پیسے ہڑپ کرلے............!

بعض دفعہ ایسا بھی ہوتا ہے کہ جن پر ہم بھروسہ کرتے ہیں اور انہیں قرض بھی دے دیتے ہیں اگر وہ ہمارے پیسے ہڑپ کر جائیں اور کسی صورت لوٹانے کو تیار نہ ہوں تو ہر نماز کے بعد سو مرتبہ

اللہُ، الفتاحُ، الجامعُ پڑھیے۔

عمل کی مدت تین ماہ ہے۔

طلبِ اولاد کی دُعا

وہ تمام لوگ جو نیک اور صالح اولاد کے خواہش مند ہوں وہ یہ دعا ہر نماز کے بعد گیارہ بار پڑھا کریں اول وآخر درود شریف کے بعد۔

رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْوٰرِثِیْنَ ط

ڈھیٹ بچے

بعض بچے بہت ڈھیٹ ہوتے ہیں کسی کا کہنا ہی نہیں سنتے ہیں۔ ایسے بچوں کو اپنی طرف راغب کرنے کے۔ لیے پہلے آپ کو ان کا دوست بننا ہوگا تاکہ وہ آپ کی جانب راغب ہوں۔

ماں باپ اپنے بچوں کے ساتھ کھیلیں انہیں ان کی سپہ کی کہانیاں سنائیں۔ ان کی باتیں ان کے کارنامے آپ شوق سے سنیں۔

اس کے ساتھ ساتھ صبح نہار منہ بچوں کو ایک چمچی شہد پر درودِ ابراہیمی پڑھ کر کھلائیں فجر کی نماز پڑھ کر دس تسبیح یاودود کی پڑھ کر پانی کے کولر میں پھونک دیں۔ یہ عمل روزانہ کرنا ہے اور تین ماہ تک متواتر کرنا ہے۔ کوئی حرج نہیں گھر کے سب لوگ یہی پانی پئیں............ درخت جب ٹیڑھا میڑھا بڑھنے لگتا ہے تو مالی اس کو چھانٹتا ہے کہ وہ صحیح سمت میں بڑھے اسی طرح بچوں کو بھی سرزنش کی ضرورت ہوتی ہے۔ آج کے والدین اپنے بچوں سے ایسا لاڈ پیار کرتے ہیں کہ وہ ضدی اور ڈھیٹ بن جاتے ہیں اور اپنی بات ہر صورت میں پوری کرانا چاہتے ہیں۔

غصے سے نجات کیسے حاصل ہو

آپ کے شوہر، بیٹا، بھائی............ یا گھر میں کسی کو بھی غصہ بے حد آتا ہو............ یا ذرا ذرا سی بات پر وہ بدزبانی کے لیے تیار ہو جاتے ہوں، ایسے تمام افراد کے لیے پانی پر ایک مرتبہ کلمہ طیبہ اور ایک مرتبہ یاودود پڑھ کر دم کریں اور تین سانس میں وہ یہ پانی پی لیں۔ گھر کے دوسرے افراد بھی یہ پانی پی سکتے ہیں۔

بری عادات سے نجات کے لیے

بری عادات سے نجات پانے کے لیے آپ کثرت سے یاخبیر پڑھا کریں۔ ٹی وی کم

سے کم دیکھئے۔ اچھے دوستوں کا انتخاب کیجیے۔ زیادہ اوقات باوضو رہیں۔ استغفار کی تسبیح صبح وشام پڑھیں۔ فرصت کے اوقات میں کسی کاپی پر پوری بسم اللہ لکھا کریں۔

جب ہڈیاں کمزور ہو جائیں اور ہڈیوں میں درد بھی رہنے لگے

ہمیشہ ہڈی والا گوشت کا سالن چپاتی کے ساتھ کھائیں۔ زیتون کے تیل پر 41 بار سورۃ فاتحہ پڑھ کر اول و آخر درود ابراہیمی دم کر کے اپنی ہڈیوں پر ویسے ہاتھ سے مالش کریں' اور جب بھی دوا کھائیں اس پر کم از کم تین بار سورۃ فاتحہ پڑھ کر کھائیں۔

کام ہو جائے گا.........!

بعض دفعہ کاموں میں اڑچن آ جاتی ہے۔ روزانہ استغفار کثرت سے پڑھیں اس کے ساتھ ساتھ ہر نماز کے بعد پانچ تسبیح یا رؤف یا رحیم پڑھا کریں۔ بسم اللہ پڑھ کر ہر کام کیا کریں۔ آپ کا ہر کام خود بخود ہو جائے گا۔

پیارا سا بیٹا ہو.........!

جب آپ کو اولاد کی خواہش ہو......... اسی دن سے اچھی قسم کی کشمش اور مصری کھانا شروع کر دیں' اور پانی گلاس کے بجائے کٹورے میں پئیں......... یہ ایک بہت پرانا ٹوٹکا ہے۔ حمل ٹھہر جانے کے بعد حاملہ عورت بلا تعداد (کھلا پڑھیں) چلتے پھرتے' اٹھتے بیٹھتے......... تھوڑی تھوڑی دیر بعد یہ دعا پڑھتی رہیں۔ جب تک الٹرا ساؤنڈ سے پتا نہ چلے باقاعدگی سے پڑھیے بلکہ وضع حمل تک جاری رکھیے۔ دعا یہ ہے:

رَبِّ هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا○

غم اور مشکل کا علاج

حدیث پاک میں ہے جو آدمی ہمیشہ استغفار پڑھتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کی ہر مشکل آسان کر دیتا ہے اور ہر غم دور کر دیتا ہے اور ایسی جگہ سے روزی دیتا ہے کہ اس کو گمان بھی نہیں ہوتا۔ (ابوداؤد) آپ سب استغفار کی تسبیح صبح وشام پڑھا کریں۔

پریشانیاں جب پیچھا لے لیں تو

ایسے تمام لوگ اپنا صدقہ حسب استطاعت صبح وشام دیں۔ چاروں قل اور آیۃ الکرسی پڑھنا اپنا معمول بنالیں۔ ہر نماز کے بعد ایک تسبیح یا علی پڑھا کریں۔ اس کے ساتھ ساتھ دن میں ایک بار سورۃ محمد بھی پڑھیں۔ عمل کی مدت تین ماہ ہے۔

خیر و برکت کے لیے.........

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص ہر فرض نماز کے بعد دس بار سورۃ اخلاص (پوری) پڑھتا ہے اس کے لیے اللہ تعالیٰ اپنی خوشنودی اور مغفرت لازم کر دے گا......... اور اس کے گھر خیر و برکت بڑھ جاتی ہے۔ یہاں تک کہ اس کا فیض پڑوسیوں کو بھی پہنچے گا۔

بد اخلاق کو تمیز دار یا فرمانبردار بنانے کے لیے

سب سے پہلے تو اپنے گھر کے ماحول کو پاکیزہ بنائیے۔ گھر میں حلال کمائی آتی ہو۔ گھر کے بڑے گالم گلاچ کرنے کے عادی نہ ہوں۔

ہر کام بسم اللہ پڑھ کر کرنے کی عادت ڈالیے۔

پانی پر بسم اللہ سمیت سورۃ فاتحہ دم کر کے پانی پئیں اور پلائیے۔ اکتالیس مرتبہ سورۃ الشمس (30 واں پارہ) کو پڑھ کر پانی پر دم کر کے گھر کے افراد کو پلائیں انشاءاللہ ان کی بدزبانی ختم ہو جائے گی۔

مصیبت اور سختی کیسے دور ہو............

گھر میں کثرت سے آیۃ الکرسی پڑھی جائے' وضو' بے وضو' پاک' ناپاک کی ہر حالت میں یا حیی یا قیوم کا ورد کیا جائے۔

قرضہ کیسے اتارا جائے..........!

لوگ پریشانی کے عالم میں ادھر اُدھر سے قرضہ لے لیتے ہیں اور بعد میں اس کا اتارنا دوبھر ہو جاتا ہے۔ اس لیے ایسے تمام لوگ رات کو سونے سے پہلے اول و آخر ایک مرتبہ درود شریف ایک مرتبہ کلمہ طیبہ اور ایک مرتبہ بسم اللہ شریف اور ایک ہزار مرتبہ یا فتاح نوے دن تک پڑھیں۔ دعا مانگ کر بات کیے بغیر سو جائیں۔ انشاء اللہ قرضے کا بوجھ سر سے اتر جائے گا..........!

افسران کے سامنے بات نہیں ہوتی..........

اکثر حضرات اور خواتین کے ساتھ یہ مسئلہ ہوتا ہے کہ وہ اپنے افسران بالا کے سامنے بات نہیں کر سکتے۔ اپنا مسئلہ بیان نہیں کر سکتے۔ کوشش کے باوجود وہ گھبراہٹ کا شکار ہو جاتے ہیں اور الفاظ ان کے منہ میں پھنسنے لگتے ہیں.......... اگر یہ صورتحال آپ کے ساتھ ہے تو آپ ہر نماز کے بعد سات مرتبہ یہ دعا پڑھیے۔

رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ وَیَسِّرْلِیْ اَمْرِی○

ترجمہ: اے میرے پروردگار! میرا سینہ کھول دیجیے اور میرے کام کو آسان کر دیجیے۔

ڈیپریشن سے نجات

آج کل کے حالات' نفسا نفسی کے اس دور میں زیادہ تر لوگ ڈیپریشن کا شکار ہو جاتے ہیں۔ ایسے میں مایوسی اور منفی خیالات کا غلبہ اس قدر شدید ہوتا ہے کہ ایسے افراد بستر سنبھال لیتے ہیں۔

جب بھی آپ یہ محسوس کریں کہ آپ پر ڈپریشن کا غلبہ ہو رہا ہے تو آپ قرآن پاک کی تفسیر پڑھنا شروع کر دیں۔

چھوٹے بچوں کے ساتھ وقت گزاریں۔ پارک میں چہل قدمی کریں اس سے آپ کے اعصابی تناؤ میں کمی واقع ہوگی۔

بعض لوگ جو مکمل اپنے ہاتھ پیر چھوڑ دیا کرتے ہیں.......... وہ درودِ ابراہیمی پڑھیں.......... انہیں تقویت کا احساس ہوگا.......... اور ذہن سے پریشانیوں کے بادل بھی جلد چھٹ جائیں گے۔

خاندانی دشمنی اور لڑائی جھگڑوں سے نجات

بعض خاندانوں میں نسل در نسل لڑائی جھگڑے چلا کرتے ہیں۔ یا بعض خاندان صرف رسمی میل ملاپ رکھتے ہیں اور ان کے دلوں میں نفاق ہوتا ہے۔

ان تمام برائیوں کو جو بھی ختم کرنا چاہے گا وہ ثواب کا حق دار ہوگا۔ باہمی پیار محبت کے لیے آپ سب لوگ سورۃ التی (پارہ عم) 21 روز تک 41 مرتبہ روزانہ بعد نمازِ عشاء پڑھا کریں۔ انشاء اللہ دشمنی ختم ہوگی۔

دلہن جب سسرال میں داخل ہو..........!

دلہن جب اپنی سسرال میں پہلا قدم رکھے تو وہ اپنا سیدھا قدم بسم اللہ پڑھ کر رکھے اور اپنے دل میں سات مرتبہ یا روف پڑھے۔ تاکہ وہ اپنی سسرال میں ہمیشہ خوش و خرم رہے اور اس کی ذات سے سسرال والے خوش رہیں۔

لاپرواشوہر اور سسرال ظالم ہو تو..........!

ایسی بہویں کچھ عرصے اپنے میکے نہ جائیں.......... اپنا خاص خیال رکھیں۔ چاروں قل اور آیۃ الکرسی صبح و شام پڑھ کر اپنے پر دم کریں۔ یا عزیز کی دس تسبیح پڑھ کر بہتری کے لیے

لالچی داماد کا کیا کریں............!

جن گھرانوں میں بیٹیوں کو زیادہ جہیز دیا جاتا ہے..........اور شادی کے موقع پر شان و شوکت خوب زیادہ دکھائی جاتی ہے............ان کے داماد...........اگر مال و دولت میں ان سے کم ہوں' تو وہ لالچی ہو جاتے ہیں۔ وہ چاہتے ہیں کہ جس طرح شادی کے موقع پر......ان کو جس طرح نوازا گیا..........شادی کے بعد بھی ان کے ساتھ ویسا ہی سلوک کیا جائے...........اور ان کو ہمیشہ ہی نیا نیا دولہا ہی سمجھا جائے۔ تب وہ اپنی بیوی سے یہی کہتے ہیں کہ میکے سے یہ مانگ کر لاؤ اور وہ مانگ کر لاؤ..........اور ایسے لوگوں کا منہ کسی صورت نہیں بھرتا۔

ایسے لالچی لوگوں کو سدھارنے کے لیے جہاں انہیں ان کی ذمہ داریوں کا احساس دلانا چاہیے..........اس کے ساتھ ساتھ حاجت کے نفل پڑھ کر پانچ تسبیح ان اسماء کی پڑھیں۔

یا حلیم' یا علیم' یا علی یا عظیم۔

اور پھر سجدہ ریز ہو کر دعا مانگیں کہ پاک پروردگار ایسے لوگوں کا لالچ ختم کر دے..........اور ان میں حلیمی اور ذمہ داری عطا فرما..........اور اپنے رزق بھی بے حساب دے۔ آمین

خانگی سکون اور طمانیت کے لیے

روزانہ شکرانے کے نفل ادا کریں۔ آیات حرز صبح و شام پڑھنا اپنا معمول بنالیں۔

روزانہ صدقہ دیں (حسب استطاعت) گھر میں بلندی پر پرندوں کے لیے باجرہ اور پانی رکھنا اپنا معمول بنالیں۔ کسی یتیم کی باقاعدگی سے مدد کریں۔ گھر میں سلام کو پھیلائیں۔ گھر میں اگر دس مرتبہ بھی داخل ہوں' تو بلند آواز میں بسم اللہ پڑھ کر سلام کر کے اور ایک بار سورہ اخلاص پڑھ کر یا پڑھتے ہوئے داخل ہوں۔ انشاء اللہ تمام پریشانیاں دور ہوں گی اور گھر کی فضا میں ہمیشہ خوشی رچی رہے گی...........!

جب فیصلہ کرنے میں کوئی ہچکچاہٹ سی لگے

ہمارے ساتھ اکثر ایسا ہوتا ہے کہ.......... کہ کشمکش میں گرفتار ہو جاتے ہیں کہ کریں تو کیا کریں........... جب بھی ایسی کوئی صورت حال درپیش ہو تو اسے استخارہ کرنا چاہیے لیکن اگر باقاعدہ استخارہ کرنے کا وقت نہ ہو یا جلدی فیصلہ کرنا ہو تو یہ دعائیں کثرت سے پڑھیں۔

1- **اَللّٰھُمَّ خرلی واخترلی**

یا اللہ میرے لیے آپ (صحیح راستہ) پسند کر دیجیے اور میرے لیے آپ انتخاب

2- **اَللّٰھُمَّ اهدنی وسدرنی وقنی شَرَّ نَفْسی۔**

یا اللہ مجھے ہدایت دیجیے اور سیدھے راستے پر کر دیجیے اور مجھے میرے نفس کے شر سے بچائیے۔

3- **اَللّٰھُمَّ الهمنی رشدی واعذم لی علی رشد امری۔**

یا اللہ میرے دل میں وہ بات ڈال دے۔ جس میں میری بہتری ہو اور میرے کام کے صحیح طریقے کا میرے لیے فیصلہ کر دیجیے۔

مرگی کا علاج

مریض کو باقاعدگی سے سورۃ فاتحہ کا پانی پلائیے۔

سورۃ رحمان کا کیسٹ کمرے میں مستقلاً چلا کر رکھیں۔

سورۃ المومنون کی آخری چار آیتیں روزانہ طاق اعداد میں پڑھ کر مریض کے کان میں پھونکیں..........!

یا سین شریف روزانہ بلند آواز میں پڑھیں۔

ایسے مریض کو اگر شوگر نہیں ہے تو صبح نہار منہ اور رات کو سوتے وقت ایک چمچہ شہد درود ابراہیمی پڑھ کر کھلائیں انشاء اللہ مرگی کا مرض جڑ سے ختم ہو جائے گا۔ عمل کی مدت ایک سال ہے.........!

اپنے میں بدلاؤ لائیے..........!

آج کل بیوی کو یہ شکایت ہے کہ شوہر اچھا نہیں ہے ان کے حساب سے نہیں چلتا۔ دوسری جانب شوہر کو اپنی بیوی سے یہ شکایت ہے کہ وہ ان کی بات سمجھتی نہیں ہے۔ اپنی چلاتی ہے۔

اس ضمن میں آج مجھے آپ دونوں سے ہی یہ کہنا ہے کہ ایک دوسرے میں تبدیلیاں لانے کے بجائے آپ اپنے آپ میں تبدیلیاں لائیں..........نہ بیوی کی ہر بات درست ہو سکتی ہے اور نہ ہی شوہر کی..........اس لیے غلط بات کو غلط ہی سمجھیں اپنی انا کا مسئلہ نہ بنائیں بیوی کو یہ مشورہ دوں گی..........کہ جب شوہر کو غصہ آئے تو آپ درودِ ابراہیمی پڑھا کریں۔

غصہ آگ ہوتا ہے' اگر میاں بیوی ترکی بہ ترکی ایک دوسرے کو جواب دیں گے تو خاک ہونے میں دیر نہیں لگے گی۔ غصے پر قابو پائیے۔ اپنے معاملات خوش اسلوبی سے سلجھائیے۔

روزانہ کسی بھی وقت سورۃ فاتحہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے لازمی پیا کریں۔

سکون اور اطمینان کے لیے

مثبت انداز فکر اپنائیں۔ لوگوں کی ٹوہ میں رہنا چھوڑ دیں۔ حسد سے بچیں۔ چغلی کرنے سے اجتناب کریں۔

نماز کی باقاعدگی کریں۔ اگر آپ نماز نہیں پڑھتے تو کم از کم اتنا تو کریں کہ آپ کا کوئی دن بغیر کسی نماز کے نہ گزرے۔ اس کے ساتھ ساتھ آیات حرز پڑھنا (صبح وشام) اپنے معمولات میں شامل کرلیں۔ کسی یتیم کی باقاعدگی سے مدد کریں۔

مرحومین کے ایصالِ ثواب کے لیے

مرحومین کے ایصال ثواب کے لیے آپ کسی مدرسے میں پانی کا الیکٹرک کولر' پنکھے' اے سی لگوا سکتے ہیں۔ کسی بیوہ کا ماہانہ راشن باندھ سکتے ہیں۔ کسی غریب بچے کی پڑھائی کا ذمہ خود اٹھا سکتے ہیں۔ وہ لوگ جن کے اولاد نہیں ہے یا وہ اپنے بچوں کی شادیوں سے فارغ ہو چکے ہیں..........وہ کسی یتیم کی کفایت لے سکتے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ آپ پہلا کلمہ' تیسرا کلمہ اور سورۃ الاخلاص زیادہ سے زیادہ پڑھ کر بخشا کیجیے۔

برکت کے لیے..........

جب ظلم بڑھ جائے، لوگ کم تولنے لگیں..........اور بے حیائی حد سے زیادہ بڑھ جائے تو بے برکتی چھا جاتی ہے..........یہی وجہ ہے کہ آج ہر گھر میں یہی شکایت ہے کہ ہمارے ہاں برکت نہیں رہی..........کتنا ہی مال گھر میں آجائے..........کس طرح ختم ہو جاتا ہے، پتا ہی نہیں لگتا۔ اس ضمن میں' میں اپنے قارئین سے یہ کہنا چاہوں گی کہ آپ ہر حال میں اللہ کا شکر کریں۔ روزانہ دو نفل شکرانے کے ادا کرنا کوئی ایسا محنت طلب کام تو نہیں ہے کہ جب کہ ہمیں یہ بھی معلوم ہے کہ اللہ تعالیٰ شکر ادا کرنے والوں کو زیادہ عطا کرتا ہے ہر کام کرنے سے پہلے پوری بسم اللہ پڑھا کریں۔ گھر میں سلام کو پھیلائیں بلکہ سلام کرنے میں سبقت حاصل کیا کریں۔

ہچکی بند کرنے کے لیے

اکثر افراد کو ہچکی اگر شروع ہو جائے تو وہ بند ہونے کا نام نہیں لیتی۔ اس کو بند کرنے کا ایک طریقہ تو یہ ہے کہ آپ اپنے بائیں ہاتھ کے انگوٹھے کو غور سے دیکھنا شروع کر دیں یہ ایک آزمودہ ٹوٹکا ہے۔

پانی پر ایک مرتبہ کلمہ طیبہ اور ایک مرتبہ یامانع دم کر کے پی لیں۔ زیادہ سے زیادہ تین بار یہ دم شدہ پانی پیتے ہی ہچکی بند ہو جائے گی۔

بے خوابی کی شکایت

اکثر لوگ پوری پوری رات جاگتے ہیں۔ بڑے شہروں میں تو راتوں کو جاگنا اور دن میں سونا ایک فیشن ہوگیا ہے۔ مگر رات سونے کے لیے ہے۔ اگر آپ کو نیند نہیں آتی تو سونے سے قبل غسل کریں۔ نماز شکرانہ ادا کریں اور بستر پر لیٹ کر کلمہ طیبہ پڑھنا شروع کردیں۔ چند بار پڑھنے سے ہی آپ کو نیند آنا شروع ہوجائے گی۔

آسیب اور ڈراؤنے خواب سے بچاؤ کے لیے

سونے سے پہلے آپ باوضو رہنے کی عادت ڈال لیں.......... چاروں قل اور آیۃ الکرسی پڑھ کر صبح اٹھ کر اور سوتے وقت پڑھ کر اپنے ہاتھوں پر پھونک کر اپنے چہرے اور پورے جسم پر پھیر لیا کریں۔ سورۃ رحمان دن میں ایک بار بلند آواز میں پڑھا کریں۔ کھانے میں نمک کم کردیں۔

اگر آپ کو شوگر نہیں ہے تو ایک چمچی شہد پر درود شریف پڑھ کر کھالیا کریں.......... کہ اکثر لوگ اپنے بنائے ہوئے تصورات سے بھی ڈر جایا کرتے ہیں۔

لڑکوں کے چہرے پر داڑھی نہیں ہے..........!

بعض لڑکوں کے چہرے بالکل چکنے ہوتے ہیں۔ ان کو دیسی انڈوں کا خالص تیل اپنے چہرے پر لگانا چاہیے۔ اس سے داڑھی آجائے گی۔ اس کے ساتھ ساتھ ہر نماز کے بعد سورۃ الحشر کی آیت نمبر 24 کو گیارہ بار پڑھ کر اپنے دونوں ہاتھوں پر دم کر کے اپنے چہرے پر پھیر لیا کریں۔

کاروبار میں نقصان نہ ہو

پوری دنیا میں بزنس کے حالات ڈاؤن ہی چل رہے ہیں۔ مگر پھر بھی یہ دیکھنے میں آتا ہے کہ دو برابر دکانیں ہیں۔ ایک خوب چل رہی ہے اور دوسری خسارے میں جارہی ہے۔

اس کے لیے جب آپ اپنی فیکٹری، دکان وغیرہ جائیں تو بسم اللہ شریف سات بار.......سورۃ الکوثر تین بار پڑھ کر دونوں ہاتھوں پر دم کر کے اپنے چہرے پر پھیر لیا کریں۔

نماز فجر کے بعد ایک بار آیۃ الکرسی اور نماز عشاء کے بعد تین بار سورۃ الشوریٰ کی آیت نمبر 19 پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے فراخی رزق کی دعا کریں۔ کاروبار میں بے ایمانی سے بچیں اور اچھے اخلاق کو اپنا شکار بنائیں۔

ہاتھ پیروں میں اگر درد ہو

خالص زیتون کے تیل پر روزانہ 21 مرتبہ سورۃ فاتحہ ایک بار یاسین شریف اول و آخر درود شریف کے ساتھ پڑھ کر پھونکیں اور اس تیل کی مالش درد والی جگہ پر کریں۔ انشاء اللہ 40 ایام میں مکمل آرام آجائے گا۔

سیاہ چہرہ اور سیاہ ہونٹ

بعض خواتین کے ہاتھ پیر اور جسم صاف ستھرا ہوتا ہے مگر ان کا چہرہ اور ہونٹ بالکل سیاہ ہوتے ہیں بلکہ ہونٹ کی رنگت چہرے سے بھی زیادہ سیاہ اور اکثر کی تو جامنی سی بھی ہوتی ہے۔ ایسی صورت میں پانی کثرت سے پئیں۔

چٹ پٹ کھانے پینے کی چیزیں بازاری کھانے، فریج میں رکھی ہوئی چیزیں کھانے سے پرہیز کریں۔ ڈاکٹر کے مشورے سے وٹامن اے ای اور ڈی کی ادویات کا استعمال بھی کریں۔ دن میں بھی اور رات کو سوتے وقت بالائی میں لیموں کا عرق، ذرا سی شہد ملا کر چہرے اور ہونٹوں پر لگائیں اور ایک گھنٹے کے بعد دھولیں اور یا نود گیارہ مرتبہ ہاتھوں پر پھونکیں اور پورے چہرے پر پھیرلیں۔ عمل کی مدت چار ماہ ہے۔

نوٹ: چہرہ صابن سے دھونے کے بجائے بیسن، ملتانی مٹی سے دھوئیں۔

بچہ دانی میں رسولیاں

اکثر خواتین کی بچے دانی میں رسولیاں ہوجاتی ہیں جس کا علاج آپریشن ٹھہرتا ہے.........اور ظاہر ہے کہ آپریشن سے سب ہی گھبراتے ہیں۔

اگر کسی بھی وجہ سے آپ کے یہ رسولیاں ہوجائیں تو پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔اپنی پانی کی بوتل میں صبح فجر کی نماز کے بعد 41 بار سورۃ فاتحہ اول وآخر گیارہ' گیارہ باردرود ابراہیمی پڑھ کر دم کرلیں' اور سارا دن یہی پانی پیتی رہیں۔ناغے کے دنوں میں آپ اسی پانی میں پانی ملا کر پیئیں۔ 41 دن کے بعد آپ اپنا الٹرا ساؤنڈ کروالیں۔انشاء اللہ رسولیاں غائب ہوچکی ہوں گی۔ یہ طریقہ علاج انتہائی آزمودہ ہے.........اور بہت سی بہنیں اس سے شفایاب ہوئی ہیں۔

پائیوریا......اور دانتوں کے درد کے لیے

اگر آپ کے دانتوں میں پائیوریا ہوگیا ہو یا دانتوں میں درد تو سب سے پہلے اپنے معدے کا خیال رکھئے.........یاد رکھیے کہ معدے کی خرابی کا اثر آپ کے دانتوں اور مسوڑھوں پر پڑتا ہے۔روزانہ کھانا کھانے کے بعد دانتوں پر مسواک کرنے کے بعد آدھے کپ عرق گلاب میں ایک لیموں کا رس ڈال کر کلیاں کیجیے.........آپ کو اس مرض سے نجات ملے گی۔انشاء اللہ اس کے ساتھ ساتھ لاہوری نمک باریک پیس کر اس میں خالص سرسوں کا تیل ملا کر اس پر تین سو مرتبہ یارحیم پڑھ کر شہادت کی انگلی سے دانتوں اور مسوڑھوں پر ملیں اور رال بہائیں اور تھوڑی دیر کلی نہ کریں۔یہ عمل آپ اس وقت تک کریں جب تک کہ آپ کے دانت اور مسوڑھے اچھی طرح سے ٹھیک نہ ہوجائیں۔

لاعلاج امراض کا آسان علاج

ڈاکٹروں نے جواب دے دیا ہو.........مریض کی بیماری کا دنیا میں کہیں علاج نہ ہو تو آپ پریشان مت ہوں.........قرآن پاک میں ہر مرض کا علاج موجود ہے۔

مریض کے کمرے میں سورۃ رحمان کا کیسٹ لگادیں جو 24 گھنٹے مسلسل چلتا رہے۔آپ جب بھی کمرے میں جائیں باوضو جائیں اور سورۃ رحمان جتنا بھی پڑھ سکتی ہیں پڑھ کر مریض پر دم کرکے آئیں۔مریض کو سورۃ فاتحہ کا دم شدہ پانی پینے کے لیے دیں۔صبح وشام مریض کے سرہانے کھڑے ہوکر انمول خزانے کی دعائیں 21,21 مرتبہ پڑھ کر دم کیا جائے۔چاند کی پہلی تاریخ کی پہلی شب کو بعد نمازِ عشاء دو رکعت نماز نفل اس طریقے سے پڑھیے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ الاخلاص (قل ھو اللہ) پانچ پانچ مرتبہ پڑھیں اول وآخر گیارہ گیارہ مرتبہ درودِ ابراہیمی پڑھ کر سجدہ ریز ہوکر دعا مانگیں۔چاند کی گیارہ تک اسی طرح پڑھیں۔یہ سوائے مدت.........کہ اگر وقت آچکا ہے تو مریض کو شفا نہیں ہوگی ورنہ وہ صحت مند ہوجائے گا۔انشاء اللہ۔

گھر کا کوئی فرد چلا جائے تو..........!

ناسمجھ بچے.........جوانی کے زعم میں آکر.........گھر والوں سے ناراض ہوکر گھر چھوڑ کر چلے جاتے ہیں.........اور والدین کا برا حال ہوجاتا ہے......دماغی کمزوری کے باعث بھی بے دھیانی میں بعض افراد اپنا گھر چھوڑ کر نکل پڑتے ہیں کہ یہ سوچے بغیر وہ کہاں اور کیوں جا رہے ہیں.........؟

ایسی صورت کسی کے گھر میں بھی اگر ہوجائے تو.........رات کو جب گھر کے تمام افراد سوجائیں تو سوا بارہ بجے کے بعد ستر (70) باریا معید پڑھ کر گھر سے بھاگے ہوئے شخص کا تصور کرکے مکان کے چاروں کونوں میں پھونک ماردیں جب تک بھگوڑے شخص کا سراغ نہ مل

جائے یہ عمل باقاعدگی کے ساتھ جاری رکھیں۔ واپس آجانے کے بعد شکرانے کے نفل پڑھیں اور گیارہ مساکین کو کھانا کھلائیں۔

غصہ، ضد اور بخار کی تیزی ختم کرنے کے لیے

اگر کسی کو تیز بخار ہو............ یا کسی کے بچے یا بڑے میں غصے اور ضد جیسی عادتیں............ جو دوسروں کو تکلیف بھی دیتی ہوں تو آپ سب اس دعا کو کم از کم تین ماہ باقاعدگی سے طاق اعداد میں روزانہ پڑھیں۔ (پارہ نمبر 17............ سورۃ الانبیاء کی آیت 69)

یٰنَارُ كُوْنِىْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ

لاعلاج مرض کا علاج

اگر کوئی ایسی بیماری میں مبتلا ہے جو کسی ڈاکٹر کی سمجھ میں نہ آ رہی ہو اور نہ ہی اسے کسی دوا سے کوئی فائدہ پہنچ رہا ہو۔ یا وہ لاعلاج بیماری قرار پائے تو اسے مایوس ہونے کی چنداں ضرورت نہیں ہے۔ کوئی بیماری ایسی نہیں ہے، جس کا علاج قرآن پاک میں موجود نہ ہو۔

ایسے تمام مایوس مریض............ پہلے دو نفل توبہ کے پڑھیں۔ اپنی گناہوں کی معافی مانگیں۔ پھر دو نفل شکرانے کے پڑھیں کہ اللہ کا شکر ہر حال میں ادا کرنا چاہیے اس کے بعد دو نفل حاجت کے پڑھ کر یہ دعا پڑھیں عمل کی مدت کم سے کم تین ماہ ہے۔ طاق تعداد میں پڑھیں۔ پارہ نمبر 17۔ سورۃ الانبیاء کی آیت نمبر 83۔

رَبَّهٗٓ اَنِّىْ مَسَّنِىَ الضرو وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ

بدن پر ناسور یا کوئی داغ دھبہ

اگر کسی کے بھی بدن پر ناسور ہو یا کوئی داغ یا دھبہ ایسا پڑ جائے جو کسی دوا سے ٹھیک ہونے میں نہ آئے تو 41 بار دوا یا مرہم پر پڑھ کر پھونکیں اور پھر چالیس دن تک متواتر استعمال

کریں۔ انشاء اللہ بیماری سے نجات ملے گی۔ (پارہ نمبر 1 آیت نمبر 71۔ سورۃ البقرہ)

مُسَلَّمَةٌ لَّا شِيَةَ فِيْهَا ○

بلڈ پریشر نارمل کرنے کے لیے

جو شخص بلڈ پریشر کا مریض ہو وہ اس دعا کو 101 مرتبہ روزانہ پڑھے۔ انشاء اللہ ضرور فائدہ پہنچے گا۔ دعا یہ ہے:

وَالْكٰظِمِيْنَ الْغَيْظَ وَالْعَارِفِيْنَ عَنِ النَّاسِ ۭ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ○

(آیت نمبر 134۔ پارہ نمبر 4۔ سورۃ آلِ عمران)

سرطان، طاعون اور پھوڑے، پھنسی کا علاج

اگر کسی کو سرطان، طاعون یا پھوڑے، پھنسی کی بیماری ہو گئی ہو............ یا اس سے بچنے کے لیے اسی دعا کو صبح و شام گیارہ مرتبہ پڑھیں۔ دعا یہ ہے۔

يَا مَلِكُ، يَا قُدُّوْسُ، يَا سَلَامُ۔

انشاء اللہ تعالیٰ ان بیماریوں سے محفوظ رہیں گے۔

شوگر سے بچاؤ کے آزمودہ نسخے

1- دار چینی، سونف، ثابت دھنیا، تینوں چیزیں ہم وزن لے لیں۔ یعنی جتنی دار چینی کی لکڑی لیں۔ اسی کے برابر سونف اور دھنیا لیں۔ تینوں چیزیں توے پر ہلکا سا بھون کر گرینڈر میں پیس کر شیشی میں رکھ لیں۔ اس شیشی پر یعنی اس سفوف پر 41 بار سورۃ فاتحہ اول و آخر گیارہ گیارہ بار درودِ ابراہیمی پھونک کر رکھ دیں۔ ناشتے سے پہلے ایک چائے کی چمچی کھالیں۔ تھوڑی دیر کے بعد ناشتہ کر لیں۔ آپ کی شوگر انشاء اللہ نارمل رہے گی۔ وہ لوگ جن کو نئی نئی شوگر شروع ہوتی ہو ان کے لیے تو یہ بہترین نسخہ ہے۔ بغیر کسی دوا کے وہ انشاء اللہ ٹھیک رہیں گے۔

2- اصلی عرق گلاب کی ایک شیشی لے لیں۔ اس پر کثرت سے درودِ ابراہیمی پڑھ کر دم کر لیں۔ صبح نہار منہ آدھے گلاس پانی میں دو چمچے عرقِ گلاب کے ملا کر پی لیں۔ انشاءاللہ آپ کی شوگر دور ہوگی۔ کہ اس نسخہ کی کسی دیندار شخص کو بشارت ہوئی تھی۔ جس سے اس کی شوگر ٹھیک ہوگئی تھی۔ ہمیں یہ نسخہ ہماری ایک قاری بہن نے اس وجہ سے بتایا کہ اسے معلوم ہے کہ انجام باجی اسے آگے زیادہ سے زیادہ لوگوں کو بتائیں گی۔

3- دانہ میتھی ایک چھٹانک کے قریب صاف کر کے باریک پیس کر ایک شیشی میں رکھ لیں۔ اس سفوف پر 41 بار سورۃ فاتحہ اول و آخر گیارہ' گیارہ بار درودِ ابراہیمی دم کر کے صبح نہار منہ ایک چائے کی چمچی کھائیں۔ ضرور افاقہ ہوگا۔

4- ناشتہ، کھانا اور رات کے کھانے سے پہلے بسم اللہ پڑھ کر ایک مٹھی بھنے ہوئے چنے چھلکے سمیت کھائیں اس سے شوگر اور کولیسٹرول دونوں میں افاقہ ہوگا۔

5- کالے چھولے صاف کر کے سارا دن بھگو دیں۔ رات کو ایک کپ پانی میں ایک مٹھی کالے چھولے جو سارے دن بھیگے رہے تھے.......... اسے فریج میں رکھ دیں۔ نہار منہ تین بار سورۃ الفاتحہ پڑھ کر کپ کا پانی پھینک کر جتنے چنے کھا سکتے ہیں کھالیں۔ کچھ دیر بعد ناشتہ کریں۔ شوگر کے مرض میں افاقہ ہوگا۔

شوگر کے لیے دعائے خیر

6- رَبِّ اَدۡخِلۡنِیۡ مُدۡخَلَ صِدۡقٍ وَّاَخۡرِجۡنِیۡ مُخۡرَجَ صِدۡقٍ وَّاجۡعَلۡ لِّیۡ مِنۡ لَّدُنۡكَ سُلۡطٰنًا نَّصِيۡرًا○

ترجمہ: اے میرے رب! مجھ کو داخل کر سچا داخل کرنا، اور نکال مجھ کو سچا نکالنا، اور عطا کر دے مجھ کو اپنے پاس سے حکومتی مدد۔ (پارہ 15۔ بنی اسرائیل، آیت نمبر 80)

• مغرب کی نماز پڑھنے کے بعد۔ تین بار یہ دعا اول و آخر درودِ ابراہیمی کے ساتھ پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لیں۔ چالیس دن تک کریں۔ آپ کی کتنی ہی زیادہ شوگر کیوں نہ ہو۔ اس دعا کے

طفیل نارمل ہو جائے گی۔ انشاءاللہ

7- دانہ میتھی۔ کلونجی برابر لے لیں۔ یعنی اگر آدھا کپ دانہ میتھی نہیں تو آدھا کپ کلونجی۔ دونوں کو ملا کر ایک شیشی میں رکھ لیں۔ اس پر 41 مرتبہ سورۃ الفاتحہ۔ اول و آخر درودِ ابراہیمی پڑھ کر دم کر دیں۔

صبح نہار منہ۔ آدھی چائے کی چمچی یہ دانے چبالیں۔ اس کے بعد ناشتہ کریں۔ انشاءاللہ 40 دن کے اندر اندر آپ کی شوگر نارمل رہے گی۔

بواسیر' شوگر' بلڈ پریشر

نسخہ نمبر 1: یا مالک یا قدوس روزانہ بعد نمازِ فجر 33 مرتبہ اول و آخر درود پاک کے ساتھ 7،7 مرتبہ دونوں اسم اعظم ملا کر 33 بار پڑھتے ہیں۔ مٹی کے ایک کورے پیالے میں پانی رکھ کر بعد از نمازِ فجر درود پاک کے ساتھ ایک تسبیح اسمِ اعظم یا مالک یا قدوس پڑھ کر دم کریں اور سارا دن یہی پانی استعمال کریں۔ مدت 21 روز کے بعد انشاءاللہ چھٹکارہ مل جائے گا۔ نماز کی پابندی لازمی ہے۔

نسخہ نمبر 2: اگر یا ہادی کے ساتھ یا محیی ملا کر کیا جائے تو اس کے اثرات اور بھی قوی ہو جاتے ہیں۔ جس کو شوگر ہو اسے چاہیے کہ یا ہادیُ یا محیی 1100 مرتبہ روزانہ پڑھے درود پاک 11،11 مرتبہ اول و آخر پڑھے' اور پانی کا ایک گلاس سامنے رکھ لیں مقرر تعداد میں پڑھنے کے بعد اس پانی پر دم کریں اور وہی پانی سارا دن پئیں اور مزید پانی ملاتے رہیں۔ مدت 40 دن انشاءاللہ بگڑا ہوا لبلبہ درست ہو کر کام کرنا شروع ہو جائے گا۔ جتنے زیادہ یقین کے ساتھ کریں گے اللہ تعالیٰ جلد شفاء عطا فرمائے گا۔ جنہیں شوگر ہو وہ خالص گندم کے 10 کلو آٹے میں ایک کلو کالے چنے بھونے ہوئے پسوا کر اس آٹے کی روٹی پکا کر کھائیں۔

شوگر کا علاج

جس کسی کو شوگر جیسا مہلک مرض لاحق ہو گیا ہو اور کسی قسم کی دوا وغیرہ اسے فائدہ دے رہی ہو تو اسے اس عمل سے فیض یاب ہونا چاہیے۔

اس مقصد کے لیے سورۃ اخلاص تین مرتبہ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھ کر مریض کو دم کریں۔ دن میں تین مرتبہ یہ عمل دہرائیں۔

قل ھو اللّٰہ احد یا اللّٰہ یا احد یا الصمد الا حد یا اللّٰہ الصمد یا اللّٰہ الصمد یا الا حد یا اللّٰہ الحمدیا صمد اللّٰہ صمد لم یلد ولم یلد ولم لدیا اللّٰہ لم یولد یا اللّٰہ لم یلد یا اللّٰہ ولم یولد لہ لم یلد ولم یکن لہ کفوا احد یا اللّٰہ لم لکن لہ کفوا احد۔

انشاء اللہ اس مرض سے نجات مل جائے گی اور کسی بھی قسم کی دوائی کی ضرورت نہ رہے گی۔

وظائف کی زیادتی

پانچ وقت کی نماز ہم سب پر فرض ہے۔ جو ہم سب کو پڑھنی چاہیے۔ قرآن پاک کی تلاوت بے شک کم ہی کریں مگر ہمیں روزانہ کرنی چاہیے، مگر ہوتا کچھ یوں ہے کہ ہم نمازیں پڑھنا بھی چھوڑ دیتے ہیں۔ قرآن پاک تو جزدان میں سجا کر ہم اوپر کسی جگہ رکھ کر مطمئن ہو جاتے ہیں اور وظائف پڑھنا شروع ہو جاتے ہیں۔

بعض اوقات وظائف کی کثرت سے اعصاب پر دباؤ بڑھ جاتا ہے۔ اسی اعصابی دباؤ.......... اور ہماری توقعات کی زیادتی کی وجہ سے ہمارے معاشی معاملات بھی خاصے بگڑ جاتے ہیں۔ ہم چڑچڑے ہو جاتے ہیں۔ بے وجہ لڑنے لگتے ہیں۔ بیمار پڑ جاتے ہیں، اور ہر شخص برا

..........اور اپنا آپ مظلوم سا لگنے لگتا ہے۔ خوامخواہ رونے کو بھی دل چاہتا ہے۔ اگر آپ کے ساتھ ایسا ہی کچھ ہو یا اس سے ملتا جلتا.......... تو ہرگز نہ گھبرائیں.......... صدقہ دیں۔ استغفار کثرت سے پڑھیں۔ درود شریف پڑھیں، اور وضو بے وضو کثرت سے اللہ تعالیٰ کا اسم یا رزاق کثرت سے پڑھیں۔ انشاء اللہ رزق میں اضافہ ہوگا۔

شوہر گھر میں دلچسپی نہیں لیتے

آج کل ہر دوسری خاتون یہ شکائت کرتی نظر آتی ہے کہ شوہر گھر میں دلچسپی نہیں دیتے۔ وہ گھر کے خرچ کے پیسے دے کر بری الذمہ ہو جاتے ہیں، اور جہاں خواتین خود جاب کرتی ہیں تو وہ گھر کے خرچ میں بھی ایمانداری سے پیسے نہیں دیتے بلکہ بیوی کی کمائی کو بھی ہڑپ کرنے کی کوشش میں لگے رہتے ہیں۔ بچوں سے انہیں کوئی لگاؤ نہیں ہوتا، اور نہ ہی وہ گھریلو خوشیوں میں شریک ہوتے ہیں۔ ان کی حیثیت گھر میں داخل ہونے والے ایک آمر کی سی ہوتی ہے۔ وہ اپنا سارا وقت اپنے اوپر اور اپنے دوستوں کے ساتھ صرف کرتے ہیں، اور اپنی ذات پر پیسہ بھی خوب خرچ کرتے ہیں۔

ایسی تمام مظلوم بیویاں.......... سب سے پہلے اپنے آپ کو بھی بدلیں.......... کہ شوہر کی دلچسپی کسی صورت گھر میں بڑھے اس کے ساتھ ساتھ رات کو سونے سے پہلے 41 مرتبہ (اکتالیس) سورہ اخلاص اول و آخر گیارہ، گیارہ مرتبہ درود ابراہیمی کے ساتھ پڑھ کر شوہر کا تصور کر کے دم کریں، اور دو نفل حاجت کے پڑھ کر سجدے میں سر رکھ کر اللہ سے دعا کریں کہ انہیں آپ کے اور آپ کے بچوں کے حقوق کی ادائیگی کی توفیق ملے، اور آپ دونوں کے درمیان ذہنی ہم آہنگی قائم ہو۔ یہ عمل چالیس دن جاری رکھیں۔ ناغے کے دن شمار کر کے بعد میں پورے کر لیں۔ ہر جمعرات کے دن گیارہ یا اکیس روپے خیرات کریں۔

ساجن کی سہیلیاں

ہماری بہت سی بہنیں تو صرف شکی ہوتی ہیں' کہ ان کے میاں جی' خواتین سہیلیاں بنانے کے شوقین ہوتے ہیں' مگر بعض کا یہ وہم سچ بھی ثابت ہوا کرتا ہے۔

زیادہ تر مرد.......... جو شادی شدہ ہوتے ہیں' وہ صرف اپنی ٹھرک پوری کرنے کے لیے خواتین سہیلیاں بنا کر خوش ہوتے ہیں' اور پھر اپنے اس شوق سے باز بھی آجاتے ہیں۔ مگر بعض شوہر اپنی بیوی کی موجودگی میں غیر عورتوں سے خطرناک حد تک دوستی رکھتے ہیں یہ سوچے بغیر ان کے اس فعل سے ان کی لڑکیوں کے مستقبل پر کیا اثرات ہوں گے۔ سماج میں ان کی بیوی ان کے والدین کی عزت و توقیر کو کس قدر دھچکا لگے گا' اور انہیں کتنا ذہنی صدمہ ہوگا' اور اپنا یہ سلسلہ ختم نہیں کرتے۔

آخرت میں ان کا کیا حشر ہوگا.......... ایسے لوگ اگر اس بارے میں سوچنے لگیں' تو وہ اس فعل سے باز آجائیں۔

ایسی خواتین جن کے شوہر سہیلیاں بنانے کے شوقین ہیں' وہ اپنے شوہر کی اس بے راہ روی کو ختم کرنے کے لیے.......... روزانہ دو نفل حاجت پڑھیں' اور اسم الٰہی.......... یا عزیز پانچ تسبیح اول و آخر گیارہ' گیارہ مرتبہ درود ابراہیمی پڑھ کر آنکھیں بند کر کے اپنے شوہر کے ماتھے اور سینے پر پھونک دیں۔ تاکہ وہ اپنی بیوی سے محبت کریں اس کا خیال رکھیں' اور انہیں صرف اپنی بیوی ہی عزیز ہو نا کہ سہیلیاں۔ عمل کی مدت تین ماہ ہے۔

سخت ترین مقدمے میں کامیابی کے لیے

ایک لاکھ اکیاون ہزار مرتبہ پڑھیں:

یا حلیم' یا علیم' یا علی' یا عظیم

مجدد ملت حضرت تھانوی رحمۃ اللہ علیہ نے لکھا ہے کہ سخت سے سخت مقدمے کے لیے

ان اسماء کا پڑھنا بہت مفید ہے۔ کئی مرتبہ کا آزمودہ ہے۔ یہ وظیفہ ایک لاکھ اکیاون ہزار مرتبہ بطور ختم پڑھیے۔ انشاء اللہ کامیاب ہوگا۔ یہ عمل کرنے کی ہر شخص کو عام اجازت ہے۔

انشاء اللہ تجربے کے بعد بہت مفید ثابت ہوگا۔ جس جگہ پڑھا جائے وہاں پاکی کا خیال رہے.......... پڑھنے والے صاف ستھرے کپڑوں میں دو نفل حاجت کے پڑھنے کے بعد یہ وظیفہ باوضو پڑھیں۔ اول و آخر درود ابراہیمی پڑھیں۔

یہ چار لفظ جب آپ پڑھیں گی تو یہ ایک بار کہلائے گا...... جسے آپ نے پڑھا۔

یا حلیم' یا علیم' یا علی' یا عظیم

تو یہ ایک بار ہوا..........:

غصے کو دور کرنے کے لیے

اگر آپ کو بے حد غصہ آتا ہے۔ چھوٹی سے چھوٹی بات پر آپ سے باہر ہو جاتے ہیں تو ایک سو ایک مرتبہ چینی پر پڑھیں۔ سورہ آل عمران کی آیت نمبر 134 اور اس چینی کو پانی میں ملا کر یا چائے میں ڈال کر پی لیں۔ آپ کو غصے سے نجات مل جائے گی۔

پیٹ میں کیڑے

جن بچوں یا بڑوں کے پیٹ میں کیڑے ہوں۔ ان کی صحت عموماً خراب رہتی ہے۔ دبلے پتلے اور چڑ چڑے سے ہوتے ہیں کہ غذا ان کے جسم پر نہیں لگ پاتی۔ یہ کیڑے بے شک کدو دانے ہوں۔ کیچوے ہوں یا چھوٹے چھوٹے کیڑے (چنّے) ہوں ان سے نجات حاصل کرنے کا آسان طریقہ یہ ہے کہ سورہ الکوثر پوری سورۃ تین بار پانی پر دم کر کے نہار منہ پلائیں' اور دن' رات وقفے وقفے سے سورۃ الکوثر تین تین بار پڑھ کر پیٹ پر پھونک ماریں اکیس روز کے اس عمل سے پیٹ میں ہر قسم کے کیڑے ختم ہو جائیں گے.......... اور ایک بات اور جب بھی پانی پئیں بے شک ایک بار ہی سہی مگر سورۃ الفاتحہ دم کر کے پانی کی عادت ڈالیں۔ سورۃ الفاتحہ کا پانی پینے سے جسم کی چھپی ہوئی بیماریاں بھی ٹھیک ہو جاتی ہیں۔

مکان، دکان یا زمین کو خالی کرانے کے لیے

اگر آپ کو اپنی جائیداد اپنے کرائے دار کے مزاج سے عاجز ہونے کے سبب خالی کرانا مقصود ہو............ یا اپنے ذاتی تصرف میں رکھنے کے خواہش مند ہونے کے باعث غیر پسندیدہ لوگوں کو اپنی جگہ سے ہٹانا چاہتے ہیں تو عشاء کی نماز کے بعد دو رکعت برائے نماز حاجت پڑھیے اور سورہ الانشقاق (پارہ 30) کی آیت نمبر 4 کو تین سو (300) مرتبہ پڑھ کر دعا مانگیے' اور وہ زمین اپنے اندر کی چیزوں کو باہر اگل دے گی اور خالی ہو جائے گی۔ (انشاءاللہ)

جھوٹے خواب بیان کرنے والے کے بارے میں

جھوٹا خواب بیان کرنے سے احتراز کرنا چاہیے............ اکثر لوگ............ اپنے عزیز و اقارب' اپنے باس کو خوش کرنے کے لیے من پسند خواب سنایا کرتے ہیں' جس کو سن کر وہ خوش ہو جائیں' اور کسی طرح انہیں اپنا عزیز سمجھ لیں وغیرہ وغیرہ۔

حدیث شریف میں ہے کہ جو شخص جھوٹا خواب بیان کرے گا۔ قیامت میں اللہ تعالیٰ اسے دو جو کے دانے دیں گے اور فرمائیں گے اس میں گانٹھ لگا۔

(مرنے کے بعد کیا ہوگا؟ مولانا عاشق الٰہی)

ساتھیوں کے ساتھ نرمی کا معاملہ:............

حضور اکرم ﷺ جب بھی کہیں لشکر روانہ فرماتے تو اس لشکر کے امیر کو تاکید سے یہ ہدایت فرماتے تھے کہ اپنے زیر دستوں کے ساتھ نرمی کا معاملہ کرنا۔ ان کو تنگی میں مبتلا نہ کرنا۔ ان کو بشارت اور خوشخبری دیتے رہنا۔ اسی طرح جب کسی کو کسی علاقہ یا قوم کا گورنر اور امین بنا کر بھیجتے تو ان کو ہدایت فرما دیتے کہ قدم کے ساتھ عدل و انصاف اور ہمدردی کا معاملہ کرنا اور ان کے ساتھ نرمی کا معاملہ کرنا۔ انہیں تنگی اور سختی میں مبتلا نہ کرنا۔ ان کو دنیا اور آخرت میں کامیابی کی بشارت دینا

اور آخرت کی رغبت دلاتے رہنا اور ان میں نفرت نہ پھیلانا۔ دینا اور آخرت کی رغبت دلاتے رہنا اور ان میں نفرت نہ پھیلانا' اور ان کے درمیان موافقت اور اتحاد پیدا کرنا اور اختلاف نہ پھیلانا۔

حدیث شریف کے الفاظ کا ترجمہ ملاحظہ فرمائیے۔

حضرت ابو ہریرہ بن ابو موسیٰ فرماتے ہیں.......... حضور اکرم ﷺ نے حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ اور ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کو یمن روانہ فرمایا اور روانگی کے وقت یہ ہدایت فرمائی کہ تم دونوں نرمی اور آسانی کا معاملہ کرتے رہنا اور لوگوں کے ساتھ تنگی اور سختی کا معاملہ نہ کرنا اور لوگوں کو دنیا و آخرت کی کامیابی کی بشارت دیتے رہنا اور لوگوں میں تنفر نہ پیدا کرنا کہ جس سے لوگ فرار کا راستہ اختیار کریں' اور آپس میں محبت و شفقت کا معاملہ کرتے رہنا اور اختلاف و پھوٹ کی باتیں نہ کرنا۔

(بخاری شریف 426/1۔ حدیث نمبر 2942)

نوٹ: امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ نے لکھا ہے کہ کلام میں نرمی اختیار کیجیے۔ کیونکہ الفاظ کی بہ نسبت لہجے کا اثر زیادہ پڑتا ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے تھے کہ حرام کتنا ہی تھوڑا ہو حلال پر ہمیشہ غالب رہے گا۔

صحیح مسلم شریف میں ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے بددعا فرمائی! اے اللہ! جو میری امت کا والی ہو............ اگر وہ امت پر سختی کرے تو تو بھی اس کے ساتھ سختی کا معاملہ کرنا...... اور اگر وہ نرمی کرے تو تو بھی اس کے ساتھ نرمی کا معاملہ کرنا۔ اس لیے ہر جگہ ذمہ دار اپنے ماتحتوں کے ساتھ نرمی کا معاملہ کریں۔

(سیرۃ عائشہ سید سلیمان ندوی رحمۃ اللہ علیہ (ص۔ 122)

غدود کا علاج

یہ بیماری زیادہ تر خواتین کو ہوتی ہے۔ (حضرات کو بھی ہو جاتی ہے) اس میں گلے کے غدود بڑھ جاتے ہیں جس کی وجہ سے گلے میں درد رہتا ہے۔

کھانا کھانے میں تکلیف ہوتی ہے' حد تو یہ ہے کہ پانی پینے تک میں تکلیف ہوتی ہے..........ڈاکٹری علاج سے یہ غدود عموماً ٹھیک ہو جاتے ہیں..........مگر بعض خواتین کے ٹھیک نہیں ہو پاتے۔

آپ ڈاکٹری علاج کے ساتھ ساتھ روحانی علاج ضروری کریں جو کہ بہت ہی آسان سا ہے اپنی شہادت کی انگلی پر درودِ ابراہیمی پڑھ کر اکیس 21 مرتبہ یا دو دو پڑھ کر دم کریں اور گلے پر جہاں جہاں تکلیف ہے کراس کا نشان (×) لگاتے جائیں۔ اس کے ساتھ ساتھ لاہوری نمک کے غرارے کریں۔ لاہوری نمک گرم پانی میں ڈال کر تین میں تین چار مرتبہ غرارے کریں۔ نیم کی پتیاں خوب اچھی طرح سے دھو لینے کے بعد پانی میں ابال کر غرارے کریں۔ کھٹی اور ٹھنڈی اشیاء سے پرہیز کریں..........زیتون کا تیل نیم گرم کر کے گلے پر ہلکے ہاتھ سے مالش کریں۔ انشاءاللہ افاقہ ہوگا۔

پڑھنے لکھنے کا شوق

ہم اکثر دیکھتے ہیں..........بعض بچے ذہین ہوتے ہیں.......... ہر کام میں چاق و چوبند..........مگر انہیں پڑھنے لکھنے کا کوئی شوق نہیں ہوتا۔ یا وہ اسکول میں جا کر گھبرا جاتے ہیں۔ جو رزلٹ وہ گھر میں دیتے ہیں' اسکول و کالج میں وہ نہیں دے پاتے۔ ایسے بچوں کو چھوٹی سے چھوٹی بات یاد رہتی ہے' مگر اپنا سبق بھول جاتے ہیں۔ امتحان میں کچھ لکھ کر نہیں آتے۔ پڑھنے کے نام سے انہیں اکتاہٹ ہونے لگتی ہے۔

ایسے تمام بچوں کے دلوں میں شوق پیدا کرنے کے لیے بعد نمازِ عشاء 101 مرتبہ سورہ بقرہ کی آیت نمبر 179 اول و آخر تین مرتبہ درودِ ابراہیمی کے ساتھ مذکورہ آیت گیارہ 11 مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے بچوں کو پلائیں' اور نماز پڑھ کر دعا کریں کہ آپ کے بچوں کا پڑھنے میں دل لگے اور ان کا حافظہ بہت اچھا ہو جائے۔ اس عمل کی مدت تین ماہ ہے۔

غیر ذمہ داری کا رویّہ

اکثر خواتین کا یہ المیہ ہوتا ہے' ان کے شوہر اپنی جاب کی جانب لاپروائی کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ وہ آئے دن نوکریاں چھوڑتے رہتے ہیں اور افسران کو ذمہ دار ٹھہراتے ہیں۔

وہ جہاں کام کرتے ہیں..........انہیں سب برے اور مکار لوگ ملتے ہیں اس لیے وہ دل جمعی سے نوکری نہیں کر پاتے۔ ایسے میں سسرال والے اپنی بیٹی کا خرچا پورا کرتے ہیں یا بیوی بیچاری کو در در قرض کے لیے ہاتھ پھیلانا پڑتا ہے..........!

ایسی صورت میں شوہر کو محبت سے سمجھانا چاہیے کہ گھر کا' بچوں کا خرچا پورا کرنا تمہاری ذمہ داری ہے۔ آپ سلیقے سے گھر چلائیں۔ غیر ضروری اخراجات کو فوراً ختم کر دیں اس کے ساتھ ساتھ رات سونے سے قبل 101 مرتبہ (ایک سو ایک) سورہ بنی اسرائیل کی آیت نمبر ترپن (53) اول و آخر گیارہ مرتبہ درود ابراہیمی کے ساتھ پڑھ کر اپنے شوہر کا تصور کر کے ان پر دم کر دیں' اور ان کے لیے دعا کریں۔ چلتے پھرتے' وضو بے وضو اسم الٰہی یا حیی یا قیوم کا ورد کرتی رہا کریں۔ انشاءاللہ شوہر کو اپنی ذمہ داریوں کا احساس ہوگا اور بہت جلد ہوگا۔

کینسر، طاعون اور پھوڑے، پھنسی سے بچنے کے لیے

آپ مذکورہ بیماریوں سے بچنے کے لیے صبح و شام صرف گیارہ مرتبہ یا مالک، یا قدوس، یا سلام پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لیا کریں۔ آپ محفوظ رہیں گے۔ انشاءاللہ

دنیا اور آخرت میں نعمتوں کو حاصل کرنے کا شاندار نسخہ۔

اگر کوئی شخص چاہتا ہو کہ وہ دنیا سب بھی ہر نعمت سے نوازا جائے اور آخرت میں بھی اللہ تعالیٰ اس کو نعمتوں سے محروم نہ کریں تو وہ سورہ محمد کی آیت نمبر 15 صبح و شام تین' تین مرتبہ پڑھے۔ انشاءاللہ وہ دین و دنیا کی نعمتوں سے مالا مال رہے گا۔

استخارہ کرنے کا آسان طریقہ

عشاء کی نماز کے بعد دو نفل استخارے کی نیت سے پڑھیں یہ نفل اسی طرح پڑھے جائیں گے جیسے آپ عموماً نفل پڑھتے ہیں۔نفل پڑھنے کے بعد سورہ ملک کی آیت نمبر 13 اور 14 کو (101) بار پڑھ کر بات کیے بغیر سو جائیں۔انشاءاللہ خواب میں درست سمت کی جانب اشارہ ہو جائے گا۔کم از کم تین دن کریں۔

نامعلوم اور لاعلاج بیماری سے بچنے کے لیے:.........

اگر آپ ایسی بیماری میں مبتلا ہیں جو سمجھ میں آنے والی نہیں' یا لاعلاج ہے تو مریض بذات خود سورہ انبیاء کی آیت نمبر 83 کا کثرت سے ورد رکھے.......... اپنے کمرے میں سورہ رحمٰن کا کیسٹ ہر وقت چلائے۔صبح و شام خود بھی سورہ رحمان کی تلاوت کرے۔انشاءاللہ صحت د زندگی ہوگی۔

نفل نماز شعبان کی پندرہ تاریخ

شعبان کی پندرہ تاریخ کو بعد نماز ظہر چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھیں۔پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورۃ زلزال ایک بار۔سورۃ اخلاص دس بار۔دوسری رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ التکاثر ایک بار۔سورۃ اخلاص دس مرتبہ۔

تیسری رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ کافرون تین بار۔سورۃ اخلاص دس مرتبہ۔چوتھی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی تین بار۔سورۃ اخلاص یعنی قل ھو اللہ پچیس مرتبہ پڑھیں۔اس نماز کی بے حد فضیلت ہے۔اللہ پاک اس نماز پڑھنے والے پر خاص نظرِ کرم قیامت کے دن فرمائے گا' اور انشاءاللہ تعالیٰ اس نماز کی برکت سے دین و دنیا کی بھلائی حاصل ہوگی۔

شب برأت میں قرآن پاک کی تلاوت کریں۔صلوٰۃ تسبیح پڑھیں توبہ کے نفل

پڑھیں۔استغفار کی تسبیح پڑھیں۔پہلا کلمہ اور تیسرا کلمہ کثرت سے پڑھیں۔حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔جو شب قدر میں بعد نمازِ عشاء سات مرتبہ انا انزلنا پڑھے ہر مصیبت سے اسے نجات ملے' ہزار فرشتے اس کے لیے جنت کی دعا کرتے ہیں۔

نفل روزہ

ماہ شعبان کی پندرہ تاریخ کے روزے کی بڑی فضیلت ہے۔جو کوئی یہ روزہ رکھے گا باری تعالیٰ اس کے پچاس سال کے گناہ معاف فرمائے گا۔

چودہ شعبان المعظم............

شعبان کی چودہ تاریخ بعد نماز مغرب دو رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں بعد سورۃ فاتحہ کے سورۃ حشر کی آخری تین آیات ایک ایک مرتبہ اور سورۃ اخلاص تین تین دفعہ پڑھے انشاءاللہ تعالیٰ یہ نماز بے حد افضل ہے کہ مغفرت نصیب ہوگی اور گناہ بھی معاف ہوں گے..........!

شعبان المعظم کی چودہ تاریخ کو بعد نماز عصر تا آفتاب غروب ہونے کے وقت..........باوضو ہو کر چالیس مرتبہ یہ کلمات پڑھیں۔

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۝

ترجمہ: اللہ پاک اس دعا کے پڑھنے والے کے چالیس سال کے گناہ معاف فرما دے گا۔ (انشاءاللہ)

پندرھویں شب کو سورۃ بقرہ کا آخری رکوع اٰمَنَ الرَّسُوْلُ کافرین تک اکیس (21) مرتبہ پڑھنا چاہیے۔اس کے پڑھنے سے ہم گناہ گاروں کی امن و سلامتی حفاظت دجان و مال ہوگی۔(انشاءاللہ)

شعبان کی پندرھویں شب سورۃ یٰسین تین دفعہ پڑھنے سے حسب ذیل فائدے ہیں۔

ترقی رزق۔ درازیٔ عمر۔ ناگہانی آفتوں سے محفوظ رہنا۔

شعبان کی پندرھویں شب سورہ دخان سات مرتبہ پڑھنی بہت افضل ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ پروردگار عالم سترہ حاجات دنیا کی اور ستر حاجات عقبیٰ کی قبول فرمائے گا۔

روحانی مشورے

پرسکون ازدواجی زندگی کے لیے

☆ شوہر سے بحث کرنا بند کیجیے.......... جب شوہر کو غصہ آئے تو اس وقت آپ خاموشی اختیار کریں۔

☆ سسرال والوں سے خوامخواہ کا بیر نہ باندھیں اور نہ ہی انہیں اپنا دشمن سمجھیں، وہ آپ کے دوست بھی ہو سکتے ہیں۔

☆ اپنے بچوں کو مخبر نہ بنائیں کہ فلاں کی بات سن کر آؤ یا فلاں کی ٹوہ لے کر آؤ.......... بعد میں ان کی یہ عادتیں پختہ ہو کر آپ کو ہی تکلیف دیں گی۔

☆ اپنے شوہر کا اپنی جانب سے پورا خیال رکھیں۔ اس کے ساتھ ساتھ سورہ تحریم دن میں دو مرتبہ پڑھیں۔ اس کے پڑھنے سے آپ کے شوہر کے دل میں آپ کے لیے نرمی پیدا ہوگی۔

☆ ہر بیوی کی یہ خواہش ہوتی ہے کہ اس کا شوہر اس سے محبت کرے اس کے لیے وہ سورہ طٰہٰ کی یہ آیت طاق اعداد میں وقتاً فوقتاً پڑھتی رہا کرے۔ آیت یہ ہے۔ وَاَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّىْ O

اور اَلْوَدُوْدُ (113 مرتبہ) پڑھیں۔ آپ کی ازدواجی زندگی انشاء اللہ پرسکون گزرے گی۔

نسوانی بیماریوں سے بچاؤ کے لیے

روزانہ کسی بھی وقت گیارہ مرتبہ یَامَلِكُ الْقُدُّوْسُ پڑھیں اللہ تعالیٰ ہر بیماری سے بچا کر رکھے گا۔ (انشاء اللہ)

پڑھنے لکھنے کا شوق

ہم اکثر دیکھتے ہیں.......... بعض بچے ذہین ہوتے ہیں.......... ہر کام میں چاق و چوبند.......... مگر انہیں پڑھنے لکھنے کا کوئی شوق نہیں ہوتا یا وہ اسکول میں جا کر گھبرا جاتے ہیں جو رزلٹ وہ گھر میں دیتے ہیں، اسکول و کالج میں وہ نہیں دے پاتے۔

ایسے بچوں کو چھوٹی سے چھوٹی بات یاد رہتی ہے مگر اپنا سبق بھول جاتے ہیں۔ امتحان میں کچھ لکھ کر نہیں آتے۔ پڑھنے کے نام سے انہیں اکتاہٹ ہونے لگتی ہے۔

ایسے تمام بچوں کے دلوں میں شوق پیدا کرنے کے لیے بعد نماز عشاء 101 مرتبہ سورہ بقرہ کی آیت نمبر 179 اول و آخر تین مرتبہ درود ابراہیمی کے ساتھ مذکورہ آیت گیارہ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے بچوں کو پلائیں اور نماز پڑھ کر دعا کریں کہ آپ کے بچوں کا پڑھنے میں دل لگے اور ان کا حافظہ بہت اچھا ہو جائے۔ اس عمل کی مدت تین ماہ ہے۔

وہ لڑکیاں.......... جن کی شادی.......... کسی مسئلے سے کم نہیں.......... یا وہ لڑکے جن کی من پسند شادیوں میں خوامخواہ کے روڑے اٹک رہے ہوں۔ وہ سب اس روحانی علاج سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ آپ سب عشاء کی نماز کی ادائیگی کے بعد ایک سو گیارہ مرتبہ سورہ اعراف کی آیت نمبر 189 اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود ابراہیمی پڑھیں اور اپنے لیے دعا کریں کہ بہتر سے بہتر جگہ پر آپ کی شادی ہو۔ چلتے پھرتے وضو بے وضو.......... ہر وقت یا وہاب کا ورد کریں۔

آپ دو رکعت نمازِ حاجت برائے شادی بھی کسی وقت ادا کر سکتے ہیں۔ یہ عمل کم از کم تین ماہ تک کریں۔ انشاءاللہ آپ کی مراد بر آئے گی۔

بارہ کلمات

حضرت عبداللہ بن عباسؓ نے حضورؐ سے روایت کی ہے کہ آپؐ نے ارشاد فرمایا: یہ بارہ کلمات تورات، انجیل، زبور اور قرآن سے ماخوذ ہیں۔ جو صاحب ایمان انہیں ایک ورق پر لکھے اور اسے دیکھے، اس پر عمل کرے، وہ اللہ کے مقرب بندوں میں سے ہو جائے گا۔

اللہ فرماتا ہے: اے فرزندِ آدم!

-1 روزی کا غم نہ کھا اس وقت تک جب تک میرا خزانہ بھرا ہوا ہے اور میرا خزانہ کبھی خالی نہیں ہوگا۔

-2 ظالم بادشاہ اور امیر کبیر سے مت ڈر جب تک میری سلطنت ہے اور وہ ہمیشہ کے لیے ہے۔

-3 کسی سے محبت مت کر اور کسی سے کچھ مت مانگ جب تک تو مجھے پائے اور مجھے جب تک چاہے گا پالے گا۔

-4 میں نے سب چیزیں تیرے لیے بنائی ہیں اور تجھے اپنے لیے پس تو اپنے آپ کو دوسروں کے دروازے پر رسوا مت کر۔

-5 جس طرح میں تجھ سے کل کا عمل نہیں چاہتا اسی طرح تو مجھ سے کل کی روزی مت مانگ۔

-6 جب میں 7 زمینوں کے پیدا کرنے سے عاجز نہیں ہوا اسی طرح تیرے پیدا کرنے اور روزی دینے سے عاجز نہیں ہوں گا۔

-7 جس طرح میں تیری روزی فراموش نہیں کرتا اسی طرح تو بھی میری عبادت مت چھوڑ اور میرے حکم کے خلاف مت کر۔

-8 جس قدر میں نے تیری قسمت میں رکھ دیا اس پر راضی رہ اور نفس اور شیطان کی خواہشوں سے دل کو مت بہلا۔

-9 میں تیرا دوست ہوں تو بھی میرا دوست بنا رہ اور میری محبت اور عشق کے غم سے خالی نہ ہو۔

-10 میرے غصے سے بے باک مت ہو جب تک تو پل صراط سے گزر کر بہشت میں داخل نہ ہو جائے۔

-11 تو مجھ پر اپنے نفس کی مصلحت کے باعث غصہ ہوتا ہے اور اپنے نفس پر میری رضامندی کے لیے غصہ نہیں ہوتا۔

-12 اگر تو میری تقسیم پر راضی ہو جائے تو، تو اپنے آپ کو میرے عذاب سے چھڑا لے گا اور اگر تو اس پر راضی نہ ہوا تو نفس کو تجھ پر مقرر کر دوں گا تا کہ تیرا نفس جانوروں کی طرح تجھے جنگلوں میں دوڑاتا پھرے۔ مجھے قسم ہے اپنی عزت کی کہ تجھے کچھ حاصل نہ ہوگا مگر اسی قدر جو میں نے تیرے لیے مقرر کیا ہے۔

یک جہتی کی اہمیت

کسی اسلام دشمن کا قول ہے کہ اگر مسلمانوں کی یکجہتی ختم کرنی ہے اگر ان کا اللہ پر یقین ختم کرنا ہے تو ان کا اتحاد ختم کرو اور وہ ایسے کہ انہیں ان ہی کے بھائی بندوں کے جھوٹے قصے اس طرح سناؤ کہ وہ ان کو سچ سمجھنے لگیں کہ جب وہ آپس میں لڑیں گے تو ان کی ہوا اکھڑ جائے گی، چنانچہ یہی ہوا آج ہماری شناخت یہ ہے کہ تو فلاں ذات اور نسل کا ہے تو فلاں ذات اور نسل سے تعلق رکھتا ہے تو یہ نہیں مانتا، ہم تجھے مسلمان ہی نہیں مانتے۔ شاعر مشرق نے کیا خوب کہا ہے:

فرقہ بندی ہے کہیں اور کہیں ذاتیں ہیں
کیا زمانے میں پنپنے کی یہی باتیں ہیں

حقیقت یہ ہے کہ افواہ پھیلانے والے اسلام سے کوئی تعلق نہیں رکھتے۔ دشمنانِ اسلام نے افواہ طرازی کا رخ ملک کی طرف موڑ دیا۔ وہ جانتے ہیں کہ مسلمان ذرا ہوشیار ہو گیا تو دشمن

اسلام کو کہیں ٹھکانا نہ ملے گا اور پھر شیطان کی طرح وہ بھی راندہ درگاہ ہو جائے گا۔ افواہوں کا رخ ادھر ہی موڑ دیں کہ جہاں سے یہ افواہیں جنم لے کر مسلمانوں میں انتشار کا سبب بن رہی ہے۔ آیئے عہد کریں مسلمانوں سے متعلق اگر کوئی بات سامنے آتی ہے تو حکم ربانی کے مطابق اس کے متعلق پوری طرح تحقیق کریں گے۔ پھر اس کے صحیح یا غلط ہونے کا فیصلہ کریں گے۔

اعلیٰ اخلاقی صفات

اعلیٰ اخلاقی صفات انسانی زندگی کا خوب صورت ترین باب ہیں۔ ایمان کے عملی پہلو سے ان میں نکھار آتا ہے لیکن اخلاقی زوال کی کیفیت حالت کفر و نفاق کی علامت ہے۔ اللہ تعالیٰ ملحدوں اور زندیقوں کی توبہ قبول کرتا ہے، بشرط یہ کہ وہ ملحد و زندیق اپنے الحاد سے توبہ کر لے تو اس کی دعا قبول ہوگی اور اس کی جان لینے سے اجتناب کیا جائے گا مگر اللہ تعالیٰ کے ساتھ عہد و پیمان کا وہ شخص پابند ہو جائے۔ اس مسئلے میں متعدد اقوال ہیں۔ اس میں اہم کیفیت یہ ہے کہ انسان اپنی زبان سے ایسے الفاظ نہ نکالے، جن سے اس کا منکر خدا اور منکر دین ہونا معلوم ہوتا ہو اور پھر جلد ہی اس الحاد و زندیقیت سے برأت کا اعلان کرے اور برضا و رغبت توبہ کرے تو اس کی توبہ قبول ہوگی، اگر وہ سزا سے بچ بھی جائے تو پھر بھی اس کی توبہ قبول نہ ہوگی کیونکہ نیتؔ درست نہ تھی اللہ تعالیٰ کا نظام جزا و سزا انسانی اعمال سے عبارت ہے۔ جیسا فعل انسانی نیت سے سرزد ہوگا ویسا ہی اس کا صلہ ہوگا۔ اس لیے کہ اسلام میں اعمال کا دارومدار نیت پر ہے۔

صدقہ وخیرات کی فضیلت واہمیت

☆ نبی اکرم ﷺ کا ارشاد گرامی ہے۔ ''صدقہ کرنے میں جلدی کیا کرو، اس لیے کہ بلا صدقے کو پھاند نہیں سکتی۔''

☆ حضور اکرم ﷺ کا ارشاد مبارک ہے۔ ''صدقہ کرنا مال کو کم نہیں کرتا اور کسی خطا وار کے قصور کو معاف کر دینا، معاف کرنے والے کی عزت ہی کو بڑھاتا ہے اور جو

شخص اللہ جل شانہ کی رضا کی خاطر تواضع اختیار کرتا ہے تو حق تعالیٰ شانہ اسے رفعت اور بلندی عطا فرماتا ہے۔''

☆ حضرت اسماءؓ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ ''اللہ کی راہ میں خوب مال خرچ کیا کرو اور شمار نہ کرو (اگر ایسا کرو گی) تو اللہ جل شانہ بھی تم پر شمار کرے گا اور محفوظ کر کے نہ رکھو، (اگر ایسا کرو گی) تو اللہ تعالیٰ تم پر محفوظ کر کے رکھے گا (یعنی کم عطا کرے گا) عطا کرو جتنا بھی تم سے ہو سکے۔''

☆ حضور اکرم ﷺ کا ارشاد گرامی ہے۔ ''جو شخص کسی مسلمان کو کپڑے پہنائے گا، اللہ تعالیٰ اسے جنت کا لباس پہنائے گا، جو شخص کسی مسلمان کو بھوک کی حالت میں کچھ کھلائے گا، حق تعالیٰ اسے جنت کے پھل کھلائے گا اور جو شخص کسی مسلمان کو پیاس کی حالت میں پانی پلائے گا، اللہ تعالیٰ اسے ایسا آبِ جنت پلائے گا جس پر مہر لگی ہوئی ہوگی۔''

☆ حضرت سعدؓ نے عرض کیا۔ ''یا رسول اللہ ﷺ میری والدہ کا انتقال ہو گیا ہے (ان کے ایصالِ ثواب کے لیے) کون سا صدقہ افضل ہے؟'' حضور اکرم ﷺ نے فرمایا۔ ''پانی سب سے افضل ہے۔'' اس پر حضرت سعدؓ نے اپنی والدہ کے ثواب کے لیے ایک کنواں کھدوایا۔

☆ حضور اکرم ﷺ کا ارشاد ہے: ''جب آدمی مر جاتا ہے تو تین عمل کا ثواب مرنے کے بعد بھی اسے ملتا رہتا ہے۔ ایک صدقہ جاریہ، دوسرا وہ علم جس سے لوگوں کو نفع پہنچتا رہے۔ تیسری صالح اولاد جو اس کے لیے مرنے کے بعد دعا کرتی رہے۔''

دل کی بیماری کو دور کرنے کا نبوی نسخہ

حضرت سعد بن ابی وقاصؓ روایت کرتے ہیں کہ میں بیمار ہوا، میری عیادت کو رسول ﷺ تشریف لائے انہوں نے اپنا ہاتھ میرے کندھوں کے درمیان رکھا تو آپ کے ہاتھ

کی ٹھنڈک میری ساری چھاتی میں پھیل گئی۔ پھر فرمایا کہ اسے دل کا دورہ پڑا ہے۔ اسے حارث بن کلدہ کے پاس لے جاؤ جو ثقیف میں مطب کرتا ہے حکیم کو چاہیے کہ وہ مدینے کے سات عجوہ کھجوریں گٹھلیوں سمیت کوٹ کر اسے کھلا دے۔

فائدہ: کھجور کے فائدے کے بارے میں یہ حدیث بڑی اہمیت کی حامل ہے کیونکہ طب کی تاریخ میں یہ پہلا موقع ہے کہ کسی مریض کے دل کے دورہ کی تشخیص کی گئی ہے۔

(مسند احمد، ابونعیم، ابوداؤد)

دل کی بیماری کے لیے مجرب نسخہ

دل پر ہاتھ رکھ کر ایک سو گیارہ مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ پڑھ کر دم کر لیں..........انشاء اللہ فائدہ ہوگا بہت مرتبہ آزمایا گیا ہے۔

عزت حاصل کرنے کا نسخہ

اگر آپ لوگوں کی نظروں سے گر گئے ہیں اور چاہتے ہوں کہ آپ کی عزت قائم ہوجائے تو آپ سورہ یٰسین کی آیت نمبر 83 فَسُبْحٰنَ الَّذِیْ بِیَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَیْءٍ وَّاِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ کو روزانہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر پھونک لیا کریں، انشاء اللہ آپ کامیاب ہوجائیں گے۔

تنگی اور پریشانی دور کرنے کا نسخہ

اگر آپ کے پاس رہنے کی جگہ یا مکان نہ ہو یا روزی کا ذریعہ نہ ہو یا آپ کو رزق کم ملتا ہے یا آپ مسافر ہیں اور سامان آپ کے پاس کچھ نہیں تو سورہ اعراف کی آیت نمبر دس کو آپ ایک سو گیارہ مرتبہ روزانہ پڑھیں۔

حضور ﷺ سے روایت ہے کہ رسول ﷺ نے فرمایا جو شخص شروع دن میں آیت

الکرسی اور سورہ مومن کی پہلی تین آیتیں پڑھ لے وہ اس دن ہر برائی سے اور تکلیف سے محفوظ رہے گا، اس کو ترمذی نے بھی روایت کیا ہے۔

(معارف القرآن 158/7 ابن کثیر 449/4)

آٹھ آیتوں کا ثواب ایک ہزار آیتوں کے برابر

رسول اللہ ﷺ نے صحابہ کرامؓ سے خطاب فرمایا:

''کیا تم میں سے اس کی قدرت نہیں رکھتا کہ ہر روز قرآن کی ایک ہزار آیتیں پڑھا کرے۔'' صحابہ کرامؓ نے عرض کیا کہ روزانہ ایک ہزار آیت کون پڑھ سکتا ہے۔''

آپ ﷺ نے فرمایا کہ تم میں کوئی اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ نہیں پڑھ سکتا مطلب یہ ہے کہ سورہ تکاثر پارہ 30 روزانہ پڑھنا ایک ہزار آیتوں کے برابر ہے۔

(بحوالہ معارف القرآن)

اولاد سے قطع تعلق نہ کیجیے

آپ کی نظر سے بھی اخبارات میں اس قسم کے بیان ضرور گزرے ہوں گے جو باپ کی جانب سے اپنی کسی ناخلف اولاد کے لیے لکھے ہوتے ہیں کہ وہ ان سے قطع تعلق کر رہے ہیں اور ان کے کسی عمل کے ذمے دار نہیں ہیں۔

یقیناً بری اولاد سے بڑھ کر کوئی بڑی تکلیف نہیں ہو سکتی.......... مگر اس سے قطع تعلق کرنا کوئی اچھی بات نہیں ہے.......... اولاد کی بہتری کے لیے والدین کو نہ اپنی کوششیں ترک کرنی چاہئیں اور نہ ہی دعائیں روک دینی چاہئیں، ہمیں معلوم ہے کہ صرف اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے تو وہ یقیناً بری اور ناخلف اولاد کو بھی نیک توفیق عطا کر سکتا ہے۔ اس لیے اپنے بچوں کی غلطیوں کو آپ معاف کر دیں، ان کی اصلاح اور تربیت سے اپنے آپ کو علیحدہ نہ کریں ورنہ وہ تباہ و برباد ہو جائیں گے۔

تین دوست

علم، دولت اور عزت تینوں دوست تھے۔ ایک مرتبہ ان کے بچھڑنے کا وقت آ گیا۔ علم نے کہا مجھے درس گاہوں میں تلاش کیا جا سکتا ہے، دولت کہنے لگی مجھے امرا اور بادشاہوں کے محلات میں تلاش کیا جا سکتا ہے، عزت خاموش رہی علم اور دولت نے عزت سے اس کی خاموشی کی وجہ پوچھی تو عزت ٹھنڈی آہ بھر کر بولی، جب میں کسی سے بچھڑ جاتی ہوں تو دوبارہ نہیں ملتی۔

تکبر کا صرف ایک جملہ.........ذرا سوچیں

نوفل بن ماحق کہتے ہیں کہ نجران کی مسجد میں ایک نوجوان کو دیکھا بڑا لمبا، چوڑا بھرپور جوانی کے نشے میں چُور، گٹھے ہوئے بدن والا، بانکا ترچھا اچھے رنگ وروغن والا خوب صورت شکل میں نگاہیں جما کر اس کے جمال وکمال کو دیکھنے لگا اس نے کہا۔ کیا دیکھ رہے ہو..........؟'' میں نے کہا۔'' آپ کے حسن وجمال کا مشاہدہ کر رہا ہوں اور تعجب ہو رہا ہے۔'' اس نے جواب دیا۔'' تو ہی کیا.........خود اللہ تعالیٰ کو بھی تعجب ہو رہا ہے۔'' نوفل کہتے ہیں کہ اس کلمے کے کہتے ہی وہ گھٹنے لگا اور اس کا رنگ روپ اڑنے لگا اور اس کا قد چھوٹا ہونے لگا یہاں تک کہ وہ صرف ایک بالشت کے برابر رہ گیا جسے اس کا کوئی قریبی رشتے دار آستین میں ڈال کر لے گیا۔

(تفسیر ابن کثیر جلد 4 صفحہ نمبر 123)

چوری اور شیطانی اثرات سے حفاظت

کسی ظالم کے سامنے پچاس مرتبہ بسم اللہ پڑھیں تو اللہ تعالیٰ ظالم کو مغلوب کر کے پڑھنے والے کو غالب کر دیں گے۔ (خزانہ اعمال صفحہ نمبر 8)

غصہ دور کرنے کا نسخہ

اگر آپ کا............ یا آپ کے گھر میں کسی بھی فرد کا غصہ شدید ہے اور آپے سے باہر

ہو جاتے ہیں تو سورہ آل عمران کی آیت نمبر 134 کو ایک سو ایک مرتبہ اکیس دن تک چینی پر پڑھیں اور پھر اس کو چائے یا پانی میں ملا کر غصے والے شخص کو پلا دیں۔

رزق کی فراوانی کے لیے

☆ روزانہ باوضو ہو کر ایک ہزار مرتبہ پہلا کلمہ پڑھنے کی عادت ڈالیں اور پھر دیکھیں اللہ کی رحمت کہ رزق کی فراوانی کیسے ہوتی ہے۔ (انشاء اللہ)

شوہر کا غصہ ٹھنڈا کرنے کا گُر

☆ جب آپ کے شوہر کسی بھی وجہ سے غصے میں ہوں اور آپ کو برا بھلا کہہ رہے ہوں یا غلط سلط باتوں سے آپ کو دکھ اور اذیت میں مبتلا کر رہے ہوں' آپ اسی وقت درود ابراہیمی پڑھنا شروع کریں۔ آپ دیکھیں گی جیسے جیسے آپ درود ابراہیمی پڑھ رہی ہیں ویسے ویسے ان کا غصہ خود ہی ٹھنڈا ہو رہا ہے۔ نیک بیویاں برداشت کی حامل ہوتی ہیں۔ وہ ترکی بہ ترکی جواب نہیں دیتیں۔ آپ درود شریف پڑھنے کی عادت اتنی پختہ کر لیجیے کہ شوہر کا غصہ انشاء اللہ رفع ہو جایا کرے گا۔

جادو سے حفاظت

☆ حضرت عامر بن سعدؓ اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا۔ حضرت ﷺ نے فرمایا۔'' جو شخص صبح کے وقت سات عجوہ کھجوریں کھالے تو اسے اس دن نہ زہر نقصان پہنچا سکتا ہے اور نہ جادو۔'' (صحیح بخاری شریف)

سر کے درد کو دور کرنے کا طریقہ

☆ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ تین، سات یا گیارہ بار شہادت کی انگلی سے اپنے ماتھے پر لکھ لیں تو سر کا درد انشاء اللہ دور ہو جائے گا۔

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ کے فوائد

فائدہ نمبر 1: یہ کلمہ جنت کا خزانہ ہے یعنی اس کو پڑھنے والا جنت کے دعویداروں میں سے ایک ہوگا۔

فائدہ نمبر 2: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ لاحول ولاقوۃ ننانوے (دینوی واخروی) بیماریوں کی دوا ہے۔ جن میں سب سے ادنیٰ بیماری غم ہے۔ (چاہے دنیا کا ہو یا آخرت کا)

(مرقات ص 131 جلد 5)

فائدہ نمبر 3: جب بندہ اس کلمے کو پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ عرش پر فرشتوں سے فرماتے ہیں کہ میرا بندہ فرمانبردار ہوگیا ہے اور سرکشی چھوڑ دیں۔ (مشکوٰۃ)

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا کہ کیا میں تجھے ایسا کلمہ نہ بتادوں جو جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے، وہ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ہے۔

یہ نعمت کیا کم ہے کہ بندہ زمین پر یہ کلمہ پڑھتا ہے اور حق تعالیٰ شانہٗ عرش پر فرشتوں کے مجمع میں اس کا ذکر فرماتے ہیں۔ (مرقات جلد 5 ص 111)

افواہ سازی

☆ افواہ پھیلانا ایک دینی اور اخلاقی جرم ہے، کبھی کبھی تو اس کی وجہ سے گھر برباد ہوجاتے ہیں، اگر تفصیل میں جایا جائے تو شاید ہی کوئی دن ایسا ہو کہ جس دن ہمارا معاشرہ ان افواہوں کی زد میں آکر ملی وملکی نقصانات سے دوچار نہ ہوتا ہے۔ ظاہر ہے معاشرہ جن حالات سے دوچار ہو، اس کے اثرات لازماً پڑیں گے، کاش افواہیں پھیلانے والے اور افواہوں پر کان دھرنے والے یہ احساس کرسکیں کہ اس سے کتنا نقصان ہوتا ہے۔ کاش ہمیں احساس ہو کہ ہم مسلمان ہیں اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے احکام اور

تعلیمات پر چلنا ہی ہمارا "تشخص" ہے۔ قرآن مجید فرقان حمید ہمارا دستور ہے کہ اس دستور پر چل کر ہم آخرت کی منزل میں کامرانی وکامیابی حاصل کرسکتے ہیں۔ اسی دستور قرآن مجید کا ہم مطالعہ کریں تو ہمیں معلوم ہوگا کہ اس میں واضح طور پر بتادیا گیا ہے کہ سنی سنائی باتوں (افواہوں) پر یقین کرلینے سے پہلے تحقیق کرلیا کرو۔ یعنی ان باتوں میں کتنی صداقت ہے؟ ویسے بھی بغیر تحقیق کسی بات کو تسلیم کرلینا صاحب عقل ہونے کی علامت نہیں بلکہ یہ بات اپنے آپ کو ہلاکت میں ڈالنے کا باعث بن جاتی ہے۔ سورہ حجرات میں ارشاد ہے۔ "اے ایمان والو، تمہارے پاس اگر کوئی خبر لے کر آئے تو تحقیق کرلیا کرو، کہیں تمہارے کسی فعل کی وجہ سے کسی قوم کو ضرر پہنچ جائے اور پھر تمہیں اپنے کیے پر نادم ہونا پڑے۔"

سید الاستغفار

حضرت شداد بن اوسؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ان سے فرمایا۔ "تمہیں استغفار کے سردار کے متعلق نہ بتاؤں؟" وہ یہ دعا ہے۔ **اللھم انت ربی لا اله الا انت خلقتنی وانا عبدك وانا علی عهدك وعدك ما استطعت اعوذبك من شرما صنعت و ابوء لك بنعمتك علی واعترف بذنوبی فاغفرلی ذنوبی انه لا یغفرالذنوب الا انت.........**

ترجمہ: (اے اللہ تو ہی میرا پروردگار ہے، تیرے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ تو نے مجھے پیدا کیا۔ میں تیرا بندہ ہوں اور جہاں تک میری استطاعت ہے، تیرے عہد وپیمان پر قائم ہوں۔ تجھ سے اپنے کاموں کے شر سے پناہ مانگتا ہوں اور اپنے اوپر تیرے احسانوں کا اقرار کرتا ہوں۔ نیز اپنے گناہوں کا بھی اعتراف کرتے ہوئے تجھ سے مغفرت کا طلب گار ہوں کیونکہ تیرے علاوہ کوئی گناہوں کا بخشنے والا نہیں) پھر آپ ﷺ نے فرمایا۔ "اگر کوئی شخص شام میں یہ دعا پڑھے گا اور صبح ہونے سے پہلے

مر جائے گا تو جنت اس کے لیے واجب ہو جائے گی اور اسی طرح صبح کے وقت پڑھنے والے کے لیے شام تک۔" (ترمذی شریف)

اذان کی اہمیت وفضیلت

بداخلاق کے کان میں اذان

جس کی عادات خراب ہوں، خواہ انسان ہو یا جانور اس کے کان میں اذان دینی چاہیے۔

حضرت محمد ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

ترجمہ: جو بداخلاق ہو جائے، خواہ انسان ہو یا چوپایہ اس کے کان میں اذان دو۔

(راوہ الدیلمی، مرقات شرح مشکوۃ جلد 2 صفحہ 149)

غمگین کے کان میں اذان

جو شخص کسی رنج و غم میں مبتلا ہو اس کے کان میں اذان دینے سے اس کا رنج و غم دور ہوتا ہے۔

حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے غمگین دیکھ کر فرمایا: ابن ابی طالب! میں تمہیں غمگین دیکھ رہا ہوں؟ میں نے کہا: جی ہاں آپ ﷺ نے فرمایا کہ:

ترجمہ: تم اپنے گھر والوں میں سے کسی سے کہو کہ وہ تمہارے کان میں اذان دے کیونکہ یہ غم کا علاج ہے۔

حضرت علیؓ فرماتے ہیں کہ میں نے یہ عمل کیا تو میرا غم دور ہو گیا۔ اسی طرح حدیث کے تمام راویوں نے آزما کر دیکھا تو سب نے اس کو مجرب پایا۔

(کنزل العمال جلد 2 صفحہ 658)

بھوتوں کو دیکھ کر اذان دینا

اگر کوئی شخص بھوت پریت دیکھے تو اس کو بلند آواز سے اذان دینی چاہیے۔ حضرت سعد بن ابی وقاصؓ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ

ترجمہ: جب تمہارے سامنے بھوت پریت مختلف شکلوں میں نمودار ہوں تو اذان کہو۔

(مصنف عبدالرزاق جلد 5 صفحہ 163)

شیطان کے پریشان کرنے اور ڈرانے کے وقت اذان

جب شیطان کسی کو پریشان کرے اور ڈرائے اس وقت بلند آواز سے اذان دینی چاہیے کیونکہ شیطان اذان سے بھاگتا ہے۔ حضرت سہیل بن ابی صالح کہتے ہیں کہ میرے والد نے مجھے بنو حارثہ کے پاس بھیجا میرے ہمراہ ایک ساتھی تھا۔ دیوار کی طرف سے کسی پکارنے والے نے اس کا نام لے کر آواز دی اور اس شخص نے جو میرے ہمراہ تھا۔ دیوار کی طرف دیکھا۔ اس کو کوئی چیز نظر نہیں آئی۔ پھر میں نے اپنے والد صاحب سے تذکرہ کیا تو انہوں نے فرمایا' اگر مجھے پتا ہوتا کہ تمہیں یہ بات پیش آئے گی تو میں تم کو نہ بھیجتا۔

ترجمہ: لیکن (یہ بات یاد رکھو) جب تم کوئی آواز سنو تو بلند آواز سے اذان کہو کیونکہ میں نے حضرت ابو ہریرہ کو حضور ﷺ کی یہ حدیث بیان کرتے ہوئے سنا ہے کہ جب اذان دی جاتی ہے تو شیطان پیٹھ پھیر کر گوز مارتا ہوا بھاگتا ہے۔

(مسلم شریف جلد 1 صفحہ 167)

اذان کے چند اور مواقع

مذکورہ مواقع کے علاوہ اذان کے یہ مواقع بھی بزرگوں نے بیان کیے ہیں۔

☆ آگ لگنے کے وقت۔

- ☆ کفار سے جنگ کرنے کے وقت۔
- ☆ غصے کے وقت۔
- ☆ جب مسافر راستہ بھول جائے۔
- ☆ اور جب کسی کو مرگی کا دورہ پڑے۔

مذکورہ مواقع پر اذان دینا سنت ہے۔

- ☆ فرض نماز (کے لیے)
- ☆ بچے کے کان میں وقتِ ولادت۔
- ☆ آگ لگنے کے وقت۔
- ☆ جنگ کفار کے وقت۔
- ☆ مسافر کے پیچھے جب شیاطین ظاہر کو ڈرائیں۔
- ☆ غم کے وقت۔
- ☆ غضب کے وقت۔
- ☆ جب مسافر راستہ بھول جائے۔
- ☆ جب کسی کو مرگی کا دورہ پڑا ہو۔
- ☆ جب کسی آدمی یا جانور کی بد خلقی ظاہر ہو۔

دعا کی قبولیت کے لیے مجرب عمل

مشائخ وعلما نے (حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ) پڑھنے کے فوائد میں لکھا ہے کہ اس آیت کو ایک ہزار مرتبہ جذبہ ایمانی کے ساتھ پڑھا جائے اور دعا مانگی جائے تو اللہ تعالیٰ رد نہیں فرماتے۔

مصائب و پریشانی کے وقت (حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ) کا پڑھنا مجرب ہے۔

(معارف القرآن۔ جلد 2 صفحہ 244)

بری موت سے بچنے کا ایک نبوی نسخہ

حضرت عثمانؓ کہتے ہیں کہ حضرت حارثہ بن نعمانؓ کی بینائی جا چکی تھی، انہوں نے اپنی نماز کی جگہ سے لے کر اپنے کمرے کے دروازے تک ایک ایسی رسی باندھ رکھی تھی، جب دروازے پر کوئی مسکین آتا تو اپنے ٹوکرے میں سے کچھ لیتے اور رسی کو پکڑ کر دروازے تک جاتے اور خود اپنے ہاتھ سے اس مسکین کو دیتے۔ گھر والے ان سے کہتے آپ کی جگہ ہم جا کر مسکین کو دے آتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اکرم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ مسکین کو اپنے ہاتھ سے دینا بری موت سے بچاتا ہے۔ (حیاۃ الصحابہ جلد 2 صفحہ 234)

ظالم کے ظلم سے حفاظت کا نبوی نسخہ

حضرت ابو رافع رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن جعفرؓ نے (مجبور ہو کر) حجاج بن یوسف سے اپنی بیٹی کی شادی کی اور بیٹی سے کہا جب وہ تمہارے پاس اندر آئے تو تم یہ دعا پڑھنا۔

لآ اله الا اللّٰه الحليم الكريم سبحان اللّٰه رب العرش العظيم والحمد للّٰه رب العلمين

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو حلیم اور کریم ہے، اللہ پاک ہے جو عظیم عرش کا رب ہے اور تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے۔

☆ حضرت عبداللہؓ نے کہا جب حضور پاکؐ کو کوئی سخت امر پیش آتا تو یہ دعا پڑھتے۔ عبداللہ بن جعفرؓ کی بیٹی نے یہ دعا پڑھی جس کی وجہ سے حجاج اس کے قریب نہ آسکا۔

(حیاۃ الصحابہ جلد 3 صفحہ 412)

مردہ لوگوں کے لیے بہترین تحفہ

ہمارے عزیز و اقارب، دوست، احباب جو اس دنیا سے رخصت ہو گئے ہوں ان کے لیے سب سے بڑا اور سب سے بہترین تحفہ ان کے لیے دعائے مغفرت ہے۔ جناب رسول کریم ﷺ کا ارشادِ گرامی ہے۔ قبر میں مدفون مردے کی مثال بالکل اس شخص کی سی ہے جو دریا میں ڈوب رہا ہو اور مدد کے لیے چیخ و پکار کر رہا ہو۔ وہ اپنے اہلِ خانہ کی جانب سے انتظار کرتا ہے۔ جب کسی کی طرف سے اسے دعا کا تحفہ ملتا ہے تو وہ اس کو دنیا و مافیہا سے زیادہ عزیز اور محبوب ہوتا ہے اور دنیا میں رہنے والوں کی دعاؤں کی وجہ سے قبر کے مردوں کو اتنا عظیم ثواب اللہ تعالیٰ کی طرف سے ملتا ہے جس کی مثال پہاڑوں سے دی جا سکتی ہے اور یقیناً مردوں کے لیے زندوں کا خاص تحفہ، ہدیہ اور دعائے مغفرت ہے۔

(شعیب الایمان)

شلوار اور پاجامے کے پائنچے

یہ شریعت مطہرہ کا حکم ہے کہ خواتین نماز پڑھتے ہوئے اور عام حالت میں بھی اپنے ٹخنے ڈھک کر رکھیں یعنی شلوار کے پائنچے نیچے ہوں۔ اسی طرح مرد حضرات نماز پڑھتے ہوئے یا عام حالت میں اپنے پاجامے، شلوار یا پینٹ کے پائنچے اوپر رکھیں یعنی اپنے ٹخنے کھلے رکھنے چاہئیں۔

رکاوٹیں کیسے دور ہوں

اکثر ایسا لگتا ہے کہ ہمارے ہر کام میں رکاوٹ آ رہی ہے۔ کام سیدھے ہوتے ہوتے اچانک ہی ٹیڑھا ہو جاتا ہے۔ خاص طور پر روزگار کے معاملات میں سخت قسم کی رکاوٹیں آنے لگتی ہیں۔ ایسی صورت میں استغفار کی ایک تسبیح صبح اور ایک شام باقاعدگی سے ادا کریں۔ سورہ فاتحہ دن

میں سات مرتبہ باقاعدگی سے پڑھنے کی عادت بنا لیں۔ نماز باقاعدگی سے ادا کریں اور ہر نماز کے بعد 72 مرتبہ یاباسط بحق یاوہاب پڑھ کر دعا کر لیا کریں۔

بہن یا بھائی کھو جائے تو

اس کے لیے سورۂ لقمان کی آیت نمبر 16 اور "یا حفیظ" 119 بار پڑھ کر دعا کر لیا کریں۔

امتِ مسلمہ کے زوال کا اصل سبب

آج نہ صرف پاکستان بلکہ تمام امت مسلمہ پر زوال آ رہا ہے اور اس کی اصل وجہ اللہ تعالیٰ کی کتاب یعنی قرآن حکیم سے دوری ہے۔ ارشادِ نبوی ﷺ ہے۔ "بلاشبہ اللہ تعالیٰ اس کتاب (یعنی قرآن حکیم) کے ذریعے قوموں کو عروج عطا کرے گا اور اس کتاب ہدایت کی تعلیمات پر عمل نہ کرنے کے نتیجے میں کچھ لوگوں کو پست کر دے گا۔" اب آپ خود ہی غور کریں کہ ہم میں سے کتنے لوگ قرآن پاک کی تلاوت کرتے ہیں اور اسے سمجھتے ہیں۔

نماز کی غلطیاں

ہم جیسے گناہ گار جب نماز پڑھتے ہیں تو نماز پڑھتے ہوئے اکثر رکعات یاد نہیں رہتی۔ دل میں یہ شک سا آ جاتا ہے کہ پتا نہیں اب کتنی رکعتیں پڑھی ہیں اور اگر ایسے میں چار فرض کی نیت باندھ رکھی ہو تو یہ خیال رکھیں اگر تین اور چار رکعت کے بارے میں شک ہے کہ میں نے چار پڑھی ہیں یا تین تو ایسی صورت میں آپ اسے تین رکعت سمجھ لیں ایک رکعت اور پڑھ لیں اور آخری رکعت میں سجدہ سہو کر لیں۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

☆ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کا اقرار.......... جنت میں جانے کا سبب ہے۔ (مسلم)

☆ لَآ اِلٰہَ اِلاَّ اللّٰہُ صرف ایک مرتبہ کہنے سے جنت میں ایک درخت لگتا ہے۔

(ترمذی حسن)

☆ جو کام بسم اللہ پڑھ کر کیے جائیں .... وہ شیاطین و جنات کے شر و فتنے سے محفوظ ہو جاتے ہیں۔ (ابوداؤد، صحیح)

☆ دو کلمات اللہ تعالیٰ کو بہت محبوب ہیں۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ۔

(بخاری، مسلم)

☆ ایک مرتبہ سبحان اللہ کہنے سے جنت میں ایک درخت لگتا ہے۔

☆ سو مرتبہ سبحان اللہ کہنے سے ایک ہزار نیکیوں کا ثواب ملتا ہے اور ایک ہزار گناہ معاف ہوتے ہیں۔ (مسلم)

☆ ایک دفعہ الحمد للہ کہنا .... ترازو کو نیکیوں سے بھر دیتا ہے۔ (مسلم)

☆ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کے ساتھ سُبْحَانَ اللّٰہِ کہنا۔ زمین و آسمان کے درمیان ساری جگہوں کو نیکیوں سے بھر دیتا ہے۔ (مسلم)

☆ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلاَّ بِاللّٰہِ۔ جنت کے خزانے سے ہے۔ (ابن ماجہ، صحیح)

☆ جو رسول کریم ﷺ پر ایک مرتبہ درود بھیجے گا، اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے۔

(مسلم)

☆ کثرت سے استغفار کرنے والوں کو رسول اللہ ﷺ نے خوشخبری دی ہے کہ وہ جنتی ہیں۔

(بخاری)

☆ اذانیں دینے والے، قیامت کے دن لمبی گردنوں والے (سب سے نمایاں طور پر) ہوں گے۔ (مسلم)

☆ اذان اور اقامت کے درمیان کی جانے والی دعا رد نہیں کی جاتی۔

(سنن ابی داؤد)

☆ جب مسلمان بندہ وضو کرتا ہے تو اس کے چہرے، ہاتھ پاؤں سے گناہ نکل جاتے ہیں۔ یہاں تک کہ وہ پاک صاف ہو جاتا ہے۔

(مسلم)

☆ یوم عرفہ (9 ذی الحج) کی دعا قبول ہوتی ہے۔

(ترمذی صحیح)

☆ عرفہ کے دن (9 ذی الحج) اگر روزہ رکھے تو گزشتہ اور آنے والے سال کا کفارہ ہوگا۔

(مسلم)

☆ دعا مانگنے سے پہلے۔ ذوالجلال والاکرام کہنا قبولیت دعا کا باعث ہے۔ (ترمذی صحیح)

☆ بارش کے وقت کی دعا قبول کی جاتی ہے۔ (ترمذی صحیح)

☆ سورۂ فاتحہ پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے جو کچھ طلب کیا جائے اللہ عطا فرماتے ہیں۔ (مسلم)

☆ جادو، جنون، مرگی اور آسیب جیسی بیماریوں میں صبح شام سورہ فاتحہ پڑھ کر دم کرنا شفا بخش ہے۔ (ابوداؤد، صحیح)

سانپ کا کاٹنا

سانپ کے کاٹنے کے تھوڑی دیر بعد زہر سارے جسم میں پھیلنا شروع ہو جاتا ہے۔ جس جگہ کاٹا ہے وہاں شدید درد ہوتا ہے۔ اس کے ساتھ سر میں درد، چکر اور آنکھوں میں دھندلا پن ہوتا ہے، ہوش گم ہو جاتا ہے سر ایک طرف جھک جاتا ہے، پیر اور ہاتھ اکڑنے لگتے ہیں، نبض بہت کمزور ہو جاتی ہے اور مریض مکمل طور پر بے ہوش ہو جاتا ہے۔ جس جگہ سانپ نے ڈس لیا ہو اس سے آٹھ سینٹی میٹر اوپر ڈوری کس کر باندھا جائے، ایک دوسرا بندھ اس بندھ سے آٹھ سینٹی میٹر

دور لگایا جائے۔ باندھنے کے بعد ڈسی ہوئی جگہ پر ایک صاف اور تیز چاقو سے ایک گہرا نشان (×) کی شکل میں لگائیں۔ اس کے بعد گرم پانی ڈال کر زخم کو دھوئیں' اس کے زخم کی جگہ سے خون باہر کی جانب نکالا جائے۔ اس طرح زہر باہر نکل جائے گا۔ اس کے ساتھ ساتھ مریض نیم کے پتے چبائے یہاں تک کہ پتوں کی کڑواہٹ محسوس ہونے لگے۔ مریض پر پہلا کلمہ اور آیت الکرسی طاق اعداد میں پڑھ کر پھونکتے رہیں۔

لیکوریا

موصلی سیاہ ایک تولہ۔ موصلی سفید ایک تولہ۔ ثعلب مصری دو تولہ۔ بیج بند ایک تولہ۔ تودری سرخ چھ ماشہ تودری سفید چھ ماشہ۔ تال مکھانہ ایک تولہ۔ چھالیہ تین تولہ گوند ڈھاک ایک تولہ ۔گوند کیکر ایک تولہ۔ گوند کتیرا ایک تولہ دانہ الائچی کلاں چھ ماشہ۔ گٹھلی جامن دو تولہ۔

سنگِ جراحت تین تولہ۔ زہر مہرہ خطائی چھ ماشہ۔ چینی ۱۰ تولہ تمام اشیاء کو خوب باریک کوٹ چھان لیں اور محفوظ کر لیا ایک ٹیبل سپون صبح دودھ کے ساتھ اور اتنی ہی مقدار شام کو پانی کے ہمراہ استعمال کریں مگر اس سفوف پر 41 پر سورۃ فاتحہ اول و آخر درود شریف لازمی دم کرنا ہے۔

انڈہ مچھلی بینگن اچار پکوڑے جیسی گرم اور ثقیل اشیاء سے قطعی پرہیز کریں ٹھنڈی تاثیر والی سبزیاں کھائیں۔

بلڈ پریشر

ایک مٹھی جو بغیر چھلکے کے لے کر چھ گلاس پانی ڈال کر چولہے پر رکھ دیں جب تین گلاس پانی رہ جائے تو اتار کر رکھ لیں ٹھنڈا ہو جائے تو چھان لیں یہ تین گلاس پانی بوتل میں بھر کر فریج میں رکھ لیں روزانہ صرف ایک گلاس پینا ہے اگر دِل چاہے تو اندر ذائقے کے مطابق تھوڑا لیموں نچوڑ لیں تین دِن یہ پانی چل جائے گا اُس کے بعد پھر یہ بنا کر رکھ لیں۔

اور جو بات آپ کو ہمیشہ یاد رکھنی ہے وہ یہ ہے کہ یہ مشروب پینے سے قبل گیارہ بار سورۃ فاتحہ اول و آخر درود شریف کے ساتھ دم کر کے پینا ہے۔

کھانسی 1

سردیوں میں اکثر کھانسی اور گلا خراب ہو جاتا ہے۔ لونگ اور شہد سے علاج کیجئے۔ اگر پانچ عدد لونگ ہوں تو ایک ٹی سپون شہد لے لیں اسی مقدار کو جتنا دِل چاہے بڑھا لیں طریقہ یہ ہے کہ جتنے لونگ لینے ہیں اُن کو توے پر رکھ کر کسی سٹیل کی چھوٹی پلیٹ یا گہری پیالی سے ڈھک دیں اور آگ جلا دیں درمیانی آنچ ہو جب لونگ اچھی طرح جل جائیں تو چولہا بند کر دیں اور کر چمٹے کی مدد سے پلیٹ یا پیالی اٹھا لیں کسی چمچ کے پچھلے حصے سے گرم گرم لونگ پیس لیں اور پانچ لونگ اور ایک ٹی سپون شہد کے تناسب سے مکس کر کے محفوظ کر لیں انگلی کی مدد سے دو دفعہ ایک وقت میں کھائیں آزمودہ ہے۔

کھانسی 2

دو ٹیبل سپون اچھے قسم کے میوے لے کر اِس میں ایک پیالی پانی اور ایک ٹیبل سپون چینی ڈال کر اچھی طرح پکائیں جب آدھا پانی رہ جائے تو ٹھنڈا کر کے صرف شیرہ کھائیں...... مگر گیارہ بار سورۃ فاتحہ اول و آخر درود شریف دم کرنے کے بعد......

کھانسی 3

پاؤ بھر ملٹھی لے کر کھلا پانی ڈال لیں پانچ چھ گھنٹہ پکائیں ٹھنڈا کر کے یا نیم گرم آدھا کپ دِن میں دو مرتبہ پئیں بہت خراب کھانسی اور زکام میں مفید ہے...... مگر درود شریف اول و آخر کے ساتھ گیارہ بار سورۃ فاتحہ لازمی دم کرنا ہوگا۔

کالی کھانسی

ایک انڈے کی زردی (جو کہ اُبلا ہوا ہو) لے کر اُس میں ایک ٹی سپون شہد ڈال کر اچھی طرح میش کریں۔ آدھی سے بھی آدھی چٹکی کالی مرچ کا پاؤڈر ڈال کر ملائیں اور بچے کو کھلائیں اگر چھوٹا ہو تو ایک دو انگلیاں چٹا دیں۔

مگر درودِ ابراہیمی پڑھتے ہوئے ...... آپ ہمیشہ یاد رکھئے کہ اپنے چھوٹے بچوں کو دودھ پلائیں یا کوئی بھی چیز کھلائیں ہمیشہ درود شریف پڑھنے کو اپنی عادت بنالیں۔

کیل مہاسے

نو عدد یا بارہ عدد خشک عناب لے کر دھو کر رات کو پیالی میں رکھیں اوپر سے اُبلتا پانی ڈالیں پیالی بھر جائے تو ڈھک کر رکھ دیں پوری رات پڑا رہنے دیں۔ صبح مَل چھان کر نہار منہ پی لیں دو تین ماہ استعمال کروائیں۔

اور لازمی احتیاط صرف یہی کہ پینے سے قبل اس پر 41 مرتبہ سورۃ فاتحہ پڑھی ہے۔

گھٹنوں کا درد اور جسم کی سوجن کے لئے

دو ٹیبل سپون سفید تل لے کر 1/2 کپ پانی میں رات کو بھگو دیں۔ رات کو اگر آٹھ بجے انہیں بھگویا ہے تو صبح آٹھ بجے ہی اِسے استعمال کرنا ہے۔ صبح اُٹھ کر یہ تل پانی سمیت ملک شیک کے جگ میں اچھی طرح شیک کرلیں پیسٹ سی بن جائے گی اب اِس میں مزید ایک گلاس پانی ڈال کر دوبارہ شیک کریں اور پھر اِسے چھان لیں پانی علیحدہ رکھ لیں اب اِس پھوک میں ایک گلاس پانی اور ڈال کر شیک کریں اچھی طرح کریں پھر اِسے بھی چھان کر پہلے پانی میں مِلا لیں پھوک پھینک کر اب ایک گلاس صبح پی لیں اور ایک گلاس شام میں پی لیں لگاتار دو تین مہینے کے استعمال کے بعد دیکھیں کہ بہت فائدہ ہوگا انشاء اللہ اِس کے گھٹنوں کا درد جسم کی سوجن کسی حد تک موٹاپا اور جسم کی درد بھی دور ہوگی۔

یہ بے حد آزمودہ نسخہ ہے......لازمی بات جو آپ کو یاد رکھنی ہے وہ یہی ہے کہ پینے سے قبل بے شک تین بار ہی سورۃ فاتحہ اول و آخر درود شریف کے ساتھ دم کریں۔ مگر کرنا ضرور ہے۔ سورۃ فاتحہ......تمام امراض کو جڑ سے ختم کر دیتا ہے......:

چھوٹے بچوں کے مسائل

اگر سردی سے دودھ پیتے بچے کا پیٹ خراب ہو جائے تو 1\2 ٹی سپون عرقِ گاؤزبان 1\2 ٹی سپون سونف کا عرق لے کر ملا کر نیم گرم کر کے چند دانے چینی شامل کر کے دِن میں دو تین دفعہ بچے کو پلا دیں۔

اگر بچہ بلا وجہ اُلٹیاں کر رہا ہو تو لیموں کے اندر سے دو عدد بیج نکالیں چھلکا اتاریں پرچ میں رکھ کر چمچ کے اُلٹے سرے سے پیس لیں پھر چمچ میں رکھ کر ہلکا سا پانی مِلا کر دے دیں انشاء اللہ دو تین دفعہ دینے سے آرام آجائیگا۔

سفید کینر کے پھول لے کر دھو کر سکھا لیں اِسطرح سکھائیں کہ سفید ململ کا کپڑا نیچے بچھائیں اور اوپر پھول رکھ دیں ایک سفید ململ کا کپڑا اوپر ڈال دیں سوکھ جائیں تو صاف گرائنڈر یا کونڈی میں باریک پیس کر چھان لیں جس بچے کو بہت زکام لگا ہو۔ ایک ٹوتھ پک کے سِرے پر جتنا پاؤڈر آتا ہے وہ ایک ایک دونوں نتھنوں کو لگا کر آنکھوں پر کپڑا رکھ کر (بچے کو) پھونک ماردیں چند چھینکیں آ کر سارا ریشہ باہر نکل آئیگا دِن میں دو دفعہ کریں۔

1- ہونٹ پھٹ جائیں تو ناف میں سرسوں کا تیل لگائیں۔

2- بچے کو اگر نیپی سے ریشز ہو جائیں تو آدھا حصہ سرسوں کا تیل اور آدھا حصہ پانی مِلا کر لگائیں اور پمپر باندھ دیں۔ دونوں کو اِتنا ملانا ہے کہ تیل اور پانی کی رنگت دودھیا ہو جائے۔

3- اگر بچوں کو یا بڑوں کو گرمی دانے نکل آئیں تو دہی ایک پاؤ کے قریب لے کر ململ کے کپڑے میں باندھ کر لٹکا دیں جب پانی نچڑ جائے تو جتنا ٹوتھ پک کے سِرے پر نیلا تھوتھا آتا ہے اُتنا اِس میں مِلا کر دانوں پر لگائیں دو تین دفعہ لگانے سے ہی سکون آجائیگا۔

پھوڑے۔ پھنسی

4- بعض اوقات ایسا پھوڑا نکل آتا ہے جس کا منہ نہیں بنتا اور وہ سخت تکلیف دیتا ہے ایسے میں پتھر چٹ (ایک پودا) کا ایک پتہ لے کر اوپر سرسوں کا تیل اچھی طرح لگا کر توے پر دونوں طرف سے گرم کر کے پھوڑے پر باندھ دیں۔ شام کو دوسرا باندھیں انشاء اللہ تین چار دفعہ کرنے سے منہ بن کر پھٹ جائے گا۔

5- تین قطرے روغنِ کلونجی اور تین قطرے روغنِ نیم لے کر شہد کے ایک ٹی سپون میں ڈالیں منہ میں رکھ کر اوپر سے پانی پی لیں لگاتار استعمال کرنے سے بواسیر کو آرام آجائیگا اور وزن بھی کم ہوگا۔

6- اگر سینہ ریشے کی وجہ سے جکڑا ہوا ہو تو دن میں دو دفعہ دیسی لہسن کے دو دو جوئے چھیل کر خشک روٹی کے نوالے میں رکھ کر چبا کر کھالیں بہت فائدہ ہوگا۔

7- دائمی نزلہ اور زکام اگر ہو یا صبح سویرے اُٹھ کر اگر بہت چھینکیں آئیں تو ثابت خشک ناریل لیں اُس کے اوپر والے حصے میں سوراخ نکال کر اندر اسبغول کا چھلکا بھریں پھر میدہ گوند کر پتلی روٹی پکا کر ناریل کے اوپر اچھی طرح لپیٹ لیں دیسی گھی میں فرائی کریں جب روٹی گلابی ہو جائے تو اِسے کوٹ کر باریک کر کے بھونیں ضرورت کے مطابق بادام چاروں مغز پستے اور میوہ ڈال لیں اندر چینی بھی ڈال لیں۔ ہر روز صبح نہار منہ ایک ٹی سپون یا دِل چاہے تو ٹیبل سپون گرم دودھ کی پیالی کے ہمراہ لے لیں۔

زچہ کے لیے

بچے کی پیدائش کے فوراً بعد ماں کو یہ گڑ بنا کر دیں اِس سے اندر کی ساری آلائشیں صاف ہو جائیں گی نسخہ مندرجہ ذیل ہے۔

ایک لڈو کے برابر گڑ لے کر کوٹ لیں دو ٹیبل سپون دیسی گھی ڈال کر گرم کریں اِس

میں ذائقے کے مطابق پسے بادام پسے ہوئے پستے ایک چٹکی سونٹھ کا پاؤڈر۔ ایک چٹکی پسی کمرکس چاروں گوندیں تل کر پسی ہوئی ایک ٹی سپون اندر ڈال کر اچھی طرح مکس کریں اور زچہ کو فوراً کھلا دیں دو گھنٹے بعد پھر کھلائیں۔ میوہ بھی ڈال لیں۔ اور کھاتے وقت درودِ ابراہیمی پڑھیں۔ یہ میری امی مجھے کھلاتی تھیں اور بہت فائدہ ہوتا ہے۔

جسم میں کوئی گلٹی ہو تو

ہر نماز کے بعد اول و آخر تین تین دفعہ درود شریف پڑھ کر درمیان میں لاتعداد دفعہ گلٹی پر ہاتھ پھیر کر

لاتبقی ولا تذر ○

رکھے گی نہ چھوڑے گی۔

پڑھیں جب دِل مطمئن ہو جائے تو بس کریں بہت جلد گلٹی ختم ہو جائے گی۔

صبح وشام پڑھے جانے والے کلمات

تین مرتبہ پڑھا جائے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَ هُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔

(عه، حب، مس، مص)

اس اللہ کے نام سے (صبح کرتا ہوں یا شام کرتا ہوں) جس کے نام کے ساتھ نہ تو زمین کی کوئی چیز ضرر دیتی ہے اور نہ آسمان کی اور وہی سننے (اور) جاننے والا ہے۔

تین مرتبہ یہ دُعا مانگی جائے۔

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ۔ (طس)

میں اللہ تعالیٰ کے پورے کلمات کے ساتھ ہر پیدا کیے گئے شر سے پناہ مانگتا ہوں۔

(ایک روایت میں ہے کہ) یہ کلمات صرف شام کو پڑھے جائیں (م، عه، طس، می، ت، مس، می)

تین مرتبہ یہ دُعا پڑھی جائے۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۔

اللہ تعالیٰ سننے اور جاننے والے کی پناہ چاہتا ہوں شیطان مردود سے۔

پھر یہ آیات پڑھے۔

هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ○ هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ○ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ؕ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○ (ت، می)

وہ اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، غیب جاننے والا ہے۔ وہی بہت رحم کرنے والا مہربان ہے۔ وہ اللہ ہے جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، (وہ) بادشاہ، بہت پاک، بے عیب، امن دینے والا، نگہبان، غالب، زبردست (اور) بڑائی کا مالک ہے جو، وہ شریک ٹھہراتے ہیں اس سے پاک ہے۔ وہی اللہ، پیدا کرنے والا، موجود، صورت دینے والا، اسی کے لیے سب اچھے نام ہیں۔ آسمانوں اور زمین کی ہر چیز اس کی پاکیزگی بیان کرتی ہے اور وہی غالب حکمت والا ہے۔ تین تین مرتبہ سورۂ اخلاص، سورۃ الناس' پڑھنے کے بعد یہ پڑھے۔

فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ ○ وَلَهُ الْحَمْدُ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ ○ يُخْرِجُ الْحَىَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَىِّ وَيُحْىِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ○ (د، ت، س، می) (د، می)

پس اللہ ہی کے لیے پاکیزگی ہے جب تم شام کرتے ہو اور جب تم صبح کرتے ہو اور اسی کے لیے تعریف آسمانوں اور زمین میں۔ اور شام کے وقت اور جب تم ظہر کا وقت کرتے ہو۔ زندہ کو مردہ سے اور مردہ کو زندہ سے نکالتا (پیدا کرتا) ہے اور زمین کو اس کے مرنے کے بعد زندہ کرتا ہے اور اسی طرح تم (قیامت کے دن) اٹھائے جاؤ گے۔

آیت الکرسی پڑھے۔

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَىُّ الْقَيُّوْمُ ۵ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِىْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَىْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِىُّ الْعَظِيْمُ (طه)

اللہ ہے، اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ ہمیشہ زندہ رہنے والا اور دوسروں کو قائم رکھنے والا ہے۔ نہ اسے اونگھ آتی ہے نہ نیند۔ اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے۔ کون ہے؟ جو اس کے پاس، اس کی اجازت کے بغیر سفارش کرے۔ جو ان کے سامنے ہے یا پیچھے، وہ (سب کچھ) جانتا ہے۔ اور وہ (لوگ) اس کے علم میں سے (بغیر اس کے دیے) کچھ بھی نہیں گھیر (جان) سکتے البتہ جتنا وہ چاہے (کسی کو دے) اور اس کی کرسی (سلطنت) زمین و آسمان میں پھیلی ہوئی ہے اور اس پر ان (دونوں) کی حفاظت بھاری نہیں، اور وہی بہت بلند اور بڑا ہے۔

یا آیت الکرسی اور سورۂ غافر کی یہ آیات پڑھے۔ (حب، أ، ت،)

حٰمٓ ○ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۙ غَافِرِ الذَّنْۢبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ذِى الطَّوْلِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ○

حٰمٓ ○ یہ کتاب اللہ تعالیٰ، غالب (اور) جاننے والے کی طرف سے اتری، وہ (اللہ تعالیٰ) گناہوں کو بخشنے والا، توبہ قبول کرنے والا، سخت عذاب والا اور بڑی قدرت والا ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اسی کی طرف (قیامت کے دن) لوٹنا ہے۔

صبح کے وقت یہ دُعا پڑھنی چاہیے

اَصْبَحْنَا وَ اَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَ لَهُ الْحَمْدُ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ رَبِّ اَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا فِىْ هٰذَا الْيَوْمِ وَ خَيْرَ مَا بَعْدَهٗ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّمَا فِىْ هٰذَا الْيَوْمِ وَ شَرِّمَا بَعْدَهٗ رَبِّ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْكَسْلِ وَ سُوْءِ الْكِبْرِ رَبِّ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَعَذَابٍ فِى الْقَبْرِ

(م، د، ت، س، مص)

ہم نے اور تمام ملک نے اللہ کے لیے صبح کی اور تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ وہ ایک ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے بادشاہی اور تعریف ہے۔ وہ ہر چیز پر قادر ہے اے رب! میں تجھ سے آج (کے دن) کی اور اس (دن) کے بعد کی بھلائی مانگتا ہوں اور میں تجھ سے آج (کے دن) کی اور اس کے بعد کی برائی سے پناہ چاہتا ہوں اے میرے رب! میں، آگ اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

اِس طرح پناہ مانگی جائے

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْكَسْلِ وَالْهَرَمِ وَ سُوْٓءِ الْكِبْرِ وَ فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَ عَذَابِ الْقَبْرِ اَصْبَحْنَا وَ اَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ اَسْأَلُكَ خَيْرَ هٰذَا الْيَوْمِ فَتْحَهٗ وَ نَصْرَهٗ وَ نُوْرَهٗ وَ بَرَكَتَهٗ وَ هُدَاهُ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّمَا فِيْهِ وَ شَرِّ مَا بَعْدَهٗ (د)

اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں سستی، ضعف، بُرے بڑھاپے، دنیا کے فتنے اور قبر کے عذاب سے۔ ہم نے اور تمام ملک نے اللہ تعالیٰ کے لیے صبح کی (وہ اللہ) جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے۔ اے اللہ! میں تجھ سے آج (کے) دن کی بھلائی، فتح، مدد، نور، برکت اور ہدایت مانگتا ہوں اور آج کے دن اور اس کے بعد کی برائی سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

یہ دُعا صبح و شام مانگی جا سکتی ہے

اَللّٰهُمَّ بِكَ اَصْبَحْنَا وَ بِكَ اَمْسَيْنَا وَ بِكَ نَحْيَا وَ بِكَ نَمُوْتُ وَ اِلَيْكَ النُّشُوْرُ (عہ، حب أ، عو)

اے اللہ! ہم نے تیرے ہی نام سے صبح کی اور شام کی، تیرے ہی نام سے ہم زندہ ہیں اور اسی کے ساتھ ہی مرتے ہیں اور (قیامت کے دن) تیری ہی طرف اٹھنا ہے۔

(یا یہ) دُعا (مانگی جائے):

اَصْبَحْنَا وَ اَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ رَبِّ اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ رَبَّ كُلِّ شَىْءٍ وَ مَلِيْكَهٗ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِىْ وَشَرِّ الشَّيْطَانِ وَ شِرْكِهٖ وَ اَنْ نَّقْتَرِفَ عَلٰٓى اَنْفُسِنَا سُوْٓءً وَ نَجُرَّهٗٓ اِلٰى مُسْلِمٍ۔ (د،م،ت، س، حب، مس، مص، ت)

ہم نے اور (پورے) ملک نے اللہ تعالیٰ کے لیے صبح کی اور تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں اس کا کوئی شریک نہیں، وہی عبادت کے لائق ہے اور اسی کی طرف (قیامت) کو اٹھنا ہے۔ اے میرے رب! اے اللہ! زمین و آسمان کے پیدا کرنے والے، پوشیدہ اور ظاہر کو جاننے والے، ہر چیز کے رب اور مالک میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور میں نفس کے شر اور شیطان کے شر اور اس کے جال سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور اس بات سے (پناہ لیتا ہوں) کہ ہم اپنے نفسوں پر کسی پر کسی برائی کا ارتکاب کریں یا کسی مسلمان پر برائی کا الزام لگائیں۔

چار مرتبہ یہ دُعا پڑھی جائے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ اَصْبَحْتُ اُشْهِدُكَ وَ اُشْهِدُ حَمَلَةَ عَرْشِكَ وَمَلٰٓئِكَتِكَ وَ جَمِيْعَ خَلْقِكَ بِاَنَّكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ وَ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَ رَسُوْلُكَ (ط، س، ت)

اے اللہ! بے شک میں نے (اس حال میں) صبح کی کہ میں تجھے، تیرا عرش اٹھانے والوں، (تیرے باقی) فرشتوں اور تیری تمام مخلوق کو گواہ بناتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور بے شک جناب محمد مصطفےٰ ﷺ تیرے (خاص) بندے اور رسول ہیں۔

یا چار مرتبہ یہ دُعا پڑھی جائے (پہلی دُعا اور اس دعا میں صرف چند الفاظ کا فرق ہے)

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْۤ اَصْبَحْتُ اُشْہِدُكَ وَ اُشْہِدُ حَمَلَةَ عَرْشِكَ وَ مَلٰۤئِكَتَكَ وَجَمِيْعَ خَلْقِكَ اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَ رَسُوْلُكَ (د، ت، س)

اے اللہ! بے شک میں نے (اس حال میں) صبح کی کہ میں تجھے، تیرا عرش اٹھانے والوں، (تیرے باقی) فرشتوں اور تیری تمام مخلوق کو گواہ بناتا ہوں کہ (بے شک) تو ہی اللہ ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو ایک ہے تیرا کوئی شریک نہیں اور بے شک حضرت محمد مصطفےٰ ﷺ تیرے (خاص) بندے اور رسول ہیں۔

صبح وشام یہ دُعا پڑھنی چاہیے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْۤ اَسْاَلُكَ الْعَافِيَةَ فِی الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْۤ اَسْاَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِیْ دِيْنِیْ وَ دُنْيَایَ وَ اَهْلِیْ وَمَالِیْ اَللّٰھُمَّ اسْتُرْعَوْرَتِیْ وَ اٰمِنْ رَوْعَتِیْ اَللّٰھُمَّ احْفَظْنِیْ مِنْۢ بَيْنِ يَدَیَّ وَ مِنْ خَلْفِیْ وَ عَنْ يَمِيْنِیْ وَ عَنْ شِمَالِیْ وَ مِنْ فَوْقِیْ وَ اَعُوْذُ بِعَظْمَتِكَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِیْ ۔ (د، ق، س، حب، مس، مص)

اے اللہ! میں تجھ سے دنیا اور آخرت میں عافیت چاہتا ہوں۔ اے اللہ! بے شک میں تجھ سے، اپنے دین، دنیا اولاد اور مال میں معافی اور عافیت کا سوال کرتا ہوں، اے اللہ! میری پردہ پوشی فرما اور مجھے ڈر سے بے خوف کر دے۔ اے اللہ! میری حفاظت فرما، میرے آگے سے پیچھے سے اور میرے دائیں، بائیں اور اوپر سے اور میں تیری عظمت کے ساتھ (اس بات سے) پناہ چاہتا ہوں کہ میں نیچے سے کسی ہلاکت میں ڈالا جاؤں۔

یہ (دُعا) بھی پڑھی جاسکتی ہے

لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِیْ وَ يُمِيْتُ وَ هُوَ حَیٌّ لَّا يَمُوْتُ وَ هُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ۔ (د، س، ق، مس، می)

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کے لیے بادشاہی ہے اور اسی کے لیے تعریف۔ وہی زندگی عطا فرماتا ہے اور موت دیتا ہے۔ وہ زندہ ہے کبھی نہیں مرے گا اور وہ ہر (ممکن) چیز پر قادر ہے۔

تین مرتبہ پڑھا جائے:

رَضِيْنَا بِاللّٰهِ رَبًّا وَّ بِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّ بِمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَسُوْلًا

(عہ، مس، أ، ط)

ہم اللہ تعالیٰ کے رب ہونے، اسلام کے دین ہونے اور آنحضرت ﷺ کی رسالت پر راضی ہیں۔

ایک روایت کے مطابق یہ پڑھے:

رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّ بِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّ بِمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيًّا

(مص، می)

میں، اللہ تعالیٰ کی ربوبیت، اسلام کے دین ہونے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت پر راضی ہوں۔

ایک اور دُعا:

اَللّٰھُمَّ مَاۤ اَصْبَحَ بِیْ مِنْ نِّعْمَةٍ اَوْبِاَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ فَمِنْكَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ (د، س، حب، می)

اے اللہ! مجھے یا کسی بھی تیری مخلوق کو جو نعمت پہنچتی ہے وہ تیری ہی طرف سے ہے۔ تو

ایک ہے تیرا کوئی شریک نہیں پس تو ہی تعریف کے لائق ہے اور تیرا ہی شکر ہے۔

تین مرتبہ یہ دُعا پڑھی جائے:

اَللّٰهُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَدَنِیْ اَللّٰهُمَّ عَافِنِیْ فِیْ سَمْعِیْ اَللّٰهُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَصَرِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ (د، س، می)

اے اللہ! مجھے میرے بدن میں عافیت عطا فرما۔ اے اللہ! میری قوت سماعت (سننے) میں سلامتی عطا فرما۔ اے اللہ! میری بینائی کو صحیح (وسلامت) رکھ۔ تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔

تین مرتبہ یہ دُعا پڑھی جائے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ (د، س، می)

اے اللہ! میں کفر اور محتاجی سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ اے اللہ! میں قبر کے عذاب سے تیری پناہ میں آتا ہوں تو ہی عبادت کے لائق ہے۔

یا یہ کلمات پڑھے جائیں:

سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَ بِحَمْدِهٖ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ مَاشَآءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ وَ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا (د، س،م)

اللہ تعالیٰ پاک اور لائق تعریف ہے، ہر (قسم کی) طاقت اسی سے عطا ہوتی ہے وہ، جو چاہے ہو جاتا ہے اور جو نہ چاہے نہیں ہوتا، میرا یقین ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے اور ہر چیز اللہ تعالیٰ کے علم میں ہے۔

صبح و شام یہ وظیفہ پڑھا جائے

اَصْبَحْنَا عَلٰى فِطْرَةِ الْاِسْلَامِ وَ كَلِمَةِ الْاِخْلَاصِ وَ عَلٰى دِيْنِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلٰى مِلَّةِ اَبِيْنَآ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا مُّسْلِمًا وَّمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ (أ،ط)

ہم نے فطرت اسلام، کلمہ اخلاص، اپنے نبی محمد ﷺ کے دین اور اپنے باپ حضرت حضرت ابراہیم علیہ السلام کی ملت پر صبح کی جو باطل سے جدا خالص مسلمان تھے اور وہ (حضرت ابراہیم علیہ السلام) مشرکوں میں سے نہیں تھے۔

صرف کی صبح کی دعا

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ اَصْلِحْ لِیْ شَاْنِیْ كُلَّهٗ وَلَا تَكِلْنِیْٓ اِلٰى نَفْسِیْ طَرْفَةَ عَيْنٍ (س، مس، ر)

اے زندہ اور قائم رکھنے والے میں تیری رحمت کے ساتھ مدد طلب کرتا ہوں میرے تمام کام درست فرما دے اور مجھے ایک لمحہ کے لیے بھی میرے نفس کے حوالے نہ کر۔

ایک اور دُعا:

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَ اَنَا عَبْدُكَ وَ اَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَبُوْٓءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ وَ اَبُوْٓءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّمَا صَنَعْتُ (خ، س)

اے اللہ! تو میرا پروردگار ہے، تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں تو نے مجھے پیدا کیا اور میں تیرا بندہ ہوں۔ میں حسب طاقت تیرے عہد اور وعدے پر (پابند) ہوں۔ میں تیری ان نعمتوں کا جو مجھ پر ہیں، اعتراف کرتا ہوں اور اپنے گناہوں کا (بھی) اقرار کرتا ہوں پس تو میرے

گناہ بخش دے (کیونکہ) گناہوں کو صرف تو ہی بخشتا ہے۔ میں اپنے افعال کی برائیوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

ایک اور دُعا:

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَ اَنَا عَبْدُكَ وَ اَنَا عَلٰی عَهْدِكَ وَ وَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّمَا صَنَعْتُ اَبُوْٓءُ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ وَ اَبُوْٓءُ بِذَنْۢبِیْ فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ ۔ (د،ی)

اے اللہ! تو میرا پروردگار ہے۔ تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں تو نے مجھے پیدا کیا اور میں تیرا بندہ ہوں، میں حسب طاقت تیرے عہد و پیمان کا پابند ہوں۔

قبولیت دُعا پر اللہ تعالیٰ کا شکر

آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی شخص اپنی طرف سے (دُعا کی) قبولیت کا مشاہدہ کرے یعنی بیماری سے صحت یاب ہو یا سفر سے (بخیریت) واپس آئے تو اسے یہ کلمات کہنے سے کس (چیز) نے روکا ہے (یعنی ان کلمات کے ساتھ اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرے)۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ بِعِزَّتِهٖ وَ جَلَالِهٖ تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ (مس، می)

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کیلئے ہیں جس کی عزت اور جلال کے واسطے سے تمام نیک کام پورے ہوتے ہیں۔

طریقہ فاتحہ

ہر وہ شے جو مال حلال سے ہو۔ پھل، مٹھائی اور کھانے پر فاتحہ دی جاتی ہے اور قبرستان یا کسی مزار پر صاحب قبر کے سامنے اس طرح کھڑے ہو کر فاتحہ پڑھیں کہ آپ کی پشت قبلہ کی طرف ہو۔

ایک بار

سُوْرَةُ الْكٰفِرُوْنَ مَكِّيَّةٌ	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ	وَهِيَ سِتُّ اٰيَاتٍ

قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۙ○ لَاۤ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۙ○ وَلَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ ۚ○ وَلَاۤ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۙ○ وَلَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ ؕ○ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ○

تین بار

سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ مَكِّيَّةٌ	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ	وَهِيَ اَرْبَعُ اٰيَاتٍ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ○ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ○ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۙ○ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ○

ایک بار

سُوْرَةُ الْفَلَقِ مَدِيْنَةٌ	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ	وَهِيَ خَمْسُ اٰيَاتٍ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ○ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ○ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ○ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ۙ○ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ○

ایک بار

سُوْرَةُ النَّاسِ مَدِيْنَةٌ	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ	وَهِيَ سِتُّ اٰيَاتٍ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ○ مَلِكِ النَّاسِ ۙ○ اِلٰهِ النَّاسِ ۙ○ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِ ۙ○ الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۙ○ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ○

(۱) سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ مَكِّيَّةٌ (۵)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۝ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝

ایک بار

(۲) سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ مَدَنِيَّةٌ (۸۷)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓمّٓ ۝ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝ وَ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝ اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝ مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ۝ اِنَّ اللّٰهَ وَ مَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۝

اس کے بعد درود تاج یا درود شریف پڑھے

بلندی پر چڑھنے کی دُعا

اَللّٰهُمَّ لَكَ الشَّرَفُ عَلٰى كُلِّ شَرَفٍ وَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰى كُلِّ حَالٍ۔

(ا،ص،می)

اے اللہ! ہر بُلندی پر تیرے ہی لیے بُلندی ہے اور ہر حال میں تیرے ہی لیے تعریف ہے۔

کسی شہر کو دیکھتے وقت دُعا

جب کسی ایسے شہر کو دیکھے جس میں داخل ہونا چاہتا ہے تو اسے دیکھتے ہی یہ دُعا مانگے۔

اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَمَآ اَظْلَلْنَ وَ رَبَّ الْاَرَضِيْنَ السَّبْعِ وَمَآ اَقْلَلْنَ وَرَبَّ الشَّيٰطِيْنِ وَمَآ اَظْلَلْنَ وَ رَبَّ الرِّيَاحِ وَمَا ذَرَيْنَ فَاِنَّا نَسْاَلُكَ خَيْرَ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ وَ خَيْرَ اَهْلِهَا وَ نَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهَا وَ شَرِّ مَا فِيْهَا۔ (س، سب، مس)

اے اللہ! ساتوں آسمانوں اور ان کے سایہ کے رب! ساتوں زمینوں اور جو کچھ انھوں نے اٹھایا، کے رب! شیطانوں اور جس کو انھوں نے گمراہ کیا، کے رب! ہواؤں اور جو کچھ وہ بکھیرتی ہیں، کے رب! ہم تجھ سے اس بستی اور اس کے رہنے والوں کی بھلائی چاہتے ہیں اور اس (بستی) جو کچھ اس میں ہے، کے شر سے تیری پناہ چاہتے ہیں۔

اَسْاَلُكَ خَيْرَهَا وَ خَيْرَ مَا فِيْهَا وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهَا وَ شَرِّمَا فِيْهَا (ط)

اے اللہ! میں تجھ سے اس (بستی) اور جو کچھ اس میں ہے، کی بھلائی چاہتا ہوں اور اس (بستی) کے شر اور جو کچھ اس میں ہے، کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

شہر میں داخل ہوتے وقت کی دُعا

جب داخل ہونے کا ارادہ کرے تو اس طرح دُعا مانگے:

''اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَنَا'' اے اللہ! ہمیں برکت دے۔ (تین مرتبہ پڑھے)

اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنَا جَنَاھَا وَ حَبِّبْنَا اِلٰٓی اَھْلِھَا وَ حَبِّبْ صَالِحِیْ اَھْلِھَآ اِلَیْنَا

(طس)

اے اللہ! ہمیں اس (شہر) کے پھلوں سے رزق عطا فرما۔ اس کے رہنے والوں کے لیے ہمیں محبوب بنا اور اس بستی کے نیک لوگوں کو ہمارا محبوب بنا۔

منزل میں اترتے وقت دُعا

جب منزل میں اترے تو اس طرح ''تعوذ'' پڑھے۔ واپسی تک اسے کوئی چیز تکلیف نہیں دے گی اور صحیح سلامت واپس آئے گا۔

اَعُوْذُ بِكَلِمٰتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ۔

(م، ت، س، ق، أ، ط، مص)

میں، اللہ تعالیٰ کے کلمات تامہ کے ساتھ، مخلوق کی شر سے پناہ چاہتا ہوں۔

شام ہونے پر دُعا

جب شام ہو جائے اور رات آ جائے تو پڑھے:

یَآ اَرْضُ رَبِّیْ وَ رَبُّكِ اللّٰهُ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّكِ وَ شَرِّ مَا خُلِقَ فِيْكِ وَ شَرِّ مَا يَدُبُّ عَلَيْكِ وَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ اَسَدٍ وَ اَسْوَدَ وَمِنَ الْحَيَّةِ وَالْعَقْرَبِ، وَمِنْ شَرِّ سَاكِنِي الْبَلَدِ وَ مِنْ وَّالِدٍ وَّمَا وَلَدَ۔ (د، س، مس)

اے زمین! میرا اور تیرا رب اللہ ہے، میں تیرے شر سے اور تجھ میں جو مخلوق ہے اور جو

کچھ تیرے اوپر چلتا ہے، کی شر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ چاہتا ہوں اور میں، شیر، سیاہ اژدہا، ہر طرح کے سانپ، بچھو، شہر کے باشندوں اور باپ و بیٹے (یعنی آدمیوں یا جنوں میں شریر باپ اور اس کی اولاد) سب کی شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

وقت سحر کی دعا

تین مرتبہ بآواز بلند یہ کلمات پڑھے جائیں:۔

سَمِعَ سَامِعٌ بِحَمْدِ اللّٰهِ وَ نِعْمَتِهٖ وَ حُسْنِ بَلَآئِهٖ عَلَيْنَا رَبَّنَا صَاحِبْنَا وَ اَفْضِلْ عَلَيْنَا عَآئِذًا بِاللّٰهِ مِنَ النَّارِ۔

سننے والے نے سنا کہ ہم نے اپنے کی تعریف کی، اس کی نعمتوں اور اس کی بہترین نعمتیں جو ہم پر ہیں، کا اقرار کیا۔ اے ہمارے رب! ہماری مدد کر اور ہم پر فضل کر (میں یہ کلمات کہتے ہوئے (جہنم کی) آگ سے اللہ تعالیٰ کی پناہ چاہتا ہوں۔

حدیث شریف میں ہے: رسول اکرم ﷺ نے حضرت جبیر رضی اللہ عنہ، سے فرمایا اے جبیر! کیا تو چاہتا ہے کہ جب سفر کے لیے نکلے تو اپنے ساتھیوں سے شکل وصورت میں بہتر ہو اور ان سے تیرا مال زیادہ ہو۔ عرض کی ہاں یا رسول اللہ! (ﷺ) میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں۔

حضور ﷺ نے فرمایا ان پانچ سورتوں کو شروع میں اور آخر میں ''بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ'' کے ساتھ پڑھا کرو۔

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ، اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ، قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ، قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ۔

حضرت جبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ (اس سے قبل) میں بہت مالدار تھا لیکن جب سفر میں جاتا تو اپنے ساتھیوں سے شکل وصورت میں تباہ حال اور مال میں کمتر ہوتا تھا لیکن جب سے میں نے ان سورتوں کو حضور ﷺ سے سیکھا اور ان کو پڑھنا شروع کیا تو (سفر میں) اپنے ساتھیوں سے بہتر صورت اور زیادہ مالدار ہوتا ہوں۔ (ص)

سواری کے وقت یادِ خُدا

حدیث شریف میں ہے کہ جب کوئی مسافر (سوار) اپنے سفر میں اللہ تعالیٰ کی یاد کے ساتھ اپنے دل کو دنیاوی خیالات سے خالی کر دیتا ہے اور زبان سے بھی اس کا ذکر کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے پیچھے ایک فرشتہ اس کی حفاظت کے لیے) سوار کر دیتا ہے اور اگر کوئی شخص (بُرے شعروں (یا دُنیاوی گفتگو) میں مصروف ہوتا ہے تو اس کے پیچھے شیطان بیٹھتا ہے۔ (ط)

سفرِ حج کی دُعائیں

جب کسی شخص کو حج بیت اللہ شریف کی سعادت نصیب ہو تو جب مقام بیداء پر اس کی سواری ٹھہرے تو پڑھے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، سُبْحٰنَ اللّٰهِ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ۔

احرام باندھتے وقت تلبیہ

جب احرام باندھے تو اس طرح تلبیہ کہے:

لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ اِنَّ الْحَمْدَ وَ النِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ ۔ (ع)

میں حاضر ہوں، اے اللہ! میں حاضر ہوں۔ تیرا کوئی شریک نہیں، میں حاضر ہوں۔ بے شک تعریف اور نعمت تیرے ہی لیے ہے اور بادشاہت (بھی) تیری ہی ہے۔ تیرا کوئی شریک نہیں۔

لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ وَ سَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ بِيَدَيْكَ لَبَّيْكَ وَالرَّغْبَةُ اِلَيْكَ وَالْعَمَلُ لَبَّيْكَ ۔ (عو، م، عه)

میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں اور تیری اطاعت پر کمربستہ ہوں۔ بھلائی تیرے ہی

قبضہ میں ہے، میں حاضر ہوں، رغبت اور عمل تیرے ہی طرف (چڑھتے) ہیں۔ (اے اللہ) میں حاضر ہوں۔

لَبَّيْكَ اِلٰهَ الْحَقِّ لَبَّيْكَ ۔ (س، ق، حب، مس)

تلبیہ سے فراغت کے بعد دُعا

تلبیہ سے فراغت کے بعد اس طرح دُعا مانگے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ مَغْفِرَتَكَ وَ رِضَاكَ عَنِّيْ فِي دَارِ الْقَرَارِ وَ اَنْ تُعْتِقَنِيْ مِنَ النَّارِ ۔ (ط)

اَے اللہ میں تجھ سے اس بھاگنے والے گھر میں بخشش اور رضامندی کا سوال کرتا ہوں اور (سوال کرتا ہوں کہ) تو مجھے آگ سے آزاد کر دے۔

طواف کے وقت دُعا

طواف کرتے ہوئے جب رُکن کے پاس آئے (یعنی جہاں حجر اسود ہے) تو تکبیر کہے "اَللّٰهُ اَكْبَرُ" (خ)

دو رکنوں کے درمیان آئے تو پڑھے:

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ۔ (د، س، ق، مس، مص)

اَے ہمارے رب! ہمیں دُنیا اور آخرت میں بھلائی عطا فرما اور ہم کو آگ کے عذاب سے بچا۔

اسی طرح رکن اور حجر کے درمیان، طواف میں یا رُکن اور مقام ابراہیم کے درمیان میں بھی یہی مذکورہ بالا دُعا پڑھے۔ (مص، مس، مر)

نیز رکن اسود اور مقام ابراہیم کے درمیان یہ دُعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ قَنِّعْنِیْ بِمَا رَزَقْتَنِیْ وَ بَارِكْ لِیْ فِیْهِ وَاخْلُفْ عَلٰی كُلِّ غَائِبَةٍ لِّیْ بِخَیْرٍ ۔ (مس ، عو ، مص)

یا اللہ! مجھے اپنے دیئے ہوئے (رزق) میں قناعت عطا فرما اور اس میں میرے لیے برکت ڈال اور ہر چیز میں میرے لیے بہترین نگہبانی فرما جو غائب ہے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَ لَهُ الْحَمْدُ وَ هُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۔ (مص)

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کے لیے سلطنت ہے اور وہی لائق تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

ایک روایت میں ہے کہ جب طواف سے فارغ ہو تو مقام ابراہیم کی طرف آئے تو یہ آیت پڑھے۔ ''وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهِیْمَ مُصَلًّى'' اور مقام ابراہیم علیہ السلام کو جائے نماز بناؤ۔ اور پھر مقام ابراہیم کو اپنے اور بیت اللہ شریف کے درمیان رکھتے ہوئے دو رکعت نماز پڑھے، پہلی رکعت میں ''قُلْ یٰٓاَیُّهَا الْكٰفِرُوْنَ'' اور دوسری رکعت میں ''قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ'' پڑھے۔

پھر رکن کی طرف واپس آئے اور اسے بوسہ دیتے ہوئے دروازے سے باہر نکل آئے اور صفا کی طرف چل پڑے۔

صفا و مروہ پر کیا پڑھے

جب صفا کے قریب پہنچے تو یہ آیت پڑھے:

اِنَّ الصَّفَا وَ الْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ

بے شک صفا اور مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں۔

جس طرح اللہ تعالیٰ نے ابتداء فرمائی اسی طرح یہ بھی ابتداء کرے (یعنی قرآن پاک میں پہلے صفا کا ذکر ہے پھر مروہ کا لہٰذا یہ بھی پہلے صفا پر جائے) پس صفا پر چڑھ جائے یہاں تک کہ

بیت اللہ شریف کو دیکھ لے پس قبلہ رخ ہو کر اللہ تعالیٰ کی وحدانیت اور بڑائی بیان کرتے ہوئے پڑھے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَ لَهُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ اَنْجَزَ وَعْدَهٗ وَنَصَرَ عَبْدَهٗ وَ هَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ ۔

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کے لیے بادشاہی ہے اور وہی لائق ستائش۔ زندہ رکھتا ہے اور موت دیتا ہے وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ایک ہے، اس نے اپنا وعدہ پورا کیا اور اپنے (خاص) بندہ (حضور ﷺ) کی مدد فرمائی اور (کفار کے) گروہوں کو تنہا شکست دی۔

پھر درمیان میں دعا مانگتے ہوئے ان (مذکورہ بالا) کلمات کو تین مرتبہ پورا کرے اس کے بعد مروہ کی طرف اتر جائے یہاں تک کہ جب بطن وادی میں اس کے قدم ٹھہر جائیں تو دوڑے اور جب اوپر چڑھ جائے تو پھر (آہستہ) چلے اور جب مروہ پر پہنچ جائے تو اسی طرح کرے جس طرح صفا پر کیا تھا (یعنی وہ کلمات و دعا وغیرہ پڑھے)۔ (م، د، س، ق، عو) اور (پھر) جب صفا پر چڑھے تو تین مرتبہ ''اَللّٰهُ اَكْبَرُ'' کہتے ہوئے یہ پڑھے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کے لیے بادشاہی ہے، وہی لائق تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

سات مرتبہ اسی طرح کرے یعنی صفا و مروہ کے درمیان سات چکر لگائے وادی کے درمیان سعی کرے (یعنی دوڑے) اور باقی جگہ عام عادت تک مطابق چلے اس طرح (یہ کل) اکیس مرتبہ تکبیر (اَللّٰهُ اَكْبَرُ) اور سات مرتبہ تہلیل (لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ آخر تک) ہو جائے گی۔ (د) اس

کے درمیان دُعا مانگے اور اللہ تعالیٰ سے سوال کرے۔ پھر نیچے اُتر آئے اور مروہ پر چڑھ جائے تو (یہاں بھی) اسی طرح کرے جس طرح صفا پر کیا تھا یہاں تک کہ فارغ ہو جائے۔ (عو، طا مس)

صفا پر دُعا

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ قُلْتَ اُدْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ وَاِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ وَاِنِّیْٓ اَسْاَلُكَ كَمَا هَدَيْتَنِیْ لِلْاِسْلَامِ اَنْ لَّا تَنْزِعَهٗ مِنِّیْ حَتّٰی تَتَوَفَّنِیْ وَاَنَا مُسْلِمٌ۔ (عو، طا)

اے اللہ! بے شک تو نے فرمایا "مجھ سے دُعا مانگو میں (تمہاری دُعا کو) قبول کروں گا" اور بلاشبہ تو اپنے وعدے کی خلاف ورزی نہیں کرتا۔ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں جس طرح کہ تو نے مجھے اسلام کی طرف راہنمائی کی، مجھ سے اسے (اسلام کو) نہ اتار یہاں تک کہ تو مجھے موت دے درآں حالیکہ میں مسلمان ہوں۔

صفا و مروہ کے درمیان کی دُعا

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ اَنْتَ الْاَعَزُّ الْاَكْرَمُ (عو، مص، ا)

اے میرے رب! مجھے بخش دے اور رحم فرما تو (ہی) زیادہ غالب اور زیادہ عزت والا ہے۔

عرفات کی طرف جاتے ہوئے کیا پڑھے

جب حاجی عرفات کی طرف جائے تو تکبیر (اَللّٰهُ اَكْبَرُ) پڑھے اور تلبیہ کہے۔

لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ۔

ف: ترجمہ پیچھے گزر چکا ہے۔

حدیث شریف میں ہے کہ سب سے اچھی دُعا، یوم عرفہ کی دعا ہے۔

عرفہ میں انبیاء کرام کی دُعا

رسول اکرم ﷺ فرماتے ہیں عرفہ کے دن میری اور مجھ سے پہلے انبیاء کرام کی اکثر دُعا یہ ہے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِیْ قَلْبِیْ نُوْرًا وَّفِیْ سَمْعِیْ نُوْرًا وَّفِیْ بَصَرِیْ نُوْرًا اَللّٰهُمَّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ وَيَسِّرْ لِیْٓ اَمْرِیْ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ وَسَاوِسِ الصَّدْرِ وَشَتَاتِ الْاَمْرِ وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا يَلِجُ فِی الَّيْلِ وَشَرِّ مَا يَلِجُ فِی النَّهَارِ وَمِنْ شَرِّ مَا تَهُبُّ بِهِ الرِّيَاحُ۔ (مص)

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ اسی کی بادشاہت ہے اور وہی (ہر قسم کی) تعریف کے لائق ہے، وہ ہر چیز پر قادر ہے، اے اللہ! میرے دل کو روشن کردے، میرے کانوں اور میری آنکھوں کو منور کردے۔ اے اللہ! میرا سینہ (دین کے لیے) کھول دے اور میرا کام آسان کردے۔ میں دل کے وسوسوں، کام کی پریشانیوں اور قبر کے فتنوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں، رات اور دن میں داخل ہونے والی چیزوں کی شر سے جس کو ہوائیں چلاتی ہیں (شیاطین و جنات)

ف: میدان عرفات میں تلبیہ کہنا سنت ہے (س، مس)

وقوف عرفات کے وقت

جب حاجی میدان عرفات میں وقوف کرے (یعنی ٹھہرے) تو پڑھے۔

لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ۔ (آخر تک)

میں حاضر ہوں اے اللہ! میں حاضر ہوں۔

اِنَّمَا الْخَيْرُ خَيْرُ الْاٰخِرَةِ۔ (طس)

بے شک بھلائی، آخرت کی بھلائی ہے۔

میدانِ عرفات میں نمازِ عصر کے بعد دُعا

جب (حاجی) عصر کی نماز پڑھ چکے اور عرفات میں وقوف کرے تو ہاتھوں کو اٹھاتے ہوئے پڑھے۔

اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ اَللّٰھُمَّ اھْدِنِیْ بِالْھُدٰی وَنَقِّنِیْ بِالتَّقْوٰی وَاغْفِرْلِیْ فِی الْاٰخِرَۃِ وَالْاُوْلٰی۔

اے اللہ بہت بڑا ہے اور اسی کے لیے تعریف ہے (تین مرتبہ) اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کی بادشاہت ہے اور وہی (ہر قسم) کی ستائش کے لائق ہے۔ اَے اللہ! مجھے (کامل) ہدایت عطا فرما۔ پرہیزگاری کے ذریعے مجھے (گناہوں سے) پاک کر اور دُنیا اور آخرت میں میرے گناہ بخش دے (یعنی دینی و دنیاوی خطائیں)

مندرجہ بالا دُعا مانگنے کے بعد ہاتھ نیچے کرتے ہوئے اتنی دیر خاموش رہے جتنی وقت میں ایک آدمی سورۂ فاتحہ پڑھتا ہے پھر ہاتھوں کو (دوبارہ) اٹھا کر یہی (مذکورہ بالا) دُعا پڑھے (عو، مص)

مشعر حرام میں

جب حاجی (عرفات سے) واپس آئے اور مشعر حرام میں پہنچے تو قبلہ رُو ہو کر دُعا مانگے، تکبیر کہے، تہلیل کہے اور توحید باری تعالیٰ بیان کرتا رہے اور صبح کے خوب سفید ہونے تک یہ عمل جاری رہے۔ (م، د، س، ق، عو) جمرہ عقبہ کو کنکریاں مارنے تک مسلسل تلبیہ کہتے رہنا چاہیے۔ (ع)

کنکریاں مارنا

جب کنکریاں مارنے کا ارادہ کرے تو قریب ترین جمرہ کے پاس آ کر سات کنکریاں مارے اور ہر کنکری کے بعد یا ہر کنکری کے ساتھ "اَللّٰہُ اَکْبَرُ" پڑھے۔ (خ، س، م، د، ق، مص)

پھر ذرا آگے بڑھ کر ہموار زمین میں آئے تو قبلہ رُخ ہو کر دیر تک کھڑا رہے، دُعا مانگے، ہاتھوں کو اُٹھائے اور پھر وادی کے درمیان سے جمرہ ذات عقبہ کو کنکریاں مارے اور یہاں وقوف نہ کرے۔ (خ، س)

کنکریاں مارنے سے فراغت پر دُعا

(جمرہ ذاتِ عقبہ کو کنکریاں مارنے کے لیے) وادی کے دامن میں آئے اور جب (کنکریاں مارنے سے) فارغ ہو جائے تو یہ دُعا پڑھے:

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ حَجًّا مَّبْرُوْرًا وَّ ذَنْبًا مَّغْفُوْرًا (مص، عو)

اے اللہ! اس (حج) کو مقبول حج بنا اور گناہوں کو بخش دے۔

تمام جمرات کے پاس دُعا مانگی جائے اور اس کے لیے کوئی وقت مقرر نہیں۔ (عو، مص)

قربانی کا جانور ذبح کرتے وقت دُعائیں

جب (قربانی کا جانور) ذبح کرے تو "بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ" کہتے ہوئے جانور کے گلے پر پاؤں رکھ کر چھری پھیرے اور کہے۔

اَللّٰھُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّیْ وَمِنْ اُمَّۃِ مُحَمَّدٍ ﷺ (م، د)

اَے اللہ! (اس قربانی کو) مجھ سے اور حضور ﷺ کی اُمت کی طرف سے قبول فرما۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ وَجَّھْتُ وَجْھِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ عَلٰی مِلَّۃِ اِبْرٰ

هِيمَ حَنِيفًا وَّ مَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ اِنَّ صَلَاتِیْ وَ نُسُكِیْ وَمَحْيَا یَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَ بِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَ اَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ، اَللّٰهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ ، بِسْمِ اللّٰهِ وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ ۔ (د ، ق ، مس)

اَے اللہ! میں نے اپنا چہرہ، اس ذات کی طرف متوجہ کیا جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا فرمایا، درآں حالیکہ میں ہر باطل سے جُدا ہو کر دینِ ابراہیمی پر (قائم) ہوں اور میں مشرکوں میں سے نہیں ہوں۔ بے شک میری نماز، میری قربانی، میری زندگی اور میری موت اللہ تعالیٰ کے لیے ہے جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں۔ اسی بات کا مجھے حکم دیا گیا ہے اور میں مسلمانوں سے ہوں۔ اے اللہ! یہ تجھ ہی سے (یعنی تیری ہی عطا سے) ہے اور تیرے ہی لیے ہے۔

حدیث شریف میں ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے اپنی صاحبزادی حضرت خاتون جنت فاطمہ زہرا رضی اللہ عنہا سے فرمایا۔ ''اٹھو اپنی قربانی کی طرف اور اس کے پاس حاضر رہو (کیونکہ) بے شک اس کے پہلے قطرۂ خون کے گرتے ہی تمہارے وہ تمام گناہ بخش دیے جائیں گے جو تم نے کیے اور یہ پڑھو ''اِنَّ صَلَاتِیْ'' آخر تک (جیسا کہ اوپر گزر چکا)

امیر المؤمنین حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ نے عرض کی یارسول اللہ! صلی اللہ علیہ وسلم اگر میں (قربانی کے وقت) یہ نیت کروں کہ یہ آپ (حضور صلی اللہ علیہ وسلم) کے لیے اور آپ کے اہل بیت کے لیے خاص ہے۔ (تو کیا کہہ سکتا ہوں)؟ حضور صلی اللہ علیہ نے فرمایا نہیں (ایسا نہ کہو) بلکہ تم کہو کہ تمام مسلمانوں کے لیے عام ہے۔ (مس)

ذبح اونٹ (نحر)

اگر (قربانی کا جانور) اونٹ ہو تو اسے کھڑا کر کے مندرجہ ذیل دُعا پڑھ کر ذبح (نحر) کیا جائے!

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُمَّ مِنْكَ وَ لَكَ ، بِسْمِ اللّٰهِ ۔

اللہ بہت بڑا ہے، اللہ بہت بڑا ہے۔ اَے اللہ! (یہ قربانی) تیری ہی طرف سے ہے اور تیرے ہی لیے ہے۔

عقیقہ

اگر عقیقہ کا جانور (ذبح کیا جا رہا) ہو تو پھر بھی اسی طرح کیا جائے۔ جس طرح قربانی کے جانور کے ساتھ عمل کیا جاتا ہے۔ جس طرح قربانی کے جانور پر ''بِسْمِ اللّٰهِ'' پڑھی جاتی ہے اسی طرح عقیقہ کے جانور پر بھی ''بِسْمِ اللّٰهِ'' پڑھنی چاہیے اور پھر کہا جائے کہ یہ فلاں کا عقیقہ ہے۔

(عو، مص)

بیت اللہ شریف میں کیا کرے

جب حاجی، بیت اللہ میں داخل ہو تو اس کے (چاروں) کونوں میں تکبیر کہے (اَللّٰهُ اَكْبَرُ پڑھے) اور دُعا مانگے۔ (خ، د)

جب بیت اللہ شریف سے باہر آئے تو کعبۃ اللہ کے سامنے دو رکعت (نفل) پڑھے۔

(م، ش)

حدیث شریف میں ہے کہ (فتح مکہ کے دن) آنحضرت ﷺ کعبۃ اللہ میں داخل ہوئے۔ آپ کے ساتھ حضرت اسامہ (بن زید) اور حضرت عثمان بن طلحہ حجی اور بلال بن رباح رضی اللہ عنہم تھے۔ (اندر داخل ہوتے ہی) دروازہ بند کر دیا اور کچھ دیر ٹھہرے رہے (راوی کہتے ہیں) باہر آنے پر میں نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے پوچھا ''رسول اللہ ﷺ نے اندر کیا عمل فرمایا'' انھوں نے جواب دیا۔ حضور ﷺ نے ایک ستون کو بائیں طرف کیا دو ستون آپ کے دائیں طرف تھے اور تین ستون آپ کے پیچھے تھے (اور ان دنوں کعبۃ اللہ چھ ستونوں پر تھا)۔ پھر حضور ﷺ نے نماز پڑھی۔ (خ، م)

(ایک روایت میں ہے) جب حضور ﷺ بیت اللہ شریف کے اندر تشریف لے گئے،

حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم فرمایا اُنہوں نے دروازہ بند کیا (ان دنوں کعبۃ اللہ چھ ستونوں پر قائم تھا) حضور ﷺ دیوارِ کعبہ کی طرف چلے یہاں تک کہ ان دو ستونوں کے درمیان پہنچے جو بیت اللہ شریف کے دروازے سے ملے ہوئے ہیں۔ وہاں تشریف فرما ہوئے اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کی اس سے طلب حاجت کی اور بخشش مانگی پھر کھڑے ہو گئے یہاں تک کہ پشتِ کعبہ کی طرف تشریف لائے۔ (یعنی دروازے کے سامنے والی دیوار) اپنا چہرہ اور رُخسار مبارک اس پر رکھے، اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء کی اس سے حاجت اور بخشش طلب کی۔ پھر کعبۃ اللہ کے تمام کونوں کی طرف تشریف لے گئے اور ہر کونے کی طرف متوجہ ہوتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی تکبیر و تہلیل اور تسبیح و ثناء کی حاجت طلب کی اور بخشش مانگی پھر باہر تشریف لائے اور کعبۃ اللہ کے سامنے دو رکعت نماز ادا فرمائی اور پھر واپس (اپنے مکان میں) تشریف لے گئے۔ (س)

آبِ زمزم کا پینا

ماءِ زمزم پیتے وقت قبلہ رُخ ہونا چاہیے، بِسْمِ اللّٰہِ پڑھ کر تین سانس میں پیے اور ہر سانس میں برتن سے منہ ہٹالے اور خوب سیر ہو کر پیے۔ جب فارغ ہو جائے "اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ" کہے۔ بے شک ہم (مسلمانوں) اور منافقوں کے درمیان پہچان کی علامت یہ ہے کہ وہ آبِ زمزم سے سیر نہیں ہوتے۔ (ق، س)

ماءِ زمزم کی برکات

اگر کوئی شخص ماءِ زمزم کو بیماری سے شفا حاصل کرنے کے لیے پیے اللہ تعالیٰ اسے شفا عطا فرمائے گا۔

(ہر شر سے) اللہ تعالیٰ کی پناہ میں آنے کے لیے پیے اللہ تعالیٰ اسے پناہ دے گا۔

اگر پیاس بُجھانے کے لیے پیا جائے تو پیاس کو بُجھائے گا۔

جب عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما ماءِ زمزم نوش فرماتے تو یہ دُعا مانگتے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْأَلُکَ عِلْمًا نَافِعًا وَّ رِزْقًا وَّ اسِعًا وَّ شِفَآءً مِّنْ کُلِّ دَآءٍ

(س)

اَے اللہ! میں تجھ سے، نفع بخش علم، وسیع رزق اور ہر بیماری سے شفا کا سوال کرتا ہوں۔

جب، حضرت، امام حجت الاسلام عبداللہ بن مبارک رضی اللہ عنہ آبِ زمزم کے پاس آئے پانی پیا اور پھر قبلہ رُخ ہو کر کہا۔

اَے اللہ! بے شک ابن ابی الموالی (ان کے استاد) نے ہم کو حضرت محمد ابن منکدر سے روایت کی اور اُنھوں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کی کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ "زمزم کا پانی پینے کے لیے ہے اور میں اس کو قیامت کے دِن (کی) پیاس بجھانے کے لیے پیتا ہوں۔" پھر آپ نے (آبِ زمزم) نوش فرمایا (مصنف فرماتے ہیں) میں کہتا ہوں یہ سند صحیح ہے، اور عبداللہ بن مبارک رضی اللہ عنہ سے سوید بن سوید راوی ہیں اور وہ ثقہ ہیں، اس (راوی) کی حدیث حضرت امام مسلم نے اپنی صحیح روایت کی ہے اور ابن ابی الموالی (بھی) ثقہ راوی ہیں۔ ان کی حدیث، امام بخاری رحمۃ اللہ نے اپنی صحیح، صحیح بخاری میں روایت کی ہے۔ بس یہ حدیث (بسبب صحتِ سند) صحیح ہے، اللہ تعالیٰ کا شکر ہے۔

سفرِ جہاد میں دُعائیں

جب آدمی سفرِ جہاد میں ہو یا دشمن سے مقابلہ ہو تو یہ دُعا پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ عَضُدِیْ وَ نَصِیْرِیْ بِکَ اَحُوْلُ وَ بِکَ اَصُوْلُ وَ بِکَ اُقَاتِلُ۔

(مص ، د ، ت ، حب ، عو)

یا اللہ! تو ہی میری قوت اور مددگار ہے۔ میں تیری مدد کے ساتھ تدبیر کرتا ہوں، تیری قوت کے ساتھ حملہ کرتا ہوں اور تیری ہی مدد سے لڑتا ہوں۔

رَبِّ بِكَ اُقَاتِلُ وَبِكَ اُصَاوِلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ ۔ (س)

اے میرے رب! میں تیری (ہی) مدد سے لڑتا ہوں، اور تیری (ہی) قوت کے ساتھ حملہ کرتا ہوں اور کفار سے بچاؤ اور ان سے لڑائی کی قوت تجھ سے ہی مل سکتی ہے۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ عَضُدِیْ وَاَنْتَ نَاصِرِیْ وَبِكَ اُقَاتِلُ (عو)

دُعائے خیر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ ط

اے اللہ۔ اے غفور الرحیم! ہمارے گناہوں کو معاف فرما اے اللہ ہم گناہوں سے شرمندہ ہیں۔ اے اللہ ہم گناہوں سے توبہ کرتے ہیں تو ہماری خطاؤں کو معاف کر، اے اللہ جو گناہ جان کر کئے ہیں انہیں بھی معاف فرما اور جو ان جانے ہوئے ہیں انہیں بھی معاف کر۔ اے اللہ ہمارے مردوں اور عورتوں کو نماز کا پابند بنا دے۔ اے اللہ ہماری عبادتوں کو قبول کر۔ اے غفور الرحیم سب مسلمانوں کو نیک بنا دے۔ اے اللہ ہمیں ہر قسم کی بد اخلاقیوں سے بچا اے اللہ ایسے کام کی توفیق دے جس سے نیک نامی ہو۔ مسلمانوں کو ہر آفت و مصیبت سے بچا اے اللہ اسلام کا بول بالا ہو۔ مسلمانوں کو دین و دنیا میں عزت دے اے اللہ قیدیوں کو قید سے رہا کر دے اے اللہ بیماروں کو شفا دے اے اللہ کمزوروں کو قوت دے اے اللہ ہمیں شرک اور بدعت سے بچا۔ اے اللہ ہمیں مرتے وقت کلمہ نصیب کر۔ اے اللہ ہمارے تمام دکھ درد، صدمے دور کر کے ہمارے گھر کو

آباد رکھ۔ اے اللہ ہمارے گھر والوں میں سب میں سچی محبت اور پیار عطا کر۔ اے اللہ بچھڑوں کو ملا دے۔ اے اللہ روٹھے ہوؤں کو منا دے۔ اے اللہ ہماری دلی تمنائیں پوری فرما مسلمانوں کو دیس اور پردیس میں چین امن اور سلامتی عطا کر۔ اے اللہ تنگدستوں کی تنگدستی دور کر۔ اے اللہ جو بے اولاد ہیں انہیں اولاد عطا کر۔ اے اللہ ہماری اولاد اور اس کی نسل سے جو اس کے بعد چلے ان سب کو بھی نیک کیجیو۔ اے اللہ جو سفر میں ہیں انہیں خیریت سے رکھیو۔ اے اللہ ہمارے مردوں کی مغفرت فرما ان کی قبروں پر رحمت نازل کر۔ ان کی روحوں کو ٹھنڈا رکھ ان کو بلند درجات عطا کر۔ اے اللہ تیرے کل مسلمان بندوں کو پیارے نبی ﷺ کی شفاعت نصیب ہو۔ اے اللہ آخرت میں اپنا دیدار نصیب کرنا۔ جنت الفردوس کے بلند درجات عطا کرنا۔ پُل صراط پر ثابت قدم رکھنا۔ اے اللہ ہمارے اعمال نامے دائیں ہاتھ میں عطا کرنا اور آخرت میں رسوائی سے بچانا۔ اے اللہ دنیا کی تمام مشکلات کو دور کر دینا کہ تو ہی ہر شے پر قادر ہے تمام جائز تمناؤں اور مرادوں کو پورا کرنا۔

اٰمین ثُمَّ اٰمین

سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ○ (الصّٰفّٰت ۔ ۱۸۰ تا ۱۸۲)

نوٹ: آپ کے ہاں خوشی کی کوئی تقریب بھی ہو۔ دعائے خیر سے ابتدا کیا کریں۔

دُعائے نور

فجر کی نماز پڑھنے کے لئے جب نکلے تو یہ دعا پڑھے۔ جناب رحمۃ للعالمین شفیع المذنبین نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے صحیح حدیث میں اس دُعاء کا ورد فرمانا ثابت ہے۔ ویسے دن میں کسی وقت بھی پڑھ سکتے ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْ قَلْبِيْ نُوْرًا وَّفِيْ

اے اللہ کر میرے دل میں نور اور میری

بَصَرِيْ نُوْرًا وَّفِيْ سَمْعِيْ نُوْرًا وَّ

آنکھ میں نور اور میرے کان میں نور اور

عَنْ يَّمِيْنِيْ نُوْرًا وَّعَنْ يَّسَارِيْ نُوْرًا

میرے داہنے نور اور میرے بائیں نور

وَّاَمَامِيْ نُوْرًا وَّخَلْفِيْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ

اور میرے آگے نور اور میرے پیچھے نور اور پیدا کر

لِّيْ نُوْرًا وَّفِيْ لِسَانِيْ نُوْرًا وَّعَصَبِيْ

میرے لئے (بہت) نور اور میری زبان میں نور اور میرے پٹھوں میں

نُوْرًا وَّفِيْ لَحْمِيْ نُوْرًا وَّفِيْ دَمِيْ نُوْرًا وَّ

نور اور میرے گوشت میں نور اور میرے لہو میں نور اور

فِيْ شَعْرِيْ نُوْرًا وَّفِيْ بَشَرِيْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ

میرے بالوں میں نور اور میرے چہرے میں نور اور پیدا کر

فِيْ نَفْسِيْ نُوْرًا وَّ اَعْظِمْ لِيْ نُوْرًا

میری جان میں نور اور بڑا کر میرے لئے نور

اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِيْ نُوْرًا ۵

اے اللہ عطا کر مجھ کو نور

(بخاری شریف)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

کلمہ تمجید ______ ایک سو مرتبہ

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

آخر میں صرف ایک مرتبہ

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

استغفار ______ ایک سو مرتبہ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَّ اَتُوْبُ اِلَيْهِ

درود شریف ______ ایک سو مرتبہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ ۵

یہ تینوں تسبیحات روزانہ کسی بھی وقت دن میں ایک بار اور رات میں ایک بار پڑھ لیا کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ دینی اور دنیوی خیر و برکت کا باعث ہوگا۔

دُعائے قنوت

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُکَ	الٰہی ہم تجھ سے مدد چاہتے ہیں
وَ نَسْتَغْفِرُکَ وَ نُؤْمِنُ	اور تجھ سے معافی مانگتے ہیں اور تجھ پر ایمان
بِکَ وَ نَتَوَکَّلُ عَلَیْکَ	لاتے ہیں اور تجھ پر بھروسہ رکھتے ہیں
وَ نُثْنِیْ عَلَیْکَ الْخَیْرَ	اور تیری بہت اچھی تعریف کرتے ہیں
وَ نَشْکُرُکَ وَلَا نَکْفُرُکَ	اور تیرا شکر کرتے اور تیری ناشکری نہیں کرتے
وَ نَخْلَعُ وَ نَتْرُکُ مَنْ	اور الگ کرتے ہیں اور چھوڑتے ہیں اس شخص کو جو
یَّفْجُرُکَ ط اَللّٰھُمَّ اِیَّاکَ	تیری نافرمانی کرے۔ الٰہی ہم تیری ہی
نَعْبُدُ وَ لَکَ نُصَلِّیْ	عبادت کرتے ہیں اور تیرے ہی لیے نماز پڑھتے ہیں
وَ نَسْجُدُ وَ اِلَیْکَ نَسْعٰی	اور سجدہ کرتے ہیں اور تیری طرف دوڑتے ہیں
وَ نَحْفِدُ وَ نَرْجُوْا رَحْمَتَکَ	اور خدمت کے لیے حاضر ہوتے ہیں اور تیری رحمت کے امیدوار ہیں
وَ نَخْشٰی عَذَابَکَ اِنَّ عَذَابَکَ بِالْکُفَّار	تیرا عذاب کافروں کو ملنے والا ہے۔
مُلْحِقٌ ط	

نوٹ: دعائے قنوت کثرت سے پڑھا کریں۔ اس کو پڑھ کر دلی طمانیت بھی ہوگی۔

دعائے مستجاب

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

سُبْحٰنَکَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمُ ط

سُبْحٰنَکَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ط

سُبْحٰنَکَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْمَلِکُ الْقُدُّوْسُ ط

سُبْحٰنَکَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ ط

سُبْحٰنَکَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْمُصَوِّرُ الْحَکِیْمُ ط

سُبْحٰنَکَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ ط

سُبْحٰنَکَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْبَصِیْرُ الصَّادِقُ ط

سُبْحٰنَکَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ط

سُبْحٰنَکَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْجَبَّارُ الْمُتَکَبِّرُ ط

سُبْحٰنَکَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْمُبْدِیُٔ الْمُعِیْدُ ط

سُبْحٰنَکَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ ط

سُبْحٰنَکَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الصَّمَدُ الْمَعْبُوْدُ ط

سُبْحٰنَکَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْوَاحِدُ الْمَاجِدُ ط

الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ط

نوٹ: درود ابراہیمی اول و آخر پڑھ کر دعا مانگیے۔

کلام پاک میں مختلف جگہ رَبَّنَا آیا ہے انسان اس کو اگر خشوع اور خضوع سے پڑھے تو دل کی ایک عجیب کیفیت محسوس کرے گا اس کے پڑھنے کا سب سے اچھا وقت فجر سے پہلے یا فجر کے بعد ہے۔

وظیفہ پڑھنے سے پہلے درود شریف پڑھا جائے۔ (درود ابراہیمی)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ط اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ (البقرہ۔ ۱۲۷)

ترجمہ: اے ہمارے پروردگار! تو ہمارے اعمال قبول فرما بیشک تو سننے والا اور جاننے والا ہے۔

رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَآ اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ ص وَاَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا ط اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۝ (البقرہ۔ ۱۲۸)

ترجمہ: اے ہمارے پروردگار! ہمیں اپنا فرماں بردار بنا اور ہماری اولاد میں سے بھی ایک فرمانبردار جماعت بنا اور ہمیں حج کے احکام بتلا اور ہمیں معاف فرما۔ بیشک تو ہی توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔

رَبَّنَآ اِنَّنَا نَخَافُ اَنْ يَّفْرُطَ عَلَيْنَآ اَوْ اَنْ يَّطْغٰى ۝ (طٰہٰ۔ ۴۵)

ترجمہ: اے ہمارے پروردگار! ہمیں اندیشہ ہے کہ وہ ہم پر زیادتی نہ کر بیٹھیں یا زیادہ شرارت نہ کرنے لگیں۔

رَبُّنَا الَّذِيْٓ اَعْطٰى كُلَّ شَيْءٍ خَلْقَهٗ ثُمَّ هَدٰى ۝ (طٰہٰ۔ ۵۰)

ترجمہ: ہمارا پروردگار وہ ہے جس نے ہر شے کو اس کی صورت دی اور پھر راستہ سمجھایا۔

رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ق صلے اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ۝ اِنَّهَا سَآءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ۝ (الفرقان۔۶۶۔۶۵)

ترجمہ: اے ہمارے پروردگار! ہم پر سے دوزخ کا عذاب دور کر دے بیشک اس کا عذاب سخت لگنے والا ہے۔ بے شک وہ مقام رکنے اور رہنے کے لئے بُرا ہے۔

رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ۝ (الکہف۔۱۰)

ترجمہ: اے ہمارے پروردگار! ہمیں اپنی طرف سے بخشش عطا کر اور ہمارے کام کاج کو درست کر دے۔

رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ۝ (ابراھیم۔۴۰)

ترجمہ: اے ہمارے پروردگار! ہماری دعا قبول فرما۔

رَبَّنَآ اِنَّكَ تَعْلَمُ مَا نُخْفِيْ وَمَا نُعْلِنُ ط وَمَا يَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ ۝ (ابراھیم۔۳۸)

ترجمہ: اے ہمارے پروردگار! بلاشبہ تو باخبر ہے جو کچھ بھی ہم پردے میں کرتے ہیں اور جو کچھ ظاہر میں کرتے ہیں اور اللہ سے زمین میں یا آسمان میں کوئی شے چھپی ہوئی نہیں۔

رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰيَةً مِّنْكَ ج وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۝ (المائدہ۔۱۱۴)

ترجمہ: اے ہمارے پروردگار! ہمارے لئے آسمان سے ایک بھرا ہوا دسترخوان اتار جو ہمارے اگلوں اور پچھلوں کے لئے عید کا دن ٹھہرے اور تیری طرف سے کوئی نشانی بنے اور ہمیں روزی عطا کر اور تو ہی سب سے بڑھ کر عمدہ روزی دینے والا ہے۔

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ۝ (الفرقان۔۷۴)

ترجمہ: اے ہمارے پروردگار! ہمیں عطا کر ہماری ازواج اور اولاد کی جانب سے آنکھوں کی ٹھنڈک اور ہمیں پرہیزگاروں کا پیشوا بنا دے۔

اگر کسی کے پاؤں میں درد رہتا ہو تو پانچوں وقت کی نماز باقاعدگی سے پڑھے اور ہر نماز کے بعد ایک سو گیارہ مرتبہ اَللّٰهُ، الْبَاقِيْ هُوَ الْحَكِيْمُ کا ورد کرے اور دعا مانگے انشاءاللہ درد ٹھیک ہو جائے گا۔

جس شخص کو بدہضمی کی شکایت ہو تو اس کو پڑھ کر پیٹ پر ہاتھ پھیرنے سے یا کھانے پر دم کر کے کھانے سے وہ شکایت دور ہو جاتی ہے

كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓـًٔا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ۝ (المرسلات۔۴۳۔۴۴)

رَبَّنَآ اٰمَنَّا بِمَآ اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ۝

(ال عمران۔ ۵۳)

ترجمہ: اے ہمارے پروردگار! ہم دل سے ایمان لائے اس چیز، پر جسے تو نے نازل کیا اور رسول ﷺ کے اطاعت گزار ہوئے جس کے باعث ہمیں ایمان والوں کی جماعت میں لکھ دے۔

رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ۝

ترجمہ: اے ہمارے پروردگار! ہم ایمان لائے تو تو ہمیں سچے لوگوں میں لکھ دے۔

تو پاک لوگوں کا پروردگار ہے پس تو اپنے (خزانہ) شفا سے شفا اور (خزانہ) رحمت سے رحمت نازل فرمادے اس بیماری پر کہ یہ جاتی رہے۔

حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ اگر کسی کو نظر لگنے کا وہم ہو تو اس آیت کو تین دفعہ پڑھ کر دم کرے انشاءاللہ ٹھیک ہو جائے گا۔

وَ اِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ۝ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝ (نوح۔۵۱۔۵۲)

فراخی رزق کا مجرب عمل: زرق کی فراخی کے لئے یہ عمل حضرت مولانا شاہ عبدالعزیز صاحب رحمۃ اللہ علیہ کا مجرب ہے دس بجے وضو کریں پھر چار رکعتیں نفل چاشت کی نیت سے ادا کر کے نماز کے بعد پھر سجدے میں جائیں اور ایک سو چار مرتبہ سجدے یَا وَهَّابُ ، يَا رَزَّاقُ پڑھے ہر مہینے میں سات دن یہ عمل کرے انشاءاللہ عمر بھر کبھی روزی کی تنگی نہ ہوگی۔

نتیجہ امتحان میں کامیاب ہونیکی دُعا

اگر کسی طالب علم کو امتحان کا نتیجہ بُرا آتا معلوم ہو تو وہ گیارہ ہزار مرتبہ تین روز تک یَاحَسِيْبُ ایک جلسہ میں باوضو روبقبلہ بیٹھ کر پڑھے انشاءاللہ نتیجہ حسب مراد نکلے گا۔

جلے ہوئے کیلئے دُعا:

جلے ہوئے شخص پر یہ پڑھ کر دم کرے۔

اَذْهِبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ اِشْفِ اَنْتَ الشَّافِيْ لَا شَافِيَ اِلَّآ اَنْتَ ط

دور کر دے تکلیف کو اے لوگوں کے پروردگار، شفا دے دے تو ہی شفا دینے والا ہے تیرے سوا کوئی شفا دینے والا نہیں۔

بدشگونی کا کفارہ:

کسی چیز سے بدشگونی نہ لے اگر ایسا کر بیٹھے تو اس کا کفارہ یہ ہے کہ یہ کہے:

اَللّٰهُمَّ لَا خَيْرَ اِلَّا خَيْرُكَ وَلَا طَيْرَ اِلَّا طَيْرُكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ ط

ترجمہ: الٰہی۔ تیری خیر و برکت کے سوا کوئی خیر و برکت نہیں اور تیرے شگون کے سوا اور کوئی شگون نہیں تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

دُعا برائے حفاظت:

جو کوئی سفر پر جانے سے پہلے اس دعا کو سات مرتبہ پڑھے تو ہر قسم کے حادثے سے محفوظ رہیگا جو کوئی سفر کے وقت اس دعا کی نقل اپنے ساتھ رکھے تو سواری ہر قسم کے حادثے سے محفوظ رہے گی اگر اس دعا کی نقل سامان یا گھر میں رکھی جائے تو چوری سے محفوظ رہیں گے اگر کوئی صبح وشام گیارہ مرتبہ اس دعا کو پڑھے تو امن میں رہے گا اور اللہ تعالیٰ اس کے مال میں برکت دے گا۔ (انشاءاللہ)

اَللّٰهُ حَفِيْظٌ لَّطِيْفٌ قَدِيْمٌ اَزَلِيٌّ حَيٌّ قَيُّوْمٌ لَّا يَنَامُ ط

مترجم نماز

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا

صفتِ ایمان

ایمانِ مفصّل:

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَ
میں ایمان لایا اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر اور
وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْقَدْرِ خَيْرِهٖ وَ
اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر اور قیامت کے دن پر اور اچھی بُری تقدیر پر
شَرِّهٖ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ ۵ ط
کہ وہ اللہ تعالٰی کی طرف سے ہے اور مرنے کے بعد جی اُٹھنے پر۔

ایمانِ مجمل:

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ كَمَا هُوَ بِاَسْمَآئِهٖ
میں ایمان لایا اللہ پر جیسا کہ وہ اپنے ناموں
وَصِفَاتِهٖ وَ قَبِلْتُ جَمِيْعَ اَحْكَامِهٖ اِقْرَارٌ
اور اپنی صفتوں کے ساتھ ہے اور میں نے اس کے سارے حکموں کو قبول کیا زبان
بِاللِّسَانِ وَتَصْدِيْقٌ بِالْقَلْبِ ۵
سے اقرار ہے اور دل سے یقین ہے۔

شش کلمہ

اوّل کلمہ طیّب:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ط

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔

دوم کلمہ شہادت:

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ط وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ ط

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں۔

سوم کلمہ تمجید:

سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ط وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ط

پاک ہے اللہ اور تمام تعریف اللہ ہی کے لیے ہے اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اور گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیک کام کرنے کی قوت اللہ ہی کی طرف سے ہے جو عالی شان عظمت والا ہے۔

چہارم کلمہ توحید:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ط لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيٖ وَ يُمِيْتُ وَ هُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا ط ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ط بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۵

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کی بادشاہی ہے اور

اسی کے لیے تمام تعریف ہے وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور وہ ہمیشہ ہمیشہ کے لیے زندہ ہے جو مرے گا نہیں۔ عظمت اور بزرگی والا ہے۔ بہتری اُسی کے ہاتھ میں ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

پنجم کلمہ استغفار:

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهِ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهٗ عَمَدًا اَوْ خَطَاً سِرًّا اَوْعَلَانِیَۃً وَّاَتُوْبُ اِلَیْهِ مِنَ الذَّنْبِ الَّذِیْ اَعْلَمُ وَمِنَ الذَّنْبِ الَّذِیْ لَا اَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ وَسَتَّارُ الْعُیُوْبِ وَ غَفَّارُ الذُّنُوْبِ ط وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط

میں اللہ سے معافی مانگتا ہوں جو میرا پروردگار ہر گناہ سے جو میں نے کیا جان بوجھ کریا بھول کر در پردہ یا کھلم کھلا اور میں توبہ کرتا ہوں اُس کے حضور میں اس گناہ سے جو مجھے معلوم ہے اور اس گناہ سے جو مجھے معلوم نہیں بے شک تو غیبوں کا جاننے والا ہے اور عیبوں کا چھپانے والا ہے اور گناہوں کا بخشنے والا ہے اور گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیک کام کرنے کی قوت اللہ ہی کی طرف سے ہے جو عالی شان عظمت والا ہے۔

ششم کلمہ ردِّ کفر:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ اُشْرِكَ بِكَ شَیْئًا وَّ اَنَا اَعْلَمُ بِهٖ وَ اَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا اَعْلَمُ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَ تَبَرَّاْتُ مِنَ الْكُفْرِ وَالشِّرْكِ وَالْكِذْبِ وَالْغِیْبَةِ وَالْبِدْعَةِ وَالنَّمِیْمَةِ وَ الْفَوَاحِشِ وَالْبُهْتَانِ وَالْمَعَاصِیْ كُلِّهَا وَ اَسْلَمْتُ وَاَقُوْلُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ط

الٰہی میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ کسی چیز کو تیرا شریک بناؤں اور مجھے اس کا علم ہو اور میں معافی مانگتا ہوں تجھ سے اس (گناہ) سے جس کا مجھے علم نہیں میں نے اس سے توبہ کی اور بیزار ہوا کفر سے اور شرک سے اور جھوٹ سے غیبت سے اور بدعت سے اور چغلی سے اور بے حیائی کے کاموں سے اور تہمت لگانے سے اور (باقی) ہر قسم کی نافرمانیوں سے اور میں ایمان لایا اور میں کہتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں حضرت محمد اللہ کے رسول ﷺ ہیں۔

مسجد میں داخل ہونا:

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ ط

اے اللہ میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔

مسجد سے باہر جانا:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ ط

اے اللہ میں تجھ سے تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں۔

اذان:

اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ط اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ط اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ ط اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ ط حَیَّ عَلَی الصَّلٰوةِ ط حَیَّ عَلَی الصَّلٰوةِ ط حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ ط حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ ط

اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔ نماز پڑھنے کے لیے آؤ۔ نماز پڑھنے کے لیے آؤ۔ نجات پانے کے لیے آؤ۔ نجات پانے کے لیے آؤ۔

فجر کی اذان میں:

اَلصَّلٰوةُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ ط اَلصَّلٰوةُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ ط

نماز نیند سے اچھی ہے۔ نماز نیند سے اچھی ہے۔

اقامت میں:

قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ ط قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ط

تحقیق نماز (کی جماعت) کھڑی ہوگئی تحقیق نماز (کی جماعت) کھڑی ہوگئی۔ اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔

دعا بعد اذان:

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّآمَّةِ وَالصَّلٰوةِ الْقَآئِمَةِ اٰتِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَنِ الَّذِیْ وَعَدْتَّهٗ وَارْزُقْنَا شَفَاعَتَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ط اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ط

اے اللہ اے پروردگار اس پوری پکار کے اور قائم ہونے والی نماز کے حضرت محمد ﷺ کو وسیلہ اور فضیلت اور بلند درجہ عطا فرما اور اُن کو مقام محمود میں کھڑا کر جس کا تو نے اُن سے وعدہ کیا ہے اور ہم کو قیامت کے دن ان کی شفاعت سے بہرہ مند کر۔ بیشک تو وعدہ خلافی نہیں کرتا۔

نیّت نماز:

اِنِّیْ وَجَّهْتُ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِيْفًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ط

میں نے اپنا منہ اس کی طرف کیا جس نے آسمان اور زمیان بنائے ایک اسی کا ہو کر اور میں مشرکوں میں نہیں۔

ثنا:

سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَ بِحَمْدِكَ وَ تَبَارَكَ اسْمُكَ وَ تَعَالٰى جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ ط

اے اللہ تیری ذات پاک ہے خوبیوں والی اور تیرا نام برکت والا ہے اور تیری شان اُونچی ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

تعوّذ:

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط

میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں شیطان مردود سے۔

تسمیہ:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا۔

سورۂ فاتحہ:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۙ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ؕ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ؕ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۙ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَ لَا الضَّآلِّيْنَ ع اٰمِيْنَ ۝

سب خوبیاں اللہ کو جو مالک سارے جہان والوں کا بہت مہربان رحمت والا روزِ جزاء کا مالک ہم تجھی کی عبادت اور تجھی سے مدد چاہیں ہم کو سیدھا راستہ چلا راستہ اُن کا جن پر تو نے احسان کیا نہ اُن کا جن پر غضب ہوا اور نہ بہکے ہوؤں کا۔ الٰہی قبول فرما۔

سورۂ اخلاص:

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۙ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ع

تم فرماؤ وہ اللہ ہے وہ ایک ہے اللہ بے نیاز ہے نہ اس کی کوئی اولاد اور نہ ہی وہ کسی سے پیدا ہوا اور نہ اس کے جوڑ کا کوئی۔

تکبیر:

اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط

اللہ سب سے بڑا ہے۔

رکوع میں ۳ بار:

سُبْحٰنَ رَبِّیَ الْعَظِيْمِ ط

پاک ہے میرا پروردگار عظمت والا۔

تسمیع:

سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ

اللہ نے اس بندے کی (بات) سن لی جس نے اس کی تعریف کی

رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ

اے ہمارے پروردگار تیرے لیے تمام تعریف ہے۔

تکبیر:

اَللّٰهُ اَكْبَرُ

اللہ سب سے بڑا ہے۔

سجدے میں ۳ بار:

سُبْحٰنَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى

پاک ہے میرا پروردگار بڑا عالی شان

اَللّٰهُ اَكْبَرُ

اللہ سب سے بڑا ہے۔

تشہد:

اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّيِّبٰتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَ عَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ ۝ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ

تمام زبانی عبادتیں اللہ کے لیے ہیں اور بدنی عبادتیں اور مالی عبادتیں بھی سلام ہو تم پر اے نبی اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں۔ سلامتی ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد ﷺ اُس کے بندے اور رسول ہیں۔

دُرود شریف:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

الٰہی حضرت محمد ﷺ پر اور حضرت محمد ﷺ کی آل پر رحمت بھیج جس طرح تو نے رحمت بھیجی حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر بیشک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے۔

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

الٰہی برکت دے حضرت محمد ﷺ پر اور حضرت محمد ﷺ کی آل کو جیسے برکت دی تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل کو بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے۔

دُعا:

رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ رَبَّنَا وَ تَقَبَّلْ دُعَآءِ ۝ رَبَّنَا اغْفِرْلِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ ۝

اے میرے رب مجھے نماز قائم کرنے والا رکھ اور کچھ میری اولاد کو اے ہمارے رب اور ہماری دُعا سن لے اے ہمارے رب مجھے بخش دے اور میرے ماں باپ کو اور سب مسلمانوں کو جس دن حساب قائم ہوگا۔

دیگر:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ ظُلْمًا كَثِيْرًا وَّلَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ فَاغْفِرْلِيْ مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِيْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ

الٰہی میں نے اپنے آپ پر بہت ظلم کیا ہے اور صرف تو ہی گناہوں کو بخش سکتا ہے پس اپنی خاص بخشش کے ساتھ مجھ کو بخش دے اور مجھ پر رحم فرما بے شک تو بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔

دیگر:

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّ فِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ط

اے رب ہمارے ہمیں دنیا میں بھلائی دے اور ہمیں آخرت میں بھلائی دے اور ہمیں عذاب دوزخ سے بچا۔

دونوں طرف منہ پھیر کر کہے:

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَ رَحْمَةُ اللّٰہِ ط

سلام ہو تم پر اور اللہ کی رحمت۔

دُعا بعد فرائض:

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَ مِنْکَ السَّلَامُ وَ اِلَیْکَ یَرْجِعُ السَّلَامُ حَیِّنَا رَبَّنَا بِالسَّلَامِ وَ اَدْخِلْنَا دَارَ السَّلَامِ تَبَارَکْتَ رَبَّنَا وَ تَعَالَیْتَ یَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ط

الٰہی تو سلامتی والا ہے اور تجھی سے سلامتی ہے اور تیری سلامتی رجوع کرتی ہے اے ہمارے پروردگار ہم کو سلامتی کے ساتھ زندہ رکھ اور سلامتی کے گھر میں ہم کو داخل کرا اے ہمارے پروردگار تو برکت والا ہے اور بلند ہے اے صاحب عظمت اور بزرگی والے۔

نماز کے بعد:

سُبْحٰنَ اللّٰہِ ۳۳ بار اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ۳۳ بار اَللّٰہُ اَکْبَرُ ۳۴ بار

پاک ہے اللہ تمام تعریف اللہ کے لیے ہے۔ اللہ سب سے بڑا ہے۔

آیتُ الکرسی:

اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ط لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ط مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗ اِلَّا بِاِذْنِہٖ ط یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ وَمَا خَلْفَھُمْ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَ سِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط وَلَا یَئُوْدُہٗ حِفْظُھُمَا وَ ھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ○

اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ آپ زندہ اور اوروں کا قائم رکھنے والا اسے نہ اونگھ آئے نہ نیند اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں وہ کون ہے جو اس کے یہاں سفارش کرے بغیر اس کے حکم کے جانتا ہے جو کچھ ان کے آگے ہے اور جو کچھ اس کے پیچھے اور وہ نہیں پاتے اس کے علم میں سے مگر جتنا وہ چاہے اس کی کرسی میں سمائے ہوئے ہیں آسمان اور زمین اور اسے بھاری نہیں ان کی نگہبانی اور وہی ہے بلند بڑائی والا۔

چہرے کے مسام اگر کھل جائیں

اکثر خواتین کے چہرے کے مسام کھل جاتے ہیں۔ بالخصوص ناک کے مسام اس طرح نظر آتے ہیں جیسے کہ سوراخ ہوں۔ ایسی صورت میں چہرے کو کسی چیز سے رگڑ کر نہ دھوئیں۔ آپ دن میں چہرے پر ٹماٹر کا گودا دو سے تین مرتبہ لگائیں۔ اور ایک گھنٹے کے بعد سادہ پانی سے منہ دھوئیں۔ ہفتے میں تین بار کیلا ہاتھ سے باریک مسل کر اس میں تھوڑا سا کچا دودھ اور ایک چمچی شہد چہرے پر لگائیں اور آدھ گھنٹے کے بعد سادہ پانی سے منہ دھوئیں۔ دن میں ایک بار پانی پر سورۃ فاتحہ دم کر کے چہرے پر چھپکے ماریں۔ انشاء اللہ دو ماہ کے اندر چہرے کے سوراخ بند ہو گے۔ چہرے پر کسی بھی قسم کے فیس واش کا استعمال نہ کریں۔ بیسن سے منہ دھوئیں اور چہرے پر ہلکے ہاتھوں سے لگائیں کبھی کوئی چیز سخت ہاتھ سے چہرے پر نہ رگڑیں۔

بنی کی بوٹی کیسے استعمال کی جائے

بنی کی بوٹی ایک خشک گھاس کی شکل کی ہوتی ہے جو مدینے میں جگہ جگہ سوڈانی خواتین بیچتی نظر آتی ہیں اور ہاتھ کے اشارے سے بتائی ہیں کہ اس کو کھانے سے اولاد ہوتی ہے۔ وہ خواتین جو اس بوٹی کو استعمال کرنا چاہتی ہیں۔ وہ اسے باریک پیس کر کسی صاف شیشی میں رکھ لیں۔ کھانے سے پہلے اس پر 41 مرتبہ سورۃ فاتحہ اول و آخر درود شریف پڑھ کر دم کر دیں۔ پاکی کا غسل کرنے کے بعد آپ نہار منہ چائے کی آدھی چمچی پانی کے ساتھ استعمال کریں۔ اس بوٹی کے استعمال کے دوران آپ روزانہ دو رکعت حاجت کے نفل برائے اولاد کے بھی پڑھیں۔ ناغے کے دن نکال کر اس بوٹی کو آپ تین ماہ تک استعمال کریں۔ انشاء اللہ آپ کی مراد پوری ہوگی۔

نسوانی حُسن میں اگر کمی ہو......!

کھیرے گردے باقاعدگی سے کھائیں۔ زیتون کے آئل پر سورۃ رحمان سات مرتبہ دم کر کے اپنے سینے پر مالش دائرے کی صورت میں کریں۔ روزانہ دو مرتبہ مالش کریں۔ عمل کی مدت تین ماہ ہے۔

افاقہ یقینی ہے۔

اسکن مرجھا سی گئی ہے......!

بعض دفعہ یہ دیکھ کر حیرت ہوتی ہے کہ کم عمر لڑکی، لڑکوں کی اسکن مرجھائی ہوئی سی لگتی ہے۔ ایسے لوگ بے حد حساس ہوتے ہیں، ذرا ذرا سی بات کو محسوس کر کے گھنٹوں سوچوں کا شکار رہتے ہیں۔ ایسے تمام لڑکے، لڑکیوں سے کہنا ہے...... پریشانیوں کا چولا اتار کر پھینکیے...... نماز کی پابندی کریں، خوش رہیں اور پانی، زیادہ سے زیادہ پیجئے مگر سورۃ فاتحہ دم کر کے پیجئے۔ جب بھی آئینہ دیکھیں درود ابراہیمی پڑھیں اور مکمل غذائیں اور بھرپور نیند۔ صرف تین ماہ میں جھریاں غائب ہوں گی۔

بے برکتی دُور کرنے کے لیے

زیادہ تر لوگوں کو شکایت ہے کہ اب برکت نہیں رہی ہے۔ اب کسی بھی چیز میں برکت نہیں رہی ہے۔ اس کی خاص وجوہات ہیں۔ ہم لوگ ناشکرے ہو گئے ہیں۔ نہ اللہ کا شکر ادا کرتے ہیں اور نہ ہی بندوں کا۔ اس کے لیے ہمیں روزانہ دو نفل شکرانے کے روزانہ ادا کرنے چاہئیں اور دوست احباب کا بھی دلی شکریہ ادا کرتے رہنا چاہیے۔ ہمارے ہاں سلام کی بھی بے حد کمی ہے۔ ہم اس کوشش میں رہتے ہیں کہ کوئی ہمیں سلام کرے...... ہم کبھی یہ نہیں سوچتے کہ سلام میں پہل کرنے والا ثواب کا زیادہ حقدار ہوتا ہے۔ افسران تو اپنے ماتحتوں کو کبھی سلام کرنے کا تصور تک نہیں کر سکتے اور جس گھر میں سلام کیا جاتا ہے وہاں بے برکتی نہیں ہوتی اس لیے ہم سب کو سلام کو خوب پھیلانا چاہیے۔

اپنے سے چھوٹوں کو بھی سلام کیجیے۔ اور ہر آنے والے اسلام کیجئے...... اور ماحول کو بابرکت بنائیے۔

تسبیح ملائکہ کسے کہتے ہیں......؟

وہ تسبیح جو فرشتے پڑھا کرتے ہیں...... جس کے پڑھنے سے ان کا پیٹ بھی بھر جاتا ہے اُسے تسبیح ملائکہ کہتے ہیں۔ اگر ہم تسبیح ملائکہ صبح و شام پڑھنے کے ساتھ ساتھ تہجد کی نماز کے بعد بھی اُس کی ایک تسبیح پڑھیں تو رزق کی فراوانی بے حد ہوگی۔

تسبیح ملائکہ یہ ہے۔

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَ بِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ ۝

سوکھا ہوا پودا ہرا بھرا ہو گیا

میرے گھر میں انار کا پودا...... بالکل سوکھ گیا تھا...... حتیٰ کے اُسی کی شاخیں اور پتے اس طرح ہو گئے تھے...... جیسے وہ جل گیا ہو...... اُس کی ٹہنیاں بھی ہرے رنگ کے بجائے...... براؤن ہو گئی تھیں...... مالی نے کہا...... اس کو نکال کر پھینک دیں...... یہ سوکھا ہوا پودا...... برا لگ رہا ہے میں نے اُس کو ایسا کرنے سے منع کیا اور روزانہ پانی پر سورۃ فاتحہ پڑھ کر پودے میں ڈالتی رہی۔ کہ یہ پودا میں نے بڑے شوق سے خود لگایا تھا۔ ابھی ایک ہفتہ بھی نہیں ہوا تھا...... کہ سوکھی لکڑی کی طرح اُس کی شاخوں میں ہرے پتے پھوٹنے لگے...... اور میں قدرت کا یہ کرشمہ دیکھ کر بے اختیار سبحان اللہ پکار اُٹھی۔ اس کا مطلب یہ صاف ہے کہ جب ہم اپنے پودوں میں پانی دیں...... اُس وقت سورۃ فاتحہ بلند آواز میں پڑھنی چاہیے۔

نامساعد حالات میں بھی......!

حالات خواہ کتنے ہی دگرگوں ہوں...... آپ صرف دو نفل شکرانے کے کسی بھی وقت ادا کیجئے...... اور پھر دیکھئے اللہ کی رحمت کیسے جوش میں آتی ہے۔ ہمیں ہر حال میں اللہ کا شکر ادا کرنا چاہیے۔ کہ اللہ تعالیٰ شکر ادا کرنے والوں کو زیادہ نوازا کرتا ہے۔

تو پھر آپ یہ وعدہ کیجئے...... روزانہ دو نفل شکرانے کے ضرور ادا کریں گے......!

معاف کرنا سیکھئے......!

یہ حقیقت ہے...... کہ انسان ہونے کے ناطے غصے پر قابو پانا جہاں مشکل ہوتا ہے وہاں بدخواہوں کو معاف کرنا بھی مشکل کام لگتا ہے۔ وہ لوگ جن کی شکل دیکھنے کو دل نہ چاہے...... جن سے بات کرنے کو من نہ چاہے...... اُن کو معاف کرنا...... واقعی مشکل کام ہے۔ اور یہ کام بڑے لوگ ہی کیا کرتے ہیں...... یہ تو ولیوں کی صفت ہے کہ جس نے ہمیں دکھ اور تکالیف پہنچائیں......

اُس کو ہم معاف کر دیں۔ مگر ہمارے پیارے نبی کے یہی طریق تھے کہ وہ معاف کر دیا کرتے تھے۔

اور یہ بات اللہ کو بے حد پسند ہے کہ ہم برا چاہنے والوں کو بھی معاف کر دیں۔ اس لیے...... آپ صرف اللہ کی رضا کے لیے اپنے عزیز و اقارب کو معاف کر کے...... دوستی کا ہاتھ بڑھائیے...... آپ کا حسن سلوک اللہ کی نظر میں پسندیدہ ٹھہرے گا۔ (انشاء اللہ)

حج اور عمرے کی خواہش ہے!

آپ کے دل میں یہ خواہش ہے کہ میں عمرہ کروں...... یا اپنی فیملی کو ساتھ لے جا کر حج کی سعادت حاصل کروں۔

مگر جیب اس کی اجازت نہیں دیتی۔ جمع جتھا بھی اتنا نہیں ہے کہ آپ کی یہ خواہش پوری ہو۔

تو آپ دو نفل حاجت کے پڑھ کر یہ نیت کر لیں...... اے اللہ میں عمرہ کرنا چاہتا/چاہتی ہوں...... یا اللہ مجھے حج کی سعادت عطا فرما...... میں نے اپنا ارادہ باندھ لیا ہے۔ اسے پورا کرنا تیرا کام ہے۔ اور روزانہ درود ابراہیمی کے ساتھ پہلا کلمہ کثرت سے پڑھیں۔ آپ خود ہی دیکھیں گے کہ اللہ تعالیٰ...... کس طرح آپ کو بلاتا ہے۔ (انشاء اللہ)

جب دل بے حد پریشان سا ہو......!

ایسا اکثر ہوتا ہے...... بلکہ آپ نے بھی یہ محسوس کیا ہو گا...... کہ بعض دفعہ دل پریشان سا ہوتا ہے، سمجھ میں نہیں آتا کہ کریں تو کیا کریں...... نہ کھانا کھایا جاتا ہے اور نہ ہی کوئی آتا جاتا اچھا لگتا ہے...... ایسی حالت میں رونے کو بھی دل چاہتا ہے...... اور ایسی ایسی باتیں یاد آتی ہیں جو دل کو مزید دگرگوں کیا کرتی ہیں۔

ڈیپریشن ایکسٹریم پر پہنچ جاتا ہے...... ایسے سے اُٹھنا اور چلنا بھی دوبھر ہوتا ہے......!

لیکن اس سچویشن کا مقابلہ آپ نے خود ہی کرنا ہے...... وضو کر کے دو نفل شکرانے کے پڑھیئے اور پھر بستر پر لیٹ کر الحمدللہ پڑھیے اور بے حساب، بے گنے پڑھتے ہی چلے جائیں...... الحمدللہ پڑھیے کی یہ فضیلت ہے کہ دُکھ کو سکھ میں تبدیل کر دیتا ہے اور غم...... کو خوشی میں۔ آپ کا سب ڈیپریشن چند منٹوں میں ہوا ہو جائے گا، بس آپ اپنے رب کو آنسوؤں کے تر چہرے کے ساتھ اُسے پکار کر تو دیکھئے...... کہ وہ کیا کرم کرتا ہے آپ پر...... (انشاءاللہ)

جب شوہر گرج برس رہا ہو تو

شوہر کو جب غصہ آتا ہے تو اُس کی گرج بادلوں سے زیادہ تیز ہوتی ہے...... اور وہ اس تیزی کے ساتھ وہ سب کہہ جاتا ہے...... جو آپ کے آنسوؤں کا توڑنے کے لیے کافی ہوتا ہے۔

پیاری بہنو...... آپ کے شوہر کا مزاج خواہ کیا ہی ہو...... بے شک وہ غلطی پر ہو...... مگر جب وہ لڑ رہا ہو یا چیخ و پکار مچا رہا ہو تو آپ اُس وقت خاموش رہیں اور اپنے دل میں درود ابراہیمی پڑھنا شروع کر دیں...... آپ گیارہ مرتبہ تک بمشکل پڑھ پائیں گی، کہ وہ خاموش ہو جائے گا...... یاد رکھیئے غصہ آگ ہوتا ہے...... اگر میاں، بیوی دونوں ایک ساتھ لڑنا شروع کر دیں تو کوئی بھی ایک خاک ہو سکتا ہے۔

اپنی ازدواجی زندگی کو بچایئے...... اچھی باتیں یاد رکھیئے اور بری باتیں بھول جایئے...... پرانی، اور تلخ باتوں کا کبھی ذکر بھی نہ کریں...... محبت سے رہیے...... اور اپنے بچوں کو ہمیشہ ایک دوسرے کا خیال رکھنے کا درس دیجئے...... کہ یہی زندگی ہے۔

اگر کوئی چیز کھو جائے، یا آپ اُسے رکھ کر کہیں بھول گئی ہوں

بھول کی بیماری تو آج کل ہر ایک پر سوار ہے۔ اگر کوئی چیز زیادہ احتیاط سے رکھ دی جائے تو وہ کسی طرح یاد آنے کا نام نہیں لیتی۔

بوڑھے تو کیا، جوانوں میں بھی یہ مرض متعدی صورت میں پھل پھول رہا ہے۔

بعض دفعہ گھریلو ملازم چیزیں آسانی سے یاد کر لیتے ہیں کہ شبہ تک نہیں ہوتا۔

ایسی اگر کوئی صورت آپ کے ساتھ پیش آئے تو آپ سیدھے ہاتھ کی شہادت کی انگلی سے دیوار پر سات مرتبہ یَا جَامِعُ لکھیں۔

انشاءاللہ آپ کی چیز جلد مل جائے گی۔

شوہر کی محبت

ہر بیوی یہ چاہتی ہے کہ اُس کا شوہر اُس کے ساتھ محبت کرے، اور یہ اُس کا جائز حق بھی ہے۔

مگر بعض شوہر...... اپنی بیویوں کی جانب سے بے حد لاپروا ہوتے ہیں...... وہ کس حال میں ہے، وہ پوچھتے تک نہیں ہیں۔

بیرون ممالک رہنے والے تو...... ڈرافٹ بھیج کر یہ سمجھتے ہیں کہ حق ادا کر دیا۔

ایسی صورت میں ہر ایسی بیوی روزانہ دس تسبیح یا عزیز کی پڑھ کر اپنے شوہر کی پیشانی اور سینے پر دم کریں۔ اگر وہ پاس نہیں ہیں تو آنکھیں بند کر کے ان کا تصور کر کے دم کر دیں۔

وہ آپ سے محبت بھی کریں گے اور آپ کی عزت بھی۔ (انشاءاللہ)

بہن بھائی آپس میں لڑتے ہیں......!

یہ ہر دوسرے گھر کی شکایت ہے کہ ان کے چھوٹے بچے آپس میں بے حد لڑتے ہیں، ذرا ذرا سی بات پر ایک دوسرے کو دُھنک کر رکھ دیتے ہیں۔

وہ بھائی جو شادی کے بعد ایک ساتھ رہتے ہیں وہاں بھی اب خوب لڑائیاں ہوتی ہیں، کبھی بچوں کی وجہ سے کبھی بیوی کی وجہ سے، ان کی باہمی لڑائیوں کی وجہ والدین پریشان رہتے ہیں۔

ایسی صورت اگر آپ کے ہاں بھی ہے تو رات کو سونے سے قبل 101 مرتبہ سورۃ بنی اسرائیل (پارہ 17) کی آیت نمبر53، اول و آخر سات، سات مرتبہ درودِ ابراہیمی پڑھ کر دعا کریں کہ گھر کے تمام مکینوں میں پیار و محبت اور یک جہتی رہے۔ عمل کی مدت تین ماہ ہے۔

جس کولر سے سب پانی پیتے ہیں اُس پر سورۃ فاتحہ پڑھ کر پھونک دیں۔ انشاء اللہ جلد بہتری آئے گی۔

کزن میرج ہونی چاہیے!

آج کی سائنس تو خاندان میں شادیوں کے خلاف ہے۔ اُس کا یہ کہنا ہے کہ خاندان میں جو بیماریاں برسوں سے چلی آرہی ہیں آپس میں شادیوں سے وہ آنے والے بچوں میں بھی منتقل ہو جائیں گی۔ مگر ہمارے بزرگ اس بات کو نہیں مانتے۔ وہ اپنے بچوں کی شادیاں خاندان میں ہی کرنے پر زور دیا کرتے ہیں۔

اگر خاندان میں بیماریاں وراثت میں چلی آرہی ہیں تو آپ ایک بار ضرور سوچ لیں...... اور اگر سب کچھ جان کر بھی آپ خاندان میں ہی شادی کرنا چاہتے/ چاہتی ہیں تو آپ لوگ سادہ پانی کبھی مت پیجئے بلکہ اُس پر ہمیشہ سورۃ فاتحہ دم کر کے پئیں...... بے شک ایک مرتبہ ہی

سہی...... مگر بغیر سورۃ فاتحہ دم کیے...... آپ نے کوئی مشروب نہیں پینا ہے۔

اور بطور روحانی علاج...... لڑکا اور لڑکی...... روزانہ ایک مرتبہ سورۃ رحمان کی تلاوت کرنی ہے...... اور نہار منہ ایک چمچہ شہد پر درودِ ابراہیمی سات مرتبہ پڑھ کر کھانا ہے...... انشاء اللہ خاندان بیماریاں آنے والی نسلوں میں منتقل نہیں ہونگی۔

پسند کی شادی کرنی ہے، ہاں!

لڑکا ہو یا لڑکی...... اب اپنی پسند کی شادی کے خواہش مند نظر آتے ہیں۔

پسند کی شادی کرنے میں کوئی برائی نہیں ہے، اگر اپنے والدین کو بیچ میں ڈال کر کی جائے۔ مگر پسند کی شادیوں میں رکاوٹیں بے حد آیا کرتی ہیں، کبھی لڑکے کی ماں نہیں مانتی تو کبھی لڑکی کا باپ...... بعض دفعہ دوسری مجبوریاں سر اُٹھاتی ہیں...... پہلے بھائی باہر سے آجائیں پھر بیوگی وغیرہ وغیرہ......!

اگر آپ ایک دوسرے سے سچی محبت کرتے ہیں اور اپنی پسند سے شادی بھی کرنا چاہتے ہیں۔ تو ہر وقت اسم الٰہی یا لطیفُ کا ورد رکھیں۔ دو نفل حاجت برائے شادی روزانہ پڑھیں۔ اور رات کو سونے سے قبل اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درودِ ابراہیمی کے ساتھ 41 بار سورۃ اخلاص (قل ھو اللہ) پڑھ کر اپنے مقصد کے لیے دُعا کریں۔ عمل کی مدت تین ماہ ہے۔

امتحان میں کامیابی کے لیے

یہ شکایت زیادہ تر ماؤں کو ہے کہ اُن کے بچے پڑھنے میں بہت اچھے ہیں، اور ذہین بھی ہیں مگر امتحان میں اُن کی کارکردگی نہ جانے کیوں کم ہو جاتی ہے اور وہ اچھے گریڈ نہیں لا پاتے۔

ہمارے ہاں یہ شاید رجحان اتنا عام ہو گیا ہے کہ ہر ماں یہ چاہتی ہے کہ اُس کا بچہ اپنی

کلاس میں اول آئے۔ اور یہ ناممکن بات ہے۔ ہر بچہ اتنا ذہین نہیں ہوسکتا...... چاہے وہ کتنے مہنگے اسکول میں پڑھتا ہو یا اُس کے لیے آپ نے کتنی ہی ٹیوشن لگوا رکھی ہوں۔ اس لیے ماؤں کو اپنے دماغ سے یہ غلط فہمی تو ضرور نکال دینی چاہیے۔

بچوں کو پڑھائی میں اچھا ہونا چاہیے...... اس کے لیے آپ اُن کی حوصلہ افزائی کیجئے...... ان کی صحت کا خیال رکھیے...... مگر ان پر طنز کسی صورت میں مت کیجیے۔ ورنہ ان کا معصوم دل ٹوٹ جائے گا۔ ماں جس محبت کے ساتھ اپنے بچے کو خود پڑھا سکتی ہے...... اتنی محبت اور توجہ کے ساتھ کوئی ٹیوٹر نہیں پڑھا سکتا۔ بطور روحانی علاج صبح و شام سو مرتبہ الملك القدس ہ گیارہ گیارہ مرتبہ درودِ ابراہیمی کے ساتھ پڑھ کر شہد پر دم کر کے ایک، ایک چمچہ اپنے بچوں کو پلائیں۔ جب تک ان کے امتحان ہوں یہ عمل جاری رکھیں۔ گویا آپ نے یہ پڑھائی روزانہ کرنی ہے۔

جب کام بگڑ جائے

پریشانی کی تو واقعی بات ہے کہ اچھا خاصا کاروبار چلتے چلتے ایک دم بیٹھ جائے، دوسرا کام شروع کیا جائے تو وہ چلنے کا نام لے، تیسری جگہ شروع شروع ہو، تو وہاں فراڈ ہو جائے ..... جس کام میں ہاتھ ڈالا جائے...... کامیابی نہ ہو...... تو دل میں یقیناً برے برے خیالات آیا ہی کرتے ہیں۔

اگر ایسا معاملہ آپ کے ساتھ ہے تو آپ روزانہ اپنا صدقہ دیں۔ اپنے گھر میں بلندی پر پرندوں کے لیے باجرہ اور پانی رکھیں۔ ہر وقت یا رزاق کا ورد کریں۔ دو نفل شکرانے کے روزانہ ادا کریں۔ گھر میں سلام کو پھیلائیں...... گھر میں جب بھی داخل ہوں بلند آواز میں سلام کریں۔

اس کے ساتھ ساتھ فجر اور...... رات کو سونے سے قبل 101 مرتبہ سورۃ آلِ عمران کی

آیت نمبر 37 اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود ابراہیمی پڑھ کر روزگار میں خیر و برکت کی دُعا مانگا کریں۔ یہ عمل کم از کم تین ماہ کریں۔ انشاءاللہ آپ کا کام سنور جائے گا۔

جب جسم پر الرجی ہو جائے

اکثر لوگوں کی جلد بے حد حساس ہوتی ہے، موسم کے ساتھ ساتھ ماحول کا اثر بھی ان کی جلد پر ہوتا ہے ان کے جسم پر جگہ جگہ سرخ نشان پڑ جاتے ہیں۔ یا پتی اُچھل آتی ہے...... جسے چھپاکی ہونا بھی کہتے ہیں۔ ایسی صورت میں گیارہ بار سورۃ فاتحہ اول و آخر درود شریف کے ساتھ عرقِ گلاب پر دم کر کے متاثرہ حصوں پر لگائیں۔ اور پھر نیم کی پتیاں دھو کر پانی میں جوش دے کر...... اس پانی سے غسل کریں۔ انشاءاللہ ہفتہ دس دن میں آپ کو اس بیماری سے نجات مل جائے گی۔

جب بال بے حد جھڑ رہے ہوں

لمبے بال تو اَب خال خال ہی نظر آتے ہیں کہ اب شیمپو کا استعمال بے حد بڑھ گیا ہے۔ اگر آپ کے بال بہت زیادہ جھڑ رہے ہیں تو سب سے پہلے آپ اپنی غذا پر توجہ دیں۔ پانی زیادہ پئیں۔ فریج میں رکھی ہوئی چیز ہرگز استعمال نہ کریں۔ سب سے پہلے اصلی بادام کا تیل لیجئے...... ذرا سا تیل کٹوری میں نکالیئے اُس میں ایک لیموں نچوڑ کر تیل میں ملا دیں۔ اور اپنے بالوں کی جڑوں میں خوب اچھی طرح سے لگائیں۔ چار گھنٹے بعد سادہ پانی سے سر دھوئیں۔

دوسرے دن بھی اس طرح کریں اور تیسرے دن بھی اسی طرح کریں۔

چوتھے دن لیموں ملا تیل لگانے کے چار گھنٹے بعد آپ سیکا کائی اور آملے کا پوڈر......

پانی میں ملا کر پیسٹ بنالیں اور بالوں میں لگائیں۔ آدھ گھنٹے کے بعد سر دھولیں۔ پورا مہینہ اسی طرح کریں۔ آپ کے بال گرنا بالکل بند ہو جائیں گے۔ اگر آپ نے کہیں ضروری جانا ہے۔ تو ٹائم ٹیبل کے خلاف بھی آپ اپنے بال آملے اور سیکا کائی پاؤڈر سے دھو سکتی ہیں۔

اگر جسم کی ہڈیاں بے حد کمزور ہوگئی ہوں

عمر کے ساتھ ساتھ جسم کی ہڈیاں کمزور ہو جاتی ہیں ایسے میں وہ بھر بھری سی ہو کر ٹوٹ پھوٹ بھی جاتی ہیں۔ ایسے میں بڑے بڑے ڈاکٹر آپریشن کا مشورہ بھی دیتے ہیں۔ اگر ایسی کوئی بات ہو تو آپ کو قطعی پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔ اپنی خوراک میں پروٹین کے ساتھ ساتھ سبزیوں کا استعمال بھی بڑھا دیں اور رات کو سوتے وقت ایک گلاس دودھ پینے کی عادت ڈالیئے۔ اس کے ساتھ ساتھ یٰسین شریف کی یہ آیت ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کرلیں پانی پر دم کر کے پئیں اول و آخر درودِ ابراہیمی تین تین بار کے ساتھ یہ آیت قَالَ مَنْ یُّحْیِ الْعِظَامَ سے خَلْقٍ عَلِیْم ٥ تک ہے جس کا ترجمہ ہے۔ (بولا ایسا کون ہے کہ ہڈیوں کو زندہ کرے جب وہ بالکل گل گئیں تو فرماؤ انہیں وہ زندہ کرے گا جس نے پہلی بار انہیں بنایا اور اُسے ہر پیدائش کا علم ہے)

اولاد کی خواہش

تمام رپورٹس بالکل ٹھیک ہونے کے باوجود اکثر جوڑوں کے ہاں اولاد نہیں ہوتی بطور روحانی علاج عشاء کی نماز کے بعد بسم اللہ شریف کے ساتھ سو مرتبہ سورۃ علق کی آیت نمبر (2-1)

گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف کے ساتھ پڑھ کر پانی پر دم کر کے دونوں میاں بیوی پئیں اور دو رکعت حاجت پڑھ کر اولاد کے لیے دُعا کریں۔ عمل کی مدت تین ماہ ہے۔ صبح و شام آیۃ الکرسی اور چاروں قل پڑھ کر پانی پر دم کر کے پیا کریں اور اپنے کمرے کے چاروں کونوں میں چھڑکیں بھی۔ انشاءاللہ آپ کی یہ مراد جلد پورا ہوگی۔

تنہائی کا علاج

عمر کا ایک دور ایسا آتا ہے کہ بھرا پرا گھر خالی ہو جاتا ہے...... وہ گھر...... جہاں ہر وقت چہل پہل ہوا کرتی تھی...... وہاں سناٹے گونجنے لگتے ہیں......

ایسے ماحول میں رہنے والے تنہائی کے ساتھ ساتھ ڈیپریشن کا شکار بھی ہو جاتے ہیں۔

ایسے تمام لوگوں کو چاہیے اچھی اچھی کتابوں کا مطالعہ کریں۔ پاس پڑوس میں دوستی بڑھائیں۔ اس سے تنہائی کا احساس قدرے کم ہوگا۔

ذہنی سکون کے لیے درودِ ابراہیمی کثرت سے پڑھیں۔ وضو بے وضو چلتے پھرتے، کام کرتے ہوئے بستر پر لیٹ کر ہمہ وقت یاحیُّ یا قیومُ کا ورد کریں۔

آپ کو افاقہ ہوگا۔ (انشاءاللہ)

شیطان سے حفاظت کے لیے

حضرت شعمی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جو رات کو کسی گھر میں سورۃ بقرہ کی دس آیتیں پڑھے گا اس کے گھر میں صبح تک کوئی شیطان داخل نہیں ہوگا وہ دس آیتیں یہ ہیں۔

☆ سورہ بقرہ کی شروع کی چار آیتیں۔

☆ آیۃ الکرسی، اس کے بعد آیتیں۔

☆ اور سورۃ بقرہ کی آخری تین آیتیں۔

(حیاۃ الصحابہ جلد ۳ صفحہ ۳۲۵)

چہرے اور جسم پر پرانے نشانات اور دھبے

بعض دفعہ چہرے اور جسم کے بعض حصوں پر ایسے دھبے اور پرانے زخموں یا چوٹوں کے ایسے نشانات رہ جاتے ہیں، جو مہنگی ترین ڈاکٹری ادویات استعمال کرنے کے باوجود دُور نہیں ہوتے۔ مگر آپ کو پریشان ہونے کی ضرورت اس لیے نہیں ہے کہ ہر بیماری کا علاج موجود ہے۔

آپ نیم کی چھال لے کر اُسے دھو کر صاف پانی میں بھگو دیں۔ نرم ہونے پر اُس کو توڑ کر گرائنڈر میں باریک پیس لیجئے یہ براؤن رنگ کا پیسٹ بن جائے گا اس پر 41 مرتبہ سورۃ فاتحہ اول و آخر تین تین بار درود شریف کے ساتھ پڑھ کر دم کر دیں۔ دن میں تین بار متاثر حصوں پر لگائیں۔ یہ پیسٹ آپ فریج میں بنا کر رکھ دیں۔

دس بارہ دن تک خراب نہیں ہوگا۔ ہاں صرف روغن زیتون کی مالش بھی روزانہ کرنی ہے۔ تین ماہ کے بعد افاقہ نظر آئے گا۔

مقدمے میں کامیابی

اگر آپ حق پر ہیں، آپ کو کسی نے ناجائز مقدمے میں پھنسایا ہے، یا آپ نے اپنے حق کے لیے کسی پر مقدمہ کیا ہے...... اور وہ ناجائز نہیں ہے...... ایسی صورت میں دن میں صرف

کسی بھی نماز کے بعد سورۃ نمل کی آیت نمبر 62 کا 133 بار ورد رکھیں۔ (اگر آپ سچے ہیں) ناحق پڑھنے والا خود مصیبت میں گرفتار ہو سکتا ہے۔

کیا دین سے دُور ہیں......؟

اکثر گھرانے...... دین سے دور ہوتے ہیں...... ویسے وہ ہر کام میں آگے آگے نظر آتے ہیں...... اگر آپ سیدھے راستے سے بھٹکے ہوئے ہیں...... اور چاہتے ہیں کہ نیکی کی جانب آئیں تو سورۃ بقرہ کی آیت نمبر 05 پانی پر 101 پر دم کر کے روزانہ پی لیا کریں۔ اور دل سے اپنے لیے دُعا بھی کریں۔

روغن زیتون کی برکات

شجرۃ مُّبٰرکۃٍ زیتونۃٍ (سورۃ النور: 35)

اس سے زیتون اور اُس کے درخت کا مبارک اور نافع و مفید ہونا ثابت ہوتا ہے۔ علماء نے فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس میں بے شمار منافع اور فوائد رکھے ہیں، اس کو چراغوں میں روشنی کے لیے بھی استعمال کیا جاتا ہے اور اس کی روشنی ہر تیل سے زیادہ صاف شفاف ہوتی ہے اور اس کو روٹی کے ساتھ سالن کی جگہ بھی استعمال کیا جاتا ہے۔

زیتون کے پھل کو بطور تبرک کے کھایا جاتا ہے اور یہ ایسا تیل ہے جس کے نکالنے کے لیے کسی مشین یا چرخی وغیرہ کی ضرورت نہیں۔ خود بخود اس کے پھل سے نکل آتا ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ روغن زیتون کو کھاؤ بھی اور بدن پر مالش بھی کرو کیونکہ یہ شجر مبارکہ ہے۔

(مصارف القرآن جلد 6 صفحہ 224)

اللہ تعالیٰ کے آٹھ نام جو سورج پر لکھے ہوئے ہیں

1- اَلْحَیُّ

2- اَلْعَلِمُ

3- اَلْقَادِرُ

4- اَلْمُرِیْدُ

5- اَلسَّمِیْعُ

6- اَلْبَصِیْرُ

7- اَلْمُتَکَلِّمُ

8- اَلْبَاقِیْ

(الیواقیت والجواہر بحث 17)

نوٹ۔ ان ناموں کو روزانہ پڑھا کریں۔

خادم اور نوکر کا قصور معاف کرو......!

ہم لوگ ...... اپنے نوکروں کو جب دل چاہے ڈانٹ دیا کرتے ہیں...... معمولی معمولی باتوں پر انہیں اس طرح برا بھلا کہتے ہیں جیسے کہ وہ انسان ہی نہ ہوں۔

اور اگر ان سے کوئی قصور سرزد ہو جائے...... تو اپنی زبان کو بطور ہنٹر استعمال کرتے ہیں۔

ہمیں اپنے ملازمین کے ساتھ نرمی کا سلوک کرنا چاہیے۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ میں اپنے ملازم (غلام یا نوکر) کا قصور کتنی

مرتبہ معاف کروں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اُس کا کوئی جواب نہیں دیا اور خاموش رہے۔

اُس نے پھر وہی عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں اپنے خادم کو کتنی دفعہ معاف کروں......؟

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر روز ستر دفعہ (جامع ترمذی)

فائدہ: سوال کرنے والے کا مقدمہ یہ تھا کہ حضرت! اگر میرا خادم، غلام یا نوکر بار بار قصور کرے تو کہاں تک میں اُس کو معاف کروں اور کتنی دفعہ معاف کرنے کے بعد میں اُس کو سزا دوں......؟

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا کہ اگر بالفرض روزانہ ستر دفعہ بھی وہ قصور کرلے تو تم اس کو معاف ہی کرتے رہو۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا مطلب یہ تھا کہ قصور کا معاف کرنا کوئی ایسی چیز نہیں ہے کہ جس کی حد مقرر کی جائے بلکہ حسن اخلاق اور ترحم کا تقاضا یہ ہے کہ اگر بالفرض وہ روزانہ ستر دفعہ بھی قصور کرے تو اُس کو معاف ہی کر دیا جائے۔

فائدہ: ستر کا عدد ایسے موقعوں پر تحدید کے لیے نہیں ہوتا بلکہ صرف تکثیر کے لیے ہوتا ہے۔ خاص طور پر اس حدیث میں یہ بات بہت ہی واضح ہے۔

(معارف الحدیث جلد ۲ صفحہ ۱۸۶)

میت پر رونے والی کو عذاب

جس گھر میں فوتگی ہو...... وہاں میت پر خواتین نہ صرف بین کرتی ہیں بلکہ رو رو کر اپنا حال برا کرلیتی ہیں...... بار بار بیہوش تک ہو جاتی ہیں دین اسلام میں صبر کرنے کی ہدایت ہے۔

اور بین کرنے والی خواتین کے بارے میں کیا کہا گیا ہے...... یہ سطور پڑھنے سے قبل ہی آیئے ہم سب بھی توجہ کرلیں......!

نوحہ کرنے والی نے اگر اپنی موت سے پہلے توبہ نہ کرلی تو اُسے قیامت کے دن گندھک کا کرتا اور کھجلی کا دوپٹہ پہنایا جائے گا۔

مسلم شریف میں بھی یہ حدیث ہے اور یہ بھی روایت ہے کہ وہ جنت اور دوزخ کے درمیان کھڑی کی جائے گی۔ گندھک کا کرتا ہوگا اور منہ پر آگ کھیل رہی ہوگی۔

(تفسیر ابن کثیر جلد۳ صفحہ ۸۵)

عورتیں تین قسم کی ہوتی ہیں

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا، عورتیں تین قسم کی ہوتی ہیں۔

1- ایک عورت تو وہ ہے، جو پاک دامن، مسلمان، نرم طبیعت محبت کرنے والی، زیادہ بچے کرنے والی ہو اور زمانہ کے فیشن کے خلاف اپنے گھر والوں کی مدد کرتی ہو۔ (سادہ رہتی ہو) اور گھر والوں کو چھوڑ کر زمانہ کے فیشن پر نہ چلتی ہو لیکن ہمیں ایسی عورتیں کم ملیں گی۔

2- دوسری وہ عورت ہے، جو خاوند سے بہت مطالبہ کرتی ہو اور بچہ جننے کے علاوہ اس کا اور کوئی کام نہیں۔

3- تیسری وہ عورت ہے جو خاوند کے گلے کا طوق اور جوں کی طرح چمٹی ہوئی ہو (یعنی بد اخلاق بھی ہو، اور اس کا مہر بھی زیادہ ہو جس کی وجہ سے اُس کا خاوند اُسے چھوڑ نہ سکتا ہو)

ایسی عورت کو اللہ تعالیٰ جس کی گردن میں چاہتے ہیں ڈال دیتے ہیں اور جب چاہتے ہیں اُس کی گردن سے اُتار لیتے ہیں۔

(حیات الصحابہ جلد۳ صفحہ ۵۶۲)

قبولیت دُعا

حضرت سعید بن جبیر رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ مجھے قرآن کریم کی ایک ایسی آیت معلوم ہے کہ اس کو پڑھ کر آدمی جو دعا کرتا ہے قبول ہوتی ہے۔ پھر یہ آیت تلاوت فرمائی۔

قُلِ اللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عٰلِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيْ مَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ۔ (سورہ زمر: 46)

ترجمہ: (آپ کہیے اے اللہ! آسمان اور زمین کے پیدا کرنے والے۔ چھپی اور کھلی باتوں کے جاننے والے! آپ ہی اپنے بندوں کے درمیان ان امور میں فیصلہ فرمادیں۔ جن میں وہ باہم اختلاف کرتے تھے)

(قرطبی، معارف القرآن جلد 7 صفحہ 566)

مصائب سے نجات اور مقاصد کے حصول کے لیے

حدیث میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عوف بن مالک رضی اللہ عنہ کو مصیبت سے نجات اور حصول مقصد کے لیے یہ تلقین فرمائی کہ کثرت کے ساتھ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ پڑھا کریں۔ حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ دینی اور دنیاوی ہر قسم کے مصائب سے بچنے اور منافع و مقاصد کو حاصل کرنے کے لیے اس کلمہ کی کثرت بہت مجرب عمل ہے اور اس کثرت کی مقدار حضرت مجدد رحمۃ اللہ علیہ نے یہ بتلائی ہے کہ روزانہ پانچ سو مرتبہ یہ کلمہ لَا حَوْلَ

ولاقوۃ الا باللہ پڑھا کرے، اور سو مرتبہ درود شریف اس کے اول و آخر میں پڑھ کر اپنے مقصد کے لیے دعا کرے۔

(تفسیر مظہری۔ معارف القرآن جلد ۸ صفحہ ۴۸۸)

کبوتر بازی کی ممانعت

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو کبوتر کے پیچھے (بھاگتے ہوئے) دیکھا تو فرمایا۔ شیطان ہے جو شیطان کے پیچھے لگا ہوا ہے۔

(سنن ابن ماجہ: باب اللعب بالحمام)

مایوس نہ ہوں!

مایوسی گناہ ہے۔ کسی بھی مسلمان شخص کو اللہ تعالیٰ کی رحمت نے کبھی مایوس نہیں ہونا چاہیے۔ ہر حالت میں اللہ کا شکر ادا کریں اور مایوسی کو بھگا دیں۔ جی ہاں۔

بچوں کے نام

اپنے بچوں کے نام اسلامی رکھیں۔ اللہ تعالیٰ کے پسندیدہ ناموں میں عبداللہ اور عبدالرحمٰن ہیں اور لڑکیوں کے ناموں میں عائشہ آپ لڑکے کا نام رکھتے وقت شروع میں محمد ضرور لگائیں۔

سات ہلاک کرنے والی اشیاء سے پرہیز

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ ”سات ہلاک کرنے والی اشیاء سے تم لوگ پرہیز کرو۔ عرض کیا گیا یا رسول اللہ وہ کیا

ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ”اللہ عزوجل کے ساتھ کسی کو شریک قرار دینا۔ جادو کرنا۔ کسی کو ناحق قتل کرنا، جس کو اللہ عزوجل نے حرام فرمادیا ہو۔ سود کھانا۔ یتیم کا مال کھانا۔ جہاد کے میدان سے بھاگ جانا۔

اور پاک دامن خواتین پر زنا کی تہمت لگانا۔

(سنن نسائی شریف: 1808)

عورتوں کا قبروں کی زیارت کرنا ممنوع ہے

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبروں کی زیارت کرنے والی عورتوں پر لعنت فرمائی ہے اور اسی طرح قبروں پر مسجدیں بنانے والوں اور اس پر چراغ جلانے والوں پر بھی لعنت فرمائی ہے۔

(سنن ابی داؤد)

تکبر سے بچیے

آج کل کسی کے پاس ذرا سا پیسا بھی آجائے تو وہ تکبر اختیار کرتا ہے۔ بڑی بڑی باتیں۔ اونچے اونچے حوالے دینا ان کی گفتگو کا قرینہ بن جاتا ہے۔ مگر ایسے تمام لوگ یہ بات ہمیشہ یاد رکھیں کہ کبریائی صرف اللہ رب العزت کو زیبا ہے۔ اپنے اندر عاجزی اور انکساری پیدا کیجیے جو اس اللہ کو سب سے زیادہ پسند ہے۔

ثواب جاری رہتا ہے

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ جس وقت کوئی انسان مرجاتا ہے۔ ان تین اعمال کے علاوہ باقی تمام اعمال موقوف ہوجاتے ہیں۔

ایک تو صدقہ:

دوسرا وہ علم جس سے لوگوں کو نفع حاصل ہو اور تیسرا نیک اولاد جو اُس کے لیے دُعا مانگتی ہے۔(مطلب یہ ہے کہ ان تین چیزوں کا ثواب جاری رہتا ہے۔باقی تمام اعمال کا ثواب بند ہو جاتا ہے۔)

(سنن نسائی شریف)

برے نام سے پکارنا

بات مذاق کی ہو یا طنز کی۔غصے کی حالت ہو یا عام لہجہ کبھی کسی کو برے نام سے نہیں پکارنا چاہیے۔برے الفاظ فحش گوئی کے زمرے میں آ جاتے ہیں۔اور مہذب اور نیک لوگ کبھی کسی کو برے نام سے نہیں پکارتے کہ یہ گناہ ہوتا ہے۔

مرحومین کو ثواب

نفلی نمازیں، نفلی صدقہ خیرات، نفلی عبادات کا ثواب مرحومین کو پہنچایا جا سکتا ہے۔

سالِ نو کا جشن کیسے منائیں!

فائرنگ کرنا، ڈانس کرنا، شور وغل مچانا۔انتہائی غلط باتیں ہیں۔

آپ سالِ نو کی خوشی ضرور منایئے۔ پہلے دو نفل پڑھ کر سال گزشتہ کی غلطیوں اور گناہوں کی معافی مانگیے اور توبہ کر سکیں۔پھر دو نفل حاجت کے پڑھیں کہ نیا سال ہم سب کے لیے ہمارے ملک کے لیے اور عالم اسلام کے لیے خیر و برکت کا باعث رہے اور ہم سب کو نیکیاں کرنے کی توفیق ہو۔اس کے ساتھ ساتھ آپ اپنے،اور اپنے بچوں کو صدقہ غریبوں میں دیجئے جو آپ کی دلی طمانیت کا سبب بنے گا۔

بائیں ہاتھ سے کھانا اور کام کرنا

کسی بھی مسلمان کو اپنا کھانا پینا اور کام کرتے ہوئے سیدھا ہاتھ استعمال کرنا چاہیے۔ بائیں ہاتھ یعنی الٹے ہاتھ سے شیطان کام کیا کرتا ہے۔صرف مجبوری کی حالت میں بائیں ہاتھ سے لکھنے کا کام،اور کھانا پینا کیا جا سکتا ہے۔ماؤں کو چاہیے اپنے بچوں کو شروع سے ہی سیدھے ہاتھ سے کھانے کی عادت ڈالیں۔

اذان کا جواب دینے کی فضیلت

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ انہوں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا۔"جب موذّن کی اذان سنو تو وہی کہو جو موذن کہتا ہے۔پھر مجھ پر درود پڑھو کیونکہ جو کوئی مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اُس پر اپنی دس رحمتیں نازل فرماتا ہے۔اس کے بعد اللہ تعالیٰ سے میرے لیے وسیلہ مانگو کیونکہ وسیلہ دراصل جنت میں ایک مقام ہے جو اللہ کے بندوں میں سے ایک بندہ کو دیا جائے گا۔

اور مجھے امید ہے کہ وہ بندہ میں ہی ہوں گا۔اور جو کوئی میرے لیے وسیلہ (مقام محمود) طلب کرے گا۔

اُس کے لیے میری شفاعت واجب ہو جائے گی۔

(صحیح مسلم شریف)

غیب کا علم،اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔غیب کی پانچ کنجیاں ہیں جنہیں اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا۔

رحم مادر میں کیا ہے؟ اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا۔

کل کیا ہوگا، اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ بارش کب آئے گی، اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا کس جگہ کوئی (کون) مرے گا، اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا۔

اور قیامت کب قائم ہوگی۔

(صحیح بخاری)

میانہ روی اختیار کرنا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ اپنے دوست کے ساتھ میانہ روی کا معاملہ رکھو شاید کسی دن وہ تمہارا دشمن بن جائے۔

اور اپنے دشمن کے ساتھ دشمنی میں بھی میانہ روی ہی رکھو...... کیونکہ ممکن ہے کہ کل وہی تمہارا دوست بن جائے۔

(جامع ترمذی شریف)

شمسی یا قمری سال

یہ بحث ہر جگہ سنائی دیتی ہے کہ مسلمانوں کو کون سا سال اپنانا چاہیے۔ شمسی یا قمری!

شمسی اور عیسوی سال کو اپنانے کے لیے بڑی بڑی تاویلیں دی جاتی ہیں...... اور ترقی یافتہ ممالک کی پیروی کو ایک بہتر بات سمجھی جاتی ہے۔ جو کہ بالکل غلط ہے۔

مسلمانوں کو ہجری اور قمری سال کو اپنانا چاہیے شمسی اور عیسوی سال کو رواج دینے کا ایک مطلب یہ بھی ہے کہ ہم اس بات کو مان گئے ہیں کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو نعوذ باللہ صلیب دی گئی۔

یہ عقیدہ اسلامی تعلیمات کے سراسر خلاف ہے۔

سورۃ نساء کے دوسرے رکوع میں اللہ تعالیٰ نے واضح طور پر اس کی تردید کی ہے۔

انگریزی میں اس سال کے لیے الفاظ اس طرح لکھے جاتے ہیں۔ 2011-AD

گویا حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی وفات کو 2011 سال ہوگئے ہیں جبکہ مسلمانوں کا عقیدہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے عیسیٰ علیہ السلام کو زندہ سلامت آسمانوں پر اُٹھالیا اور قیامت سے پہلے دنیا میں دوبارہ تشریف لائیں گے۔

اپنے بچوں کو عاق کرنا

اکثر ہم سب اخبارات میں اس طرح کی خبریں پڑھتے رہتے ہیں کہ فلاں نے اپنے بچوں سے ناراض ہوکر اُسے عاق کردیا۔ اور وہ اُس سے کسی قسم کا کوئی رابطہ نہیں رکھے گا اور نہ ہی کوئی ذمہ دار ہوگا۔

یہ واقعی دکھ کی بات ہے کہ اولاد کی جانب سے دل برداشتہ ہوکر والدین یہ انتہائی اقدام اُٹھانے پر مجبور ہوجاتے ہیں۔

اُن کے برداشت کی حد یقیناً جواب دے جاتی ہوگی جو وہ اس طرح کا اقدام کیا کرتے ہیں۔

مگر ان سب باتوں کے باوجود اپنی اولاد کو عاق کرنا ایک اچھا فعل نہیں ہے بلکہ اسلامی لحاظ سے غلط ہے۔

آپ اپنے بچوں کے لیے دعا کیجئے۔ ہمارے رب نے جو ہمیں اولاد دی ہے۔ اُس سے قطع تعلق کرنا۔ کسی طرح بھی درست نہیں ہے۔

اپنے بچوں کو بددعائیں مت دیجئے

اولاد جب ستاتی ہے تو والدین پریشان ہو جاتے ہیں اور پریشان ہو کر ان کے منہ سے بددعا بھی نکل جایا کرتی ہے۔ یہ حقیقت ہے اولاد سے بڑھ کر کوئی خوشی نہیں ہوئی۔ اللہ تعالیٰ بد اولاد کو نیک توفیق عطا فرمائے مگر اپنی اولاد کو کبھی بددعا مت دیں۔

کہ اگر کبھی وہ پکڑ میں آ گئے تو آپ کو اس سے زیادہ غم ہوگا۔ کہ اولاد کا غم...... اللہ کسی کو نہ دے!

نافرمان، بدلحاظ، اور بے غیرت اولاد کے لیے بھی منہ سے اچھے الفاظ نکالیے......!

ان کے لیے دعا کیجئے......!

مگر ان کو بددعا، مت دیجئے...... کہ یہ کوکھ کے کیڑے...... کتنے ہی برے کیوں نہ ہوں آپ کا ان سے خونی رشتہ ہے۔

مہندی کی تقریب ختم کر دیں

آج کل شادی اور ولیمے کی تقاریب سے زیادہ مہندی کی تقریب پر وقت اور پیسے کا خوب ضیاع ہوتا ہے......!

اگر آپ کے پاس بہت پیسہ ہے...... تو آپ اس پیسے کو اپنی بیٹی یا بیٹے کو دے دیجئے......!

اگر آپ کے پاس پیسہ بھی نہیں ہے اور پھر بھی آپ ایسی تقریب کر رہے ہیں، تو آپ سے بڑھ کر کوئی بے وقوف نہیں ہے......!

بے تکی رسموں پر پیسہ خرچ کرنا...... کوئی ایسا عمل نہیں ہے...... جس سے اللہ کی خوشنودی

حاصل ہو سکے......!

آپ کسی غریب یا یتیم بچے کے گھر میں ایک یا تین ماہ کا راشن ڈلوا دیں...... اس سے نہ صرف آپ کو خوشی محسوس ہوگی بلکہ آپ کا یہ عمل بھی پسندیدہ ٹھہرے گا...... تو پھر وعدہ کیجئے...... ظاہر داری کی رسموں سے پیچھا ضرور چھڑائیں گے۔

نیا لباس

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ جب کوئی شخص نیا لباس پہنے تو اس کو چاہیے کہ لباس پہننے کے وقت یہ دعا پڑھے:

(اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ كَسَانِیْ مَآ اُوَارِیْ بِهٖ عَوْرَتِیْ وَ اَتَجَمَّلُ بِهٖ فِیْ حَیَاتِیْ)

ترجمہ: "یعنی شکر اس ذات کا جس نے مجھے لباس پہنا دیا جس کے ذریعہ میں اپنے ستر کا پردہ کروں اور زینت حاصل کروں۔"

اور فرمایا کہ جو شخص نیا لباس پہننے کے بعد پرانے لباس کو غرباء و مساکین پر صدقہ کر دے تو وہ اپنی موت و حیات کے ہر حال میں اللہ تعالیٰ کی ذمہ داری اور پناہ میں آ گیا۔

(ابن کثیر عن مسند احمد۔ معارف القرآن جلد ۳ صفحہ ۵۳۴)

مایوس ہو کر دعا مانگنا نہ چھوڑو

ایک حدیث میں ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ بندہ کی دعا اس وقت تک قبول ہوتی رہتی ہے جب تک وہ کسی گناہ یا قطع رحمی کی دعا نہ کرے اور جلد بازی نہ کرے۔ صحابہ رضی اللہ عنہم نے دریافت کیا جلد بازی کا کیا مطلب ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: مطلب یہ ہے کہ یوں

خیال کر بیٹھے کہ میں اتنے عرصہ سے دعا مانگ رہا ہوں، اب تک قبول نہیں ہوئی، یہاں تک کہ مایوس ہو کر دعا چھوڑ دے۔

(مسلم، ترمذی)

ایک حدیث میں نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ سے جب دعا مانگو تو اس حالت میں مانگو کہ تمہیں اس کے قبول ہونے میں کوئی شک نہ ہو۔ (معارف القرآن جلد ۳ صفحہ ۵۸۴)

رسول اللہ ﷺ کی رفاقت کسی رنگ و نسل پر موقوف نہیں

طبرانی نے معجم کبیر میں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کی یہ روایت نقل کی ہے کہ ایک شخص حبشی نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ آپ ہم سے حسن صورت اور حسین رنگ میں بھی ممتاز ہیں اور نبوت و رسالت میں بھی۔ اب اگر میں بھی اس چیز پر ایمان لے آؤں جس پر آپ ﷺ ایمان رکھتے ہیں اور وہی عمل کروں جو آپ ﷺ کرتے ہیں تو کیا میں بھی جنت میں آپ ﷺ کے ساتھ ہو سکتا ہوں۔

نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ہاں ضرور! (تم اپنی حبشیا بدصورتی سے نہ گھبراؤ) قسم ہے اُس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے جنت میں کالے رنگ کے حبشی سفید اور حسین ہو جائیں گے اور ایک ہزار سال کی مسافت سے چمکیں گے۔

اور جو شخص لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کا قائل ہو اس کی فلاح و نجات اللہ تعالیٰ کے ذمہ ہوتی ہے اور جو شخص سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ پڑھتا ہے اس کے نامہ اعمال میں ایک لاکھ چوبیس ہزار نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔

بیرون ملک جانا چاہتے ہیں

بہت سے افراد بیرون ملک جا کر کام کرنا چاہتے ہیں مگر ان کے کاموں میں اس قدر رکاوٹیں آتی ہیں کہ وہ پریشان ہو جاتے ہیں...... ایسے وہ تمام افراد جو بیرون ملک جا کر جاب کرنے کے خواہش مند ہوں۔ وہ پہلے باقاعدگی سے نماز پڑھیں۔ اپنا صدقہ ہر جمعرات کو حسب استطاعت دیں۔ اپنے اخلاق کو بہتر بنائیں۔ بزرگوں سے دعائیں لیں۔

اس کے ساتھ ساتھ عشاء کی نماز کے بعد روزانہ دو رکعت نماز حاجت پڑھ کر 330 مرتبہ یا مھیمنُ، یا باسطُ، یا باقیُ پڑھ کر سجدے میں سر رکھ کر دعا مانگیں۔ عمل کی مدت 90 دن ہے۔ انشاءاللہ اس عرصے میں یا اس کے بعد آپ کا کام ہو جائے گا۔

نوکری بار بار چھٹ جاتی ہے

آج کل نوکریاں عارضی بنیاد پر دی جاتی ہے، اور ملازم کی ذرا سی بھی کوتاہی، سستی، یا کوئی بھی وجہ دیکھ کر اُسے نوکری سے فارغ کر دیا جاتا ہے۔

اگر ایسے حالات کسی کے ساتھ بھی ہوں۔ روزانہ دو نفل شکرانہ ادا کریں کہ اللہ تعالیٰ شکر ادا کرنے والے کو زیادہ عطا فرماتا ہے۔ اس کے ساتھ دو نفل حاجت کے پڑھیں۔ پانچ تسبیح یا حلیمُ، یا علیمُ یا علیُ یا عظیمُ کی پڑھ کر دعا مانگیں۔ یہ عمل کم از کم چالیس روز کریں۔ بے روزگار شخص ہمہ وقت یعنی چلتے پھرتے، کام کرتے ہوئے، وضو، بے وضو، اِسم الٰہی یا رزاقُ کا ورد کرتے رہا کریں۔

چہرے کے دانے جب ٹھیک نہ ہوں

- ہر قسم کے صابن سے منہ دھونا چھوڑ دیں۔ جب منہ دھوئیں بیسن میں ہلکا سا دودھ ملا کر چہرے پر لگائیں اور صاف پانی سے منہ دھو لیں۔

رات کو گیارہ دانے عناب پانی میں بھگو دیں اور برتن ڈھک کر رکھ دیں۔ صبح نہار منہ سورج نکلنے سے پہلے عناب پانی میں اچھی طرح سے نچوڑ دیں اور چھان کر اس پانی پر تین مرتبہ سورۃ فاتحہ اول و آخر درود ابراہیمی کے ساتھ دم کر کے یہ پانی پی لیں۔ یہ علاج کم از کم تین ماہ تک جاری رکھنا ہوگا۔ ٹھنڈی چیزیں کھائیں۔ سرخ مرچ، گرم مصالحے، انڈا، گوشت اور فریج میں رکھی ہوئی اشیاء کھانے سے پرہیز کریں۔ سبزیاں، دالیں، پھل کھائیں اور ہر بیس منٹ کے بعد ایک گلاس پانی پر سورۃ فاتحہ دم کر کے پئیں۔

بچوں کو بھوک نہیں لگتی

اکثر مائیں اپنے بچوں کو کھانا کھلانے کے لیے پریشان رہتی ہیں اور بچے بھاگتے ہیں۔ چھوٹے بچوں کو کسی کے سامنے دودھ نہ پلائیں اور نہ کھلائیں اس سے نظر بھی لگتی ہے۔ بچوں پر ہمیشہ کھلاتے پلاتے وقت ان پر سورۃ فاتحہ اور آیۃ الکرسی دم کیا کریں۔ بسم اللہ پڑھ کر کھلائیں۔ کھانے پینے کی چیزیں پر اسمِ الٰہی یا رحیمُ گیارہ مرتبہ دم کر کے بچوں کھلائیں۔ بچے کا صدقہ حسب استطاعت روزانہ دیں بے شک پانچ روپے ہی دے دیں رات کو جب بچہ سو جائے تو اُس پر 21 مرتبہ سورۃ الکوثر پڑھ کر دم کریں۔

باپ بچوں سے پیار نہیں کرتے

کتنی عجیب بات ہے، بعض باپ...... اپنے بچوں سے پیار کرتے ہیں اور نہ ہی ان کے حقوق کا خیال کرتے ہیں۔ وہ اپنی مصروفیات، اپنے معاملات میں اس قدر محو رہتے ہیں کہ انہیں اپنے اس فرض کا خیال ہی نہیں رہتا۔

اگر آپ کے ہاں ایسی صورت ہو۔ تو عشاء کی نماز کے بعد 101 مرتبہ اسم الٰہی یا مومنُ گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف کے ساتھ پڑھ کر اپنے شوہر کا تصور کریں۔ اور آنکھیں بند کر

کے ان کی پیشانی اور سینے پر پھونک مار دیں۔ اور دو رکعت نماز حاجت پڑھ کر سجدے میں سر رکھ کر دُعا کریں کہ آپ کے بچوں کے باپ کو اپنی ذمہ داریوں کا احساس ہو اور وہ انہیں عمدگی کے ساتھ پورا کریں۔ یہ عمل کم از کم تین ماہ تک جاری رکھیں۔

جب کھانا ہضم نہ ہو

اکثر لوگ کھانا کھانے کے بعد ڈکاریں لیتے رہتے ہیں۔ اور بدہضمی کی شکایت بھی کرتے ہیں۔ ایسے افراد زیادہ تر خوش خوراک ہوتے ہیں۔ کھانا ہمیں بے تحاشہ اور ہر وقت نہیں کھانا چاہیے۔ مرغن غذا زیادہ تر کھانے سے بھی طبیعت خراب ہوتی ہے۔ شوربہ والا سالن چپاتی کے ساتھ کھائیے۔ کھانے کے بعد تھوڑی سی سونف کے دانے چبالیں۔ دن میں کم از کم چودہ گلاس پانی پئیں۔ بے شک ایک مرتبہ ہی سہی مگر سورۃ فاتحہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پینے کی عادت ڈالیے۔ ہر بیماری سے بچے رہیں گے۔ انشاءاللہ۔

✪ ✪ ✪

حرفِ آخر

کتاب میں شامل تمام دعائیں قرآن پاک سے لی گئی ہیں۔

جانے ان جانے میں کوئی لفظ، کوئی بات، کوئی مفہوم غلط لکھ دیا گیا ہو تو اس سہو کے لیے ب سے پہلے اللہ سے معافی مانگتی ہوں اور پھر آپ سب سے..........:

زیر زبر پیش کی کوئی غلطی آپ کو محسوس ہو تو آپ قرآن پاک سے دیکھ کر صحیح متن کے ساتھ پڑھیں۔

اللہ تعالیٰ میری اس کاوش کو قبول فرمائے، اور اس کا اجر دونوں جہان میں مجھے، میرے ل، میرے خاندان اور میرے تمام پڑھنے والوں کو عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین۔

احقر

انجم انصار